باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

105

ماہنامہ عبقری ® لاہور

مارچ 2015ء جمادی الاول 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

صرف تین پھونکیں
نہ ڈکیتی، نہ چوری، نہ آگ

قیمت فی شمارہ 45 روپے

اضافی چربی کیسے بھگائیں؟



تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

صرف درس

حضرت حکیم صاحب کی آمد فیصل آباد، مری، احمد پور شرقیہ

چہرے کی جھریاں، جلدی بیماریوں سے چھٹکارا

- لال آٹے کی روٹی کھائیں، صحت مند و فٹ ہو جائیں
- جنات پانچ نسلوں سے ہماری خدمت کر رہے ہیں
- زیتون اور اسپغول ایک بار ضرور آزمائیں
- سانپ نے دودھ پیتا بچہ ڈوبنے سے بچالیا
- بہار! گلستان جسم کے پھولوں کی آبیاری کیجئے
- دعا کی برکت! لاعلاج مریضہ دنوں میں ٹھیک
- ہر وقت تازہ دم رہنے کیلئے خوشبودار غسل کیجئے

بیان المحجوب علی کشف المحجوب
المعروف
حلقہ کشف المحجوب

کھانے میں بیر، فوائد میں سیب



غرباء کو تنگ کرنے والے کو گھر میں دفنانا پڑا





عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

سرپرست: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 9 | جلد نمبر 9 | مارچ 2015ء جمادی الاول 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماهنامه عبقری لاہور

مارچ 2015ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی عشی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ بذریعہ ڈاک 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں، فری بالکل فری، بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے، حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرائیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: عبقری "مرکز روحانیت وامن" 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

E mail:contact@ubqari.org | 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 فون / فیکس

محمد طارق محمود نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

دعا قبول ہوتی ہے: نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اللہ عزوجل سے کچھ مانگے تو اللہ عزوجل اس کو ضرور دے گا۔

اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص اپنے (مسلمان) بھائی سے دوسری بستی میں ملاقات کے لیے روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے راستے پر ایک فرشتے کو بٹھا دیا (جب وہ شخص اس فرشتہ کے قریب پہنچا تو) فرشتہ نے اس سے پوچھا: تمہارا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اس شخص نے کہا: میں اس بستی میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتہ نے پوچھا: کیا تمہارا اس پر کوئی حق ہے جس کو لینے کیلئے جا رہے ہو؟ اس شخص نے کہا: نہیں میرے جانے کی وجہ صرف یہ ہے کہ مجھے اس سے اللہ تعالیٰ کیلئے محبت ہے۔ فرشتہ نے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس یہ بتانے کیلئے بھیجا ہے کہ جس طرح تم اس بھائی سے محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتے ہیں۔ (مسلم) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کیلئے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو (قطع تعلق کر کے) تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے لہٰذا اگر تین دن گزر جائیں تو اپنے بھائی سے مل کر سلام کر لینا چاہیے اگر اس نے سلام کا جواب دے دیا تو اجر و ثواب میں دونوں شریک ہو گئے اور اگر سلام کا جواب نہ دیا تو وہ گنہگار ہوا اور سلام کرنے والا قطع تعلقی (کے گناہ) سے نکل گیا۔ (ابوداؤد) ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان درخت لگاتا ہے پھر اس میں سے جتنا حصہ کھا لیا جائے وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے اور جو اس میں سے چرا لیا جائے وہ بھی صدقہ ہو جاتا ہے۔ یعنی اس پر بھی مالک کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے پرندے کھا لیتے ہیں وہ بھی اس کیلئے صدقہ ہو جاتا ہے۔ (غرض یہ کہ) جو کوئی اس درخت میں سے کچھ (بھی پھل وغیرہ) لے کر کم کر دیتا ہے تو وہ اس (درخت لگانے والے) کیلئے صدقہ ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



کیا صلہ رحمی سے رزق بڑھتا ہے؟

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے صلہ رحمی کرنے سے رزق اور عمر بڑھتی ہے۔ آج میں ایک خاندان کی چشم دید کہانی آپ کو سناتا ہوں' وہ خاندان اب بھی مجھے ملتا رہتا ہے' لاہور کی ایک بڑی امیر سوسائٹی میں بڑا گھر' والد نے بڑی چاہ سے گھر بنایا' بیٹے کو ایک خوبصورت بہو کے حصول کیلئے خوبصورت بنا کر پیش کیا' بہو ل گئی' گھر میں آئی' بہو نے محسوس کیا گھر میں ساس' سسر اور دیور ہیں۔ وہ شروع ہی سے علیحدہ اور تنہا رہنے کا مزاج رکھتی تھی' وہ گھر میں ماں سے بھی ہر وقت لڑتی رہتی تھی' مالدار ماں باپ کی بیٹی تھی' پیسہ' دولت' چیزوں کی گھر میں ریل پیل تھی۔ ماں اس کے مزاج کو برداشت کرتی تھی' ساتھ ساتھ یہ بھی کہتی تھی بیٹی یہ مزاج میرے ساتھ چل سکتا ہے لیکن یہ سسرال میں نہیں چل سکتا۔ وہ ماں کی ہر نصیحت کو طعنہ سمجھتی' سسرال میں آتے ہی اس نے ساس کے ساتھ چند ہی دنوں کے بعد اپنا ناموافق رویہ شروع کر دیا اور جتنا بھی زیادہ تنگ کرنا تھا جی بھر کر تنگ کیا۔ غم اور دکھ نے ساس کو لاعلاج بیماری میں مبتلا کر دیا۔ وہ ٹھنڈی سانسیں لے لے کر کہتی تھی بیٹے پالنے کا مطلب دکھ پالنا ہے کیا۔۔۔؟ کیا بیٹے اس لیے پالے جاتے ہیں کہ اپنے ارد گرد غم اور دکھ پالے جائیں' اس کی فریاد سننے والا کوئی نہیں تھا' آخر وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی' رہی آنسوؤں نے اس ماں کو رخصت کیا' اب صرف سسر باقی رہ گیا۔ اسے سسر بھی چبھتا تھا' یہ کیوں زندہ ہے؟ اس کا رویہ سسر کے ساتھ بھی وہی رہا جو ساس کے ساتھ تھا۔ اس کے رویے کو سسر بھی برداشت نہ کر سکا اور وہ بھی لاعلاج روگوں کو اپنے سینے سے لگا بیٹھا اور یوں کچھ ہی عرصے کے بعد سسر بھی اس زندگی سے روٹھ کر ہمیشہ کیلئے موت کو سینے سے لگا بیٹھا۔۔۔! اور گھر خالی ہو گیا۔ بس۔۔۔!!! اب خدائی پکڑ کا نظام شروع ہوا غربت اور تنگدستی نے ڈیرے ڈالنے اور بے برکتی نے پیچھا کرنا شروع کیا۔ شاید ان بڑوں کی دعائیں تھیں یا رزق ان بڑوں کا مقدر تھا جنہوں نے بڑی چاہ سے اس بہو کو بیاہ کرلانے میں بڑی تگ و دو کی۔ یہ اس ناشکری بہو کا ہاتھ سے لکھا خط میرے سامنے پڑا ہے۔ "میرے مالی حالات اس قدر خراب ہیں کہ پٹرول کے پیسے نہیں ہیں کہ موٹر سائیکل چلا سکیں' دس دن تین سو روپے میں گزارے' میں نے مارچ کے آخری ہفتے اور اپریل میں بھی دس دن ایک وقت کا کھانا کھایا۔ بچوں اور شوہر بھی ادھر اُدھر سے جا کر کھانا کھا لیتے ہیں لیکن میں اور بچے کیا کرتے؟ گھر میں پرانے چاول پڑے تھے سات دن مستقل بچوں کو وہی ابال اور پکا کر کھلائے۔ میرے پاس اور کچھ نہیں تھا۔ میں کھلاتی میرا بہت مذاق اڑایا گیا' میں سوچ نہیں سکتی اور آپ گمان نہیں کر سکتے یہ دس دن میں نے کیسے گزارے۔ غربت نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں' تنگدستی نے میرے آنگن کو ڈس لیا ہے۔ مجھ سے رزق' عزت روٹھ گئی' سب گھر والے خفا ہیں۔ بچیاں مجھ سے کھانا مانگتی ہیں' میرے پاس کھانا نہیں' میرے پاس کپڑے نہیں' میں سردیوں کے کپڑے گرمیوں میں پہنتی ہوں۔ میرے پاس لباس ہی یہی ہے' پچھلے ماہ ہم دونوں میاں بیوی لنڈے بازار چھپ کر گئے' وہاں سے کچھ کپڑے اور کچھ پہننے کی چیزیں خریدیں۔ سب نے ساتھ چھوڑ دیا۔ اب مجھے اپنی غلطیوں کا احساس ہو رہا ہے کہ میں کس طرح اپنی ساس اور سسر کو تڑپاتی تھی اور میں کس طرح انہیں رلاتی تھی۔ مجھے یہ احساس اندر اندر کھائے جا رہا ہے' میرا دل بے چین ہے' میری طبیعت ٹوٹی ہوئی ہے۔ میرا من ختم ہو گیا ہے' میری سب چاہتیں اب ختم ہو چکی ہیں۔ مجھے صرف ایک چاہت ہے وہ ہے دو وقت پیٹ بھر کر روٹی۔۔۔۔ ان سات دنوں میں نے اور میرے بچوں نے چاولوں کے ہر لقمے پر اللہ کا شکر ادا کیا کیونکہ میرے اندر کی بتیاں بجھ گئی ہیں' یہ دس دن میں قبر میں بھی نہ بھولوں گی۔ اب میں ہر سانس پر استغفار اور شکر کرتی ہوں۔ میں تو بہت اونچی پرواز پر تھی لیکن میرے سکھ' میرے چین' میری روٹی' میرے لقمے اور میری زندگی کو بس میری کوئی الٹی ادائیں کھا گئیں۔ میں آج اس وقت کو روتی ہوں جب میں نے زندگی کا یہ انداز اختیار کیا جو سب کو نہیں بھاتا تھا لیکن مجھے بھاتا تھا۔ آج یہ انداز مجھے نہیں بھاتا لیکن میں بھی کسی کو نہیں بھاتی۔ میں کیا کروں؟ بہت پریشان ہوں غربت' فقر اور لقمہ نہ ملنے نے میری زندگی کے چین کو اجاڑ دیا ہے۔ اے کاش! میں ہرگز ہرگز ایسا نہ کرتی۔"

درس روحانیت وامن

سرور کونین ﷺ خود برکتیں بانٹ رہے ہیں

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

ہفتہ وار درس سے اقتباس

مہمان نوازی کا چھوڑنا اور قحط کا آنا: میرے سید ومرشدی حضرت خواجہ سید محمد عبد اللہ مجذوب ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس دور میں دیکھو ہوٹل بڑھ رہے ہوں، سڑکوں پر کھانا پینا عام ہو رہا ہو، بازاروں میں کھانے بکنے لگے ہوں، سمجھ لو۔۔۔! امت میں قحط ضرور آئے گا۔۔۔! چاہے وہ قحط مہنگائی کی صورت میں آئے۔۔۔! چاہے وہ قحط بارش نہ ہونے کی شکل میں آئے۔۔۔! چاہے وہ قحط ظالم حکمران کی شکل میں آئے۔۔۔! مگر امت پر قحط ضرور آئے گا۔۔۔! اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ مہمان نوازی کو چھوڑ دینا ہے کیونکہ امت نے جب سے مہمان نوازی چھوڑ دی ہے تب سے ہوٹل اور ریسٹورنٹ شروع ہوئے ہیں۔

پہلے دور میں بڑے بڑے برتن ہوا کرتے تھے۔۔۔! بنو ہاشم بڑا مہمان نواز اور سخی قبیلہ تھا۔۔۔! حج کے موقعوں پر بڑے بڑے برتنوں میں حاجیوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے۔ پھر ایسا بھی کرتے تھے کہ درختوں کے اوپر بڑی بڑی مچان بنا لیتے تھے کہ جو حاجی اونٹ پر آتے تھے تو وہ یونہی اونٹ پر بیٹھے بیٹھے کھانا کھاتے چلے جائیں۔ یہ ہاشم قبیلہ کا اہتمام طعام ہوا کرتا تھا۔ ہمارے کریم آقا ﷺ بنو ہاشم سے ہی تھے اور سخیوں کی آل بھی سخی ہی ہوتی ہے۔ ہمارے آقا ﷺ سخیوں کی آل میں سے تھے اور ہمارے آقا ﷺ سے بڑھ کے کائنات میں کوئی سخی نہ کبھی پیدا ہوا، نہ پیدا ہوگا اور نہ ہی پیدا ہو سکتا ہے۔

سرور کونین ﷺ خود برکتیں بانٹ رہے ہیں: سرور کونین ﷺ صحابی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے بڑے سے برتن کے اندر آپ ﷺ روٹیاں توڑ کر ڈالتے جاتے تھے۔ مزید روٹیاں پکتی تھیں ان کی اہلیہ گھر سے دیکھ رہی تھی کہ آپ ﷺ باہر تشریف فرما ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا بڑا مجمع باہر بیٹھا ہوا ہے۔ آپ ﷺ بلواتے تھے کہ دس بندے آجاؤ۔ جن پلیٹوں میں روٹی توڑ کر ڈالی تھی آپ ﷺ اس میں شوربا ڈال رہے تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ثرید بنا کر کھا رہے تھے۔

ثرید کھانا سنت ہے: شوربے والا گوشت پکایا کرو اس میں روٹی توڑ کر ثرید بنا کر سنت سمجھ کر کھایا کرو۔ پٹھان اس کو ”صحبت“ کہتے ہیں۔ ایک دفعہ ڈیرہ اسماعیل خان سے آگے ایک وادی میں جانا ہوا۔ وہاں میں نے عید بھی گزاری۔ وہاں میرے میزبانوں نے میرا تعارف کراتے ہوئے لمبے چوڑے القابات دیئے۔ دنیا کے اعتبار سے کوئی تعارف تھا۔ ان میں سے ایک میزبان نے کہا کہ اس مہمان کے لیے اسپیشل صحبت تیار کرو۔ پھر جب وہ اسپیشل صحبت تیار کر کے مجھے کھلائی تو ساری رات مجھ کو نیند ہی نہ آئی۔ حالانکہ سخت سردی تھی مگر میں رضائی ہٹا کر بیٹھا رہا۔ اللہ والو۔۔۔! ثرید سنت سمجھ کر کھایا کرو۔ روٹیوں کے ٹکڑے توڑ کر پھر گوشت کا شوربا اور گوشت کی بوٹیاں بھی اس میں ڈال کر اچھی طرح ملا کر اس کو کھایا کریں۔ بڑی عجیب چیز ہے اور سنت نبوی ﷺ بھی ہے اور اس میں جسمانی قوت اور طاقت بھی ہے۔

اب سرور کونین ﷺ ان فاقہ زدہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو جن کے پیٹوں پر پتھر بندھے ہوئے ہیں، ان میں کھانا تقسیم فرما رہے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ خود اپنے برکت والے ہاتھ سے عطا فرما رہے ہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تناول فرما رہے ہیں۔ ایک ہزار والے مجمع نے بکری کا بچہ اور تین سیر جو کھا لیئے۔ مگر برکت تو دیکھیں کہ وہ تین سیر جو کا آٹا ویسے ہی بچا رہا اور گوشت بھی ہنڈیا میں ویسے کا ویسے ہی موجود تھا۔ سبحان اللہ۔۔۔!!!

متبرک اور افضل ترین پانی: علماء نے اس پر کافی بحث کی ہے کہ سب سے افضل اور متبرک پانی کون سا ہے۔ کچھ علماء کہتے ہیں کہ جنت کا پانی افضل اور متبرک ہے۔ کچھ کہتے ہیں کہ زم زم کا پانی افضل اور متبرک ہے، بہت سے علماء اسی قول کو راجح قرار دیتے ہیں کیونکہ زم زم کے پانی ہی سے آقا ﷺ کے قلب اطہر کو چار بار دھویا گیا اور آخری بار جب آپ ﷺ معراج پر تشریف لے کر گئے تو اوپن ہارٹ سرجری کی گئی، فرشتے نے باقاعدہ آپ ﷺ کے دل مبارک کو آپ ﷺ کے سینہ اطہر سے نکالا اور اس کو زم زم کے پانی سے دھویا۔

غزوہ تبوک مشکل ترین غزوہ: کچھ عاشقانہ کتابوں میں ایک عجیب بات یہ لکھی ہے کہ تبوک کے موقع پر جو بارہ ہزار کا لشکر تھا۔ جتنے بھی غزوات ہوئے ان سب میں مشکل ترین غزوہ، تبوک کا غزوہ تھا۔ سینکڑوں میل کا سفر تھا۔ سخت گرمیوں کا موسم اور اوپر سے غربت وتنگدستی بھی تھی اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فصلیں بھی پکی ہوئی تھیں۔ اس لیے جب تبوک کا موقع آیا تھا تو منافقین نے حیلے بہانوں سے حضور اکرم ﷺ سے مدینہ ہی میں رہنے کی اجازت لے لی اور سعادت کے حصول کیلئے غزوہ تبوک میں نہ جا سکے اور مختلف حیلے بہانوں سے اپنی جان بچا گئے۔ دوسری جانب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فصل پکی ہوئی اور اولاد کی شادیاں بھی کرنی ہے۔۔۔! سال کے قرضے ہیں فصلیں کاٹ کر وہ قرضے بھی اتارنے ہیں۔۔۔! آئندہ پورے سال کا راشن بھی محفوظ کرنا ہے۔۔۔! ان کھجوروں کو بیچ کر ہونے والی آمدنی سے کچھ ایسی چیزیں بھی لینی ہیں جن کا انتظار پورے سال سے ہو رہا تھا۔۔۔! (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دوست کے ذریعہ سے آپ کے چند درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سنے تو پتہ چلا کہ میں تو گناہوں کی دلدل میں دھنسا ہوا ہوں۔ تسبیح خانہ میں حاضر ہوا' وہاں درس میں حاضری دی۔ میری آنکھیں کھل گئیں' اللہ کی بارگاہ میں بہت رویا' معافی مانگی' نماز کی پابندی شروع کر دی' تمام مسنون دعائیں پڑھنی شروع کر دیں۔ تین جمعہ لگاتار تسبیح خانہ میں پڑھے' بہت روحانی سکون حاصل ہوا۔ میرے الٹے کام سیدھے ہونا شروع ہو گئے ہیں' درس میں بتائے گئے اعمال پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ میری گھریلو الجھنیں' پریشانیاں' لڑائیاں جھگڑے ختم ہو رہے ہیں۔ گھر میں سکون ہوتا جا رہا ہے۔ میرا کاروبار دن بدن ختم ہو رہا تھا' میں شدید پریشان تھا مگر اب الحمدللہ! درس میں دعا کی برکت سے میرا کاروبار دن بہ دن بہتری کی طرف گامزن ہے۔ انشاء اللہ میری یہ پریشانی بھی جلد ہی ختم ہونے والی ہے۔ (ش ش)

سرخی آنکھ کا سیب سے مؤثر علاج: نرم سیب کا ٹکڑا چھیل کر کوٹ کر نقدہ بنا کر صاف پٹی سے آنکھ پر باندھ دیں' انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ (غوری پیر احمد، لاہور)

ڈاکٹر بشیر احمد رند

(حصہ دوئم)

اسلام کے کاروباری اخلاق

اسلام چوری کردہ چیز کی خرید وفروخت کو حرام اور ناجائز قرار دیتا ہے۔ یہ کسی کیلئے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر چوری کی چیز خریدے یا بیچے۔ آپ ﷺ نے چوری کردہ مال کی خرید وفروخت کرنے والے کو چور کا شریک جرم قرار دیا ہے۔

بیع الغرر (غیر یقینی اور خطرہ پر مبنی کاروبار): بیع الغرر سے مراد وہ کاروبار ہوتا ہے جس میں مال (بیچی ہوئی چیز) یا قیمت طے نہ ہو یا دونوں طے نہ ہوں یا ان میں ابہام ہو مثال کے طور پر اگر یہ چیز نقد خریدے گا تو اس کی قیمت سو روپے اور اگر ادھار خریدے گا تو دو سو روپے اور خریدار وہ چیز لے لے لیکن یہ طے نہ کرے کہ اس نے نقد پر لی ہے یا ادھار پر، اس کو ایک بیع کے اندر دوسری بیع بھی کہا جاتا ہے یا ایسی چیز بیچنا جس کے حوالے کرنے پر بائع کو قدرت نہ ہو جیسے ایسا پرندہ بیچنا جو ہوا میں ہو یا وہ مچھلی بیچنا جو پانی میں ہو (سوا اس کے کہ پوری جھیل ٹھیکے پر دی جائے) یا بیع وشراء میں ایسی شرط لگادی جائے جو معاملہ کا جز یا رکن نہ ہو مثال بائع کہے کہ میں یہ چیز تمہیں بیچ دیتا ہوں لیکن تم اسے کسی کو ہبہ نہیں کرو گے یا کسی کو نہیں بیچو گے یا درختوں پر موجود ایسے پھل بیچنا جو ابھی درست نہ ہوئے ہوں (سوا اس کے کہ پورا باغ ٹھیکے پر دیا جائے) یا ایسی فصل بیچنا جو ابھی تک ٹھیک سے پک نہ چکی ہو (سوا اس کے کہ پوری فصل ٹھیکے پر دی جائے) یا کسی جانور کا بچہ جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہو بیچنا۔ خرید وفروخت کی یہ ساری صورتیں اس لیے درست نہیں کہ جانبین سے عقد ہو جانے کے باوجود بھی نزاع اور مناقشہ کی صورتیں باقی ہیں اور کسی بھی فریق کیلئے نقصان اور دھوکے کا باعث ہو سکتی ہیں۔ اس قسم کے معاملات میں تعاون باہمی کے بجائے لڑائی اور جھگڑے کی بنیاد پڑتی ہے اور یہ چیز مقصد تجارت کے خلاف ہے۔ اس لیے اسلام ہر ایسے کاروبار سے روکتا ہے جس کا انجام نزاع ہو۔ اس سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کے مندرجہ ذیل ارشادات ملاحظہ ہوں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے بیع الغرر یعنی مبہم اور دھوکے والے کاروبار سے روکا اور پتھری پھینک کر سودا کرنے سے روکا۔ (جامع ترمذی 1230) حضور نبی کریم ﷺ نے ایک سودے کے اندر دوسرے سودے کرنے سے روکا۔ (جامع ترمذی 1231) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز تیرے قبضے میں نہیں اس کو فروخت مت کر۔ (جامع ترمذی 1232) آپ ﷺ نے انگور کو پکنے سے پہلے اور غلہ کو سخت ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔ (جامع ترمذی: 1228) حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھلوں کی خرید وفروخت اس وقت تک نہ کرو جب تک وہ درست نہ ہو جائیں اور بیماری لگنے کا خطرہ جب تک ان سے ٹل نہ جائے۔ (صحیح مسلم 3865) حضور نبی اکرم ﷺ نے ماں کے پیٹ میں موجود بچہ کی خرید وفروخت سے منع فرمایا۔ (صحیح مسلم 3809، ماجہ: 2197)

فریب اور دھوکہ پر مبنی کاروبار: اسلام بیع وشراء کے ہر ایسے معاملہ کو کاروباری اخلاقیات کے خلاف قرار دیتا ہے جس میں کسی قسم کا فریب اور دھوکہ ہو مثال کے طور پر دکھائی ایک چیز جائے اور دی دوسری چیز جائے یا عیب چھپا کر کوئی چیز بیچی جائے' ایسے معاملے کو عربی میں "غش" کہتے ہیں۔ اسی طرح ناپ تول میں کمی بیشی کہ جب کسی سے کوئی چیز لی جائے تو پوری لی جائے لیکن جب ناپ تول کر دی جائے تو اس کے حق سے اسے کم دی جائے جس کو عربی میں "تطفیف" کہتے ہیں یا جب دو شخصوں کے مابین لین دین کا کوئی معاملہ ہو رہا ہو تو ایک تیسرا شخص شی ء کی بولی بڑھا دے حالانکہ اس کا خریدنے کا کوئی ارادہ نہ ہو محض اس لیے قیمت بڑھا رہا ہو کہ لینے والا مہنگے داموں خریدے' اس کو عربی میں "نجش" کہتے ہیں۔ اسلام اس قسم کے فریب والے کاروبار سے روکتا ہے' چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو بیع وشراء کے معاملے میں فریب کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن ابی داؤد 3456) اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے: "وزن کو انصاف کے ساتھ ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت" (الرحمٰن: 9) ترجمہ: "بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو گھٹا دیں۔" (مطففین: 1 تا 3) حضور نبی کریم ﷺ نے نجش یعنی خریدار کو دھوکہ دینے کی نیت سے شی ء کی زیادہ بولی لگانے سے روکا۔ (صحیح بخاری 2142) اسی طرح جب متعاقدین کے مابین کسی قیمت پر سودا طے ہو چکا ہو تو اس وقت بھی کسی کیلئے درست نہیں کہ فروخت شدہ چیز کی قیمت بڑھا چڑھا کر بتائے کیونکہ اس کے نتیجے میں بائع لالچ میں آ کر سودا توڑ سکتا ہے جس کے نتیجے میں نزاع اور مناقشہ پیدا ہو سکتا ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ سودا طے ہونے کے بعد اپنے بھائی کے بہاء سے زیادہ بہاء بتائے۔ (صحیح بخاری: 2140، ترمذی: 1292، ابن ماجہ: 2172) آپ ﷺ نے ایسے فریبی کاروبار سے سختی سے روکا اور مسلمانوں کو ہدایت دی کہ تجارت میں سچائی سے کام لیں' اسی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت نازل ہوتی ہے جبکہ دھوکہ اور فریب والے کاروبار میں کوئی برکت نہیں ہوتی چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: بائع اور مشتری جب تک ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہوں انہیں اختیار حاصل ہے کہ چاہیں تو سودا طے کریں اور چاہیں تو رد کریں۔ پھر اگر فروخت کرنے والا اور خریدار اپنے معاملے میں سچ بولیں گے اور چیزوں کے عیب وصواب کو ایک دوسرے کے سامنے بیان کردیں گے تو اس سودے میں ان کیلئے برکت دی جائے گی اور اگر انہوں نے فروخت ہونے والی چیز کا عیب چھپایا اور جھوٹ سے کام لیا تو ان کے سودے سے برکت اٹھالی جائے گی۔" (صحیح بخاری: 2082، ترمذی: 1246)

قسم کھانا: تاجروں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنی اشیاء بیچنے کیلئے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں' اسلام کاروبار میں خواہ مخواہ قسمیں کھانے سے روکتا ہے' چاہے سچی ہوں یا جھوٹی۔ جھوٹی قسم تو اسلام کی نظر میں ایک بہت بڑا گناہ ہے اور سچی قسم کھانے کو بھی اسلام اس لیے پسند نہیں کرتا کہ اشیاء کی خرید وفروخت میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے نام کو استعمال کرنا اس کی شان، عظمت اور آداب کے خلاف ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ مسلمان متعاقدین لین دین میں سچی قسم اٹھائے بغیر سچ بولیں' ان کا کردار ایسا پاک صاف ہو کہ ان کی بات ہی سچائی کی ضمانت ہو۔ اسلام کاروبار میں قسمیں کھانے کو بے برکتی کا باعث قرار دیتا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیع کے قسم کھانے سے ہو سکتا ہے کہ وہ چیز بک جائے لیکن بیع کیسے اس سودے میں کوئی برکت نہیں ہوگی۔ (صحیح بخاری 2087)

چوری کیے ہوئے مال کی خرید وفروخت: اللہ تعالیٰ نے چوری کو حرام قرار دیا ہے اور اسے قابل سزا جرم ٹھہرایا ہے۔ اگر کسی پر چوری اپنے قانونی تقاضوں سمیت ثابت ہو جائے تو اسلام چور کا کلائی کے جوڑ سے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا ہے لیکن اگر چور کسی وجہ سے چوری کی سزا سے بچ بھی جائے تو اسلام چوری کردہ چیز کی خرید وفروخت کو حرام اور ناجائز قرار دیتا ہے۔ یہ کسی کیلئے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر چوری کی چیز خریدے یا بیچے۔ آپ ﷺ نے چوری کردہ مال کی خرید وفروخت کرنے والے کو چور کا شریک جرم قرار دیا ہے۔ (علی المتقی: کنز العمال، حدیث انسائیکلوپیڈیا، ورژن 2،1، حرف انفارمیشن ٹیکنالوجی حدیث: 9258)

ذخیرہ اندوزی: ذخیرہ اندوزی کیلئے عربی میں لفظ "احتکار" استعمال ہوتا ہے۔ احتکار کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک شخص اشیاء خوردنی میں سے کوئی چیز ذخیرہ کرکے رکھ دے اس نیت سے کہ جب مارکیٹ سے وہ چیز ختم ہو جائے گی اور صرف اس کے پاس رہے گی تو اسے مہنگے داموں فروخت کرے گا۔ کبھی اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ایک تاجر مال پہنچانے والوں سے گٹھ جوڑ کر لیتا ہے کہ فلاں چیز صرف اسے پہنچائی جائے تاکہ مارکیٹ میں وہ چیز کسی اور کے پاس نہ ہو۔ اس صورت میں اس کیلئے موقع ہوتا ہے کہ اس چیز کی قیمت بڑھا چڑھا کر حاجت مندوں کو بیچے چونکہ یہ فعل بے انصافی اور عوام الناس کے استحصال پر مبنی ہے اس لیے اسلام اس کی سخت مذمت کرتا ہے اور سختی کے ساتھ اس سے روکتا ہے چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ذخیرہ اندوزی صرف ایک خطا کار ہی کر سکتا ہے۔" (سنن ابن ماجہ 2154) آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: "(اشیاء خورد ونوش) بازار میں لا کر فروخت کرنے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر خدا کی جانب سے لعنت ہوتی ہے۔"

بازاری نرخ چھپا کر لوگوں کا استحصال کرنا: اس کا مطلب یہ ہے کہ ناواقف کاشتکاروں اور تاجروں کو شہر کے نرخ کا پتہ نہ دیتے ہوئے باہر ہی سے سستے داموں غلہ خرید کر لینا اور جب فروخت کرنے والے شہر میں داخل ہوں تو انہیں معلوم ہو کہ ان کے ساتھ فریب ہوا ہے یا اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی شہر میں قحط پڑ رہا ہے اور لوگوں کو مثلاً غلہ کی سخت ضرورت ہے یہ دیکھ کر چند ارباب دولت شہر سے باہر نکل کر کسانوں، کاشتکاروں اور سادہ لوح تاجرین غلہ کے پاس پہنچیں اور غلہ کو سستی قیمت پر خرید لیں تاکہ شہر میں اس کو من مانی گراں قیمت پر فروخت کریں۔ (سیوہاروی: اسلام کا اقتصادی نظام، ص: 250) یا یہ کہ کوئی شہر کا باشندہ دیہاتی تاجر کو کہے کہ اس وقت شہر میں ارزانی ہے' اس لیے اپنا غلہ میرے پاس رکھ لو جب مہنگائی ہوگی تب میں اسے بیچ دوں گا۔ یہ کاروبار اسلام سے پہلے عربوں میں جاری تھا۔ اس تجارت میں چونکہ بازاری نرخ چھپا کر سادہ لوح لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا جاتا ہے یا اہل شہر پر زیادتی کی جاتی ہے کہ ایک ارزاں چیز ان کو مہنگے داموں بیچی جاتی ہے' اس لیے (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

بچوں کے رونے کی اصل وجہ جانیئے سکون پائیے

شازیہ عزیز، ملتان

بچے کے رونے کی وجہ اس کی نیپی کا گیلا پن ہوتا ہے لہٰذا جب بچہ روئے تو اس کا نیپی تبدیل کریں اور اگر اس کی وجہ سے بچے کی جلد سرخ ہوگئی ہے یا چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں تو اسے دوبارہ نیپی نہ باندھیں کیونکہ اسے الجھن اور خارش محسوس ہوگی اور وہ پھر سے رونا شروع ہوجائے گا۔

والدین کیلئے اولاد کی پیدائش کسی قیمتی تحفے سے کم نہیں ہوتی۔ پیدائش کے بعد بچے کی پرورش کا مرحلہ آتا ہے جو والدین کی صحیح معنوں میں آزمائش ہوتی ہے۔ نومولود بچے کی صحت اس کی خوراک اور صفائی ستھرائی کسی معمے سے کم نہیں۔ اکثر والدین بچوں کو سنبھال لیتے ہیں لیکن زیادہ تر ماؤں کیلئے بچوں کا رونا ناقابل برداشت ہوجاتا ہے کیونکہ وہ اس رونے کی وجہ سے ناآشنا ہوتی ہیں۔ ایسے میں ہمارے بڑے بوڑھوں کے مختلف ٹوٹکے استعمال کیے جاتے ہیں اور پھر بھی اس مسئلے پر قابو نہ پایا جائے تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کیا جاتا ہے۔ والدین پریشانی کی حالت میں رونے کی اصل وجہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کرتے ایسے والدین کی اس پریشانی کو ختم کرنے کیلئے ذیل میں ان وجوہات کا ذکر کیا جارہا ہے جو بچوں کو رونے پر مجبور کرتی ہیں اگر آپ کا بچہ زیادہ زور سے اور لمبے عرصے تک روتا ہے تو آپ مندرجہ ذیل باتوں سے اس کے رونے کی وجہ جان جائیں گے۔

کیا بچہ بے چین ہے؟: بعض اوقات بچے کے رونے کی وجہ اس کی نیپی کا گیلا پن ہوتا ہے لہٰذا جب بچہ روئے تو اس کا نیپی تبدیل کریں اور اگر اس کی وجہ سے بچے کی جلد سرخ ہوگئی ہے یا چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں تو اسے دوبارہ نیپی نہ باندھیں کیونکہ اسے الجھن اور خارش محسوس ہوگی اور وہ پھر سے رونا شروع ہوجائے گا۔

زیادہ سردی یا گرمی: اکثر بچے بہت زیادہ گرمی یا سردی محسوس کرنے پر بھی رونا شروع کردیتے ہیں۔ اگر آپ کو ایسی کوئی کیفیت محسوس ہو تو گرمی کی صورت میں بچے کو ہلکے کپڑے پہنائیں اور اگر بچہ زیادہ سردی محسوس کرے تو اسے موٹے کپڑے پہنائیں اور کمبل اوڑھا دیں۔

کہیں بچہ درد میں مبتلا تو نہیں؟: ماؤں کیلئے بچے کا رونا ایک بہت بڑی مشکل ہوتی ہے کیونکہ اکثر مختلف قسم کے درد بھی بچے کے رونے کا سبب بنتے ہیں۔ بچے کے لیے مشکل کا وقت ہوتا ہے جب والدین ان کی تکلیف سمجھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ آج کل ڈسپوزیبل نیپی کا استعمال بھی بچوں کو درد میں مبتلا کردیتا ہے۔

جب بچہ بھوکا ہو: بھوک کی صورت میں بھی بچہ رونا شروع کردیتا ہے۔ ایسے میں بچے کے رونے کی آواز مختلف ہوتی ہے اور ماؤں کو پتہ چل جاتا ہے لیکن بعض مائیں یہ نہیں جان پاتیں کہ بچہ کیوں رو رہا ہے۔ ایسے میں مختلف لوگوں کی باتوں پر عمل کرکے وہ اس اصل وجہ سے انحراف کرلیتی ہیں۔

بچے کا موڈ: بچے کا موڈ بھی اسے رلانے کا باعث بنتا ہے۔ اگر بچے کو زبردستی جگایا جائے تو وہ رونا شروع کردیتا ہے اسی طرح اگر بچے کو اس کے موڈ کے بغیر نہلایا جائے یا اس کے کپڑے تبدیل کرنے کا عمل شروع کیا جائے تو وہ رونے لگتا ہے۔ لہٰذا بچے کے موڈ کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اسے کھلونا دے کر بہلائیں۔ اسی طرح بچے کو اپنے ساتھ لٹانا بھی اس کے رونے کو کم کرسکتا ہے۔

کیا بچہ بیمار ہے؟: اگر بچہ بیمار ہو تب بھی وہ رونے لگتا ہے۔ ایسے میں وہ ماؤں کی خاص توجہ حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں اگر آپ محسوس کریں کہ بچے کو قے یا Vomating کی شکایات ہیں یا اسے بخار ہے یا پھر ڈائریا ہوجائے تو فوری طور پر معالج سے رابطہ کرنا چاہیے تاکہ بچے کے رونے کے عمل میں کمی واقع ہوسکے۔

پیٹ کی تکالیف: زیادہ تر نومولود اور شیرخوار بچوں کے رونے کی وجہ پیٹ درد یا گیس کی تکالیف ہوتی ہیں۔ عموماً پیدائش کے دو یا چھ ہفتے کے دوران بچہ ان تکالیف میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ایسی تکالیف بعض اوقات بچوں میں ہرنیا کی علامات بھی ظاہر کرتی ہیں لیکن جب بچہ تین ماہ کا ہوجاتا ہے تو ایسی تکالیف ختم ہوجاتی ہیں۔

سونف کی چائے: سونف کی چائے بچوں کے پیٹ درد اور گیس کے اخراج کیلئے کسی بھی اچھے گرائپ واٹر کا کام دیتی ہے۔ سونف چبانے سے بدہضمی دور ہوتی ہے اور ریاح کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔

عام طور پر بچے کی تکالیف کم کرنے کیلئے مساج کرنا بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ پیٹ کا ہلکے ہاتھ سے مساج بچے کے جسم میں خون کے بہاؤ کا عمل بہتر بناتا ہے۔ ساتھ ہی نظام ہضم کی کارکردگی اور نظام کو کافی حد تک بہتر بنادیتا ہے اور بچے کا وزن معمول کے مطابق بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔

اوپر دی گئی وجوہات کے جاننے کے بعد بچے کے رونے پر قابو پانا آسان ہوسکتا ہے لہٰذا ہر ماں کو چاہیے کہ وہ بچے کی نفسیاتی اور جسمانی کیفیات سے آشنا ہوتاکہ صورتحال پر قابو پانا آسان ہوجائے۔

بچوں کے امراض کی تشخیص: بچے کی حرکات و سکنات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بچے کو کیا تکلیف ہے اور اس وقت بچہ کیا محسوس کررہا ہے۔ یہی حرکات بچے کی زبان ہوتی ہیں اور اس کی ترجمانی کرتی ہیں۔ مثلاً بچے کی پیشانی پر بل پڑیں اور وہ سوتے وقت چونک پڑے یا رونے لگے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے سینے کی کوئی تکلیف ہے۔ بچہ کھانستے وقت روتا ہے تو اس کی پسلی میں درد ہے۔ بچے کا تیز تیز سانس لینا' نتھنوں کا پھولنا اور منہ کھول کر سانس لینا نمونیہ کی علامات ہیں۔ بچہ اپنا ہاتھ کان کی طرف لے جائے یا کان کو دبانے کی کوشش کرے تو وہ کان کے درد کی نشاندہی کررہا ہے۔ بچے کی زبان میلی اور اجابت سیاہی مائل بدبودار ہو تو پیٹ اور ہاضمے کی خرابی کی علامت ہے۔ بچے کے پیٹ میں درد ہو تو بچہ روتا ہے اور اپنے گھٹنے سکیڑ کر پیٹ کے ساتھ لگالیتا ہے۔ بچے کے پیشاب کی رنگت سرخ ہو تو یہ بخار آنے کی علامت ہے۔ بچہ دانت پیستا ہو' ناک کو کھجاتا ہو اور منہ سے رال بہتی ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچے کے پیٹ میں چرنے (چمونے) ہیں۔

صحت مند ماں ہی بچے کو صحت مند رکھ سکتی ہے: بچے کی پہلی غذا ماں کا دودھ ہے۔ ماں صحت مند ہوگی تو اس کا دودھ بچے کیلئے صحت بخش ہوگا۔ آج کل ماں بننے والی خواتین اپنی غذا اور صحت پر توجہ نہیں دیتیں اور وہ ضروری اشیاء استعمال نہیں کرتیں جس کی پیٹ میں پلنے والے بچے کو ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً دودھ' پھل وغیرہ۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پیدائش کے بعد ماں کے ساتھ بچے میں بھی فولاد، کیلشیم اور زنک کی کمی ہوجاتی ہے۔ جس سے بچے کی صحت' قد اور وزن متاثر ہوتا ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ بچے کو پیدائش کے کچھ عرصہ کے بعد کسی اچھے ٹانک وغیرہ کا استعمال کروانا چاہیے تاکہ بچے کا پیٹ باضمہ اور صحت ٹھیک رہے اور آنے والے وقت میں ایک صحت مند فرد کی حیثیت سے اپنے فرائض بخوبی ادا کرسکے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ اپنی حاملہ عورتوں کو سفرجل (بہی) کھلایا کرو کیونکہ یہ دل کی بیماریوں کو ٹھیک کرتا ہے اور لڑکے کو حسین بناتا ہے۔ (ذہبی)

ایس ایم ایم' ایبٹ آباد

صرف تین پھونکیں' نہ ڈکیتی' نہ چوری' نہ آگ

زندگی میں کوئی مشکل وقت آیا میں نے صرف تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لی۔ میری مشکل ایسے دور ہوئی جیسے تھی ہی نہیں۔ اگر رات کو سفر کیا' راستے میں چور ڈکیت' کتے وغیرہ ہوتے ہیں تو آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے ان میں اتنی ہمت بھی نہیں ہوتی کہ وہ آپ کی طرف دیکھ بھی لیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ پہلے عبقری کا پرانا رسالہ میری نظر سے گزرا۔ میں نے پڑھا اور بہت پسند آیا۔ میں اب یہ رسالہ ہر ماہ خرید کر پڑھتا ہوں۔ اسی طرح اگر رات کو نیند نہ آتی ہو تو یہ ماہنامہ عبقری میرا ساتھی بن جاتا ہے۔ سرکاری ملازم ہونے کی وجہ سے دن میں وقت نہیں ملتا۔ میں مقامی سرکاری سکول میں ٹیچر ہوں۔

محترم حکیم صاحب! ایک مرتبہ میرے ایک کلاس فیلو جو کہ محکمہ پولیس میں ہے اس نے مجھے آیۃ الکرسی پڑھنے کیلئے کہا جو کہ میں آج تک روزانہ تین سے دس مرتبہ لازمی پڑھتا ہوں۔ اس کے بارے میں میں نے سنا تھا کہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے والا سیدھا جنت میں جائے گا۔ اس کیلئے جو رکاوٹ ہے وہ صرف موت ہے۔ یہ میرا بھی یقین اور ایمان ہے۔ میں نے آیۃ الکرسی سے بہت کچھ پایا ہے۔ جن حضرات کو معلوم نہیں ان کیلئے میرا یہ پیغام بہتر ثابت ہوگا۔ باقی آج کل دنیا میں ہر انسان کے پاس وسیع علم ہے' میری زندگی میں کوئی مشکل وقت آیا میں نے صرف تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لی۔ میری مشکل ایسے دور ہوئی جیسے تھی ہی نہیں۔ اگر رات کو سفر کیا' راستے میں چور ڈکیت' کتے وغیرہ ہوتے ہیں تو آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے ان میں اتنی ہمت بھی نہیں ہوتی کہ وہ آپ کی طرف دیکھ بھی لیں۔ اگر گھر سے باہر جا رہے ہیں تو گھر پر تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک مار کر جائیں اللہ تعالیٰ آپ کے گھر کی حفاظت فرمائیں گے' نہ آگ لگے گی' نہ چوری ہوگی۔ میری پولیس والوں' راہگیر اور آرمی والوں سے گزارش ہے' خطرہ کے وقت تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لیں۔ آپ کو کچھ نہ ہوگا۔ پہلے تو دشمن آپ پر حملہ نہیں کرے گا اور وار کر بھی دیا تو خطا ہوگا' اثر نہ ہوگا۔ یہ میرے ذاتی تجربے ہیں۔ اگر واقعات کی میں تفصیل لکھنا شروع کردوں تو پورا رسالہ اسی تحریر سے بھر جائے گا۔ ہاں اگر آپ سفر میں ہیں نماز کیلئے گاڑی روکنی ہے یا کسی اور حاجت کیلئے کیونکہ اکثر ہمارے بسوں کے ڈرائیور حضرات بس نہیں روکتے' اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ آپ گاڑی والے کو نہ کہیں کہ گاڑی روکے بلکہ آپ صرف آیۃ الکرسی چار سے پانچ مرتبہ پڑھ لیں' گاڑی کسی وجہ سے فوراً رک جائے گی۔ آپ نماز پڑھ سکتے ہیں' پیشاب وغیرہ کرسکتے ہیں' اگر کسی کو بخار ہے' درد ہے' کسی موذی چیز نے کاٹ لیا' منہ کا کوئی بھی مرض ہو آپ پورے یقین سے آیۃ الکرسی پڑھا کریں' پھونک ماریں' ٹھیک ہوجائے گا' آرام آجائے گا۔

ٹوٹکہ: آئندہ آم کا سیزن آرہا ہے' دیہات میں جو باغات والے ہیں ان کیلئے سخت طوفان' جھکڑ' خطرناک ہے جس کی وجہ سے کچے آم گرجاتے ہیں اگر وہ چاہیں کہ آندھی طوفان رک جائے تو مالی کو چاہیے جھاڑو لے اور اپنا سانس بند کرکے یعنی ایک سانس سے ایک چارپائی کے پائے کے نیچے جھاڑو لگائیں آخری پائے کے نیچے جھاڑو لگا کر جھاڑو چارپائی کے ہیر (چینڈ) کے نیچے رکھ دیں۔ آندھی طوفان نہ چلے گا' شرط: آندھی شروع ہوتے وقت ہی یہ عمل شروع کرنا ہے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 15: مہلک غذائیں' نبوی غذائیں اور جدید سائنس: اس کتاب کو میں نے مصنوعی غذاؤں اور کیمیکل ملی دواؤں کے نقصانات اور مخلوق خدا کا ان کی طرف رجحان دیکھتے ہوئے تالیف کرنے کا سوچا۔ ایک طرف یہ کیمیکل ملی غذائیں ہیں اور دوسری طرف اسلامی غذائیں ہیں ہم خود موازنہ کریں کہ پوری دنیا کی سائنس آخرکار نبوی ﷺ غذاؤں کی طرف لوٹ رہی ہے میرے کلینک میں بے شمار مریض نبوی غذاؤں کی وجہ سے تندرست ہوکر جارہے ہیں۔ یہ کتاب میں نے مختلف طبی رسائل' اخبارات و جرائد سے مواد اکٹھا کرکے تیار کی جن کا مکمل حوالہ بمع سال' مہینہ اور مضمون نگار کا نام ہر مضمون کے آخر میں ترتیب سے دیا گیا ہے۔

قسط نمبر 97

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

نبی کریم ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا ایک بدکار عورت اس لیے بخش دی گئی کہ ایک دفعہ اس نے ایک پیاسے کتے کو ایک کنوئیں کی منڈیر (کنارہ) پر دیکھا کہ زبان نکال رہا ہے قریب ہے کہ پیاس اسے بیدم کردے۔ اس نے اپنی جوتی نکالی اور اُسے اپنی اوڑھنی (دوپٹہ) سے باندھا اور اس کیلئے پانی کھینچا (اور اس پیاسے کتے کو پانی پلایا) تو وہ اپنے اس نیک کام کی وجہ سے بخش دی گئی (اس پر) حضور ﷺ سے کسی نے پوچھا کیا جانوروں پر رحم کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر تر جگہ والی چیز (ذی روح) پر رحم کرنے سے ثواب ملتا ہے۔ (بخاری و مسلم) (جاری ہے)

"غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ اور قارئین کے مشاہدات

8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ ایک نہایت خوفناک اور عبرتناک حادثہ تھا۔ یہ زلزلہ اپنے پیچھے بے شمار اندوہناک اور دل دہلا دینے والے' بے شمار چشم کشا' حیرت انگیز مشاہدات اور ناقابل یقین واقعات چھوڑ گیا۔ اس موضوع پر ماہنامہ عبقری میں بھی بہت سے چشم دید واقعات لکھے گئے۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی واقعہ یا چشم دید مشاہدہ یا آپ بیتی ہو تو ہمیں ضرور لکھیں۔ ادارہ عبقری اس موضوع پر ایک مکمل کتاب عنقریب شائع کررہا ہے۔ آپ بھی اس موضوع پر اپنی تحریریں جلد از جلد ارسال کریں' کانٹ چھانٹ اور تصحیح و تہذیب ہم خود کرلیں گے۔ اگر کسی واقعہ کے حوالے سے اپنا نام شائع نہیں کروانا چاہتے تو راز میں رکھا جائے گا۔ ضرور لکھیں اور فوراً لکھیں۔ (ادارہ عبقری)

ڈاکٹر آفاق احمد' لاہور

کڑھنا اور غصہ کرنا چھوڑیئے' خوش باش رہیے

مختلف اقسام کی ادویہ کا بے تحاشہ استعمال بھی جسم میں وٹامنز اور منرلز کے انجذاب میں رکاوٹ ڈالتا ہے' یہ ادویہ ڈیپریشن کا باعث بن جاتی ہیں۔ اسپرین کا استعمال بھی وٹامن سی کو کم کرتا ہے اور اینٹی آکسائیڈ اشیاء' کیلشیم اور وٹامن بی کی مقدار میں کمی کا باعث ہوتی ہیں۔

جس قدر تیزی سے آج کل مسائل بڑھتے جارہے ہیں' اس قدر ڈیپریشن میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے' افسوس کی بات تو یہ ہے کہ زیادہ تر نوجوان طبقہ ہی اس سے متاثر ہورہا ہے۔ پچھلی دو تین دہائیوں قبل تک کا جائزہ لیا جائے تو بہت ہی کم تعداد مریضوں کی نظر آتی تھی مگر آج خود ساختہ مسائل کی بنا پر اس میں اضافہ ہورہا ہے' خواہشات کی زیادتی خوب سے خوب تر کی آرزو' دین سے دوری کی بنا پر بھی اکثریت اس کی شکار نظر آتی ہے۔ کچھ لوگ تو اتنے حساس واقع ہوتے ہیں کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات بھی ان کو ڈیپریشن میں مبتلا کردیتی ہے۔ بہرحال وجہ کچھ بھی کیوں نہ ہو مگر ایسے مریضوں کی زندگی الجھنوں کا شکار ہی بنتی چلی جاتی ہے۔ میری کوشش ہوگی کہ آسان سے الفاظ میں اس مرض کی تفصیل اور علاج بیان کرسکوں۔ اگر ایک مریض نے بھی اس سے استفادہ کرلیا تو میں سمجھوں گا کہ میرا مقصد تحریر حاصل ہوگیا۔

آپ درج ذیل تحریر پڑھ کر محسوس کریں گے کہ آپ کے اردگرد کئی ایسے افراد ہیں۔ مریض کسی چیز کے کھوجانے کے احساس میں مبتلا ہوتا ہے' اس پر ایسے غم طاری ہوجاتے ہیں جن کی وجہ اسے خود بھی معلوم نہیں ہوتی۔ ہر چیز سے اکتایا ہوا اور بے زار ہوتا ہے کسی بھی چیز میں دلچسپی نہیں معلوم ہوتی' سوتے ہوئے بھی نیند بار بار اچاٹ ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات وہ بستر پر ہی کروٹیں بدلتا رہتا ہے لیکن نیند آنے کا نام نہیں لیتی۔ مریض کو اکثر احساس جرم رہتا ہے اور وہ خود کو مظلوم اور مجبور انسان بھی کہنے لگتا ہے لیکن اس کی کوئی معقول وجہ بتانے سے قاصر ہوتا ہے۔ بھوک کی کمی کے ساتھ متلی' چکر' بے آرامی اور بے چینی رہا کرتی ہے۔ جنسی خواہشات سرد پڑجاتی ہیں قبض کے ساتھ پورے جسم میں درد رہتا ہے کسی بھی مسئلہ پر توجہ مرکوز نہیں ہوتی۔ قوت فیصلہ ختم ہوجاتی ہے۔ بھوک کی کمی کے ساتھ کھانوں سے دلچسپی ہی نہیں رہتی جس کی وجہ سے وزن میں کمی ہونے لگتی ہے لیکن بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بھوک کی زیادتی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بار بار کھاتے اور وزن بڑھتا رہتا ہے۔ ڈیپریشن میں زیادتی کی صورت میں بلڈ پریشر اکثر لو رہتا ہے' کبھی گرمی' کبھی سردی جس کی وجہ سے بدن میں کپکپی جاری ہوجاتی ہے۔ ہر وقت دوسروں کی مدد کا طلب گار رہتا ہے۔ ان تمام امور کو سامنے رکھ کر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بعض اشخاص ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کو رنج و غم نے زیادہ گھیرا ہوا ہوتا ہے مگر پھر بھی وہ ہر دم خوش و خرم رہا کرتے ہیں۔ کسی بھی بات کو دل و دماغ میں بٹھاتے ہی نہیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مرض کا ایک اہم سبب گردوں کے غدود کی ناقص کارکردگی ہے۔ بے قاعدہ غذائی عادات' ہاضمہ ڈسٹرب کرتی ہیں' جب چربیلے مادے ہضم ہونے لگتے ہیں' اناج' سفید چینی' کافی' چائے' چاکلیٹ وغیرہ کا زیادہ استعمال ہوتا ہے اور سبزیاں' پھلوں کا استعمال کم ہوگا تو ہاضمہ کا عمل بگڑنا شروع ہوجائے گا اسی بنا پر پیٹ میں گیس کی مقدار بڑھنا شروع ہوجاتی ہے جو پردۂ شکم پر دباؤ بڑھاتی رہتی ہے اسی وجہ سے ٹشوز کو درکار آکسیجن میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور جسم میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے ڈیپریشن طاری ہونے لگتا ہے۔

مختلف اقسام کی ادویہ کا بے تحاشہ استعمال بھی جسم میں وٹامنز اور منرلز کے انجذاب میں رکاوٹ ڈالتا ہے' یہ ادویہ ڈیپریشن کا باعث بن جاتی ہیں۔ اسپرین کا استعمال بھی وٹامن سی کو کم کرتا ہے اور اینٹی آکسائیڈ اشیاء' کیلشیم اور وٹامن بی کی مقدار میں کمی کا باعث ہوتی ہیں۔ غذا کا کسی بھی انسان کی ذہنی صحت پر نہایت گہرا اثر ہوا کرتا ہے کسی ایک غذائی جز کی کمی بھی حساس طبیعت کے شخص پر ڈیپریشن حاوی کرسکتی ہے۔ ڈیپریشن کے علاج کا لائحہ عمل غذا میں باقاعدگی لانا' ورزش کرنا' کھنچاؤ کو دور کرنے کی شعوری کوشش کرنا شامل ہیں۔ ڈیپریشن میں مبتلا مریض کو چائے' کافی' شراب' الکحل' چاکلیٹ اور کولڈ ڈرنک سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔ اس کے علاوہ سفید آٹے کی مصنوعات' چینی' اشیائے خوراک کو رنگ دار بنانے والے کیمیکلز سفید چاول اور تیز مرچ مصالحوں سے بھی اجتناب ضروری ہے۔

ڈیپریشن میں مبتلا مریضوں کیلئے سرگرم رہنا ضروری ہے وہ اپنے آپ کو جس قدر مصروف رکھیں گے فکر و غم ان سے اتنے ہی دور رہیں گے انہیں اپنی ذات سے نکل کر دوسروں کے قریب جانا چاہیے۔ اگر گھر میں وقت گزاریں تو کوشش کریں کہ اپنے آپ کو گھر کے کاموں میں مصروف رکھیں۔ اسی طرح کرنے سے پریشانیوں کا ہجوم بھی دور ہوجائے گا۔ صبح کے اوقات میں کوشش کریں کہ سرسبز پودوں یا درختوں کے قریب جاکر منہ کے ذریعے لمبے لمبے سانس لیں اور ناک سے خارج کریں۔ اس طرح کرنے سے آکسیجن وافر مقدار میں ان کے جسم میں داخل ہوگی تو وہ خود اپنے آپ کو بہتر محسوس کریں گے۔

ڈیپریشن! غصہ بھی ایک وجہ ہے۔۔۔!

دن میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور دس یا پندرہ منٹ کیلئے اپنا کام چھوڑ دیں اور کسی خاموش جگہ بیٹھ کر ان خیالات کو اپنے ذہن سے گزرنے دیں جو آپ کا غصہ کا باعث بنتے ہیں۔ غصہ ذہنی دباؤ کے علاوہ جسمانی عوارض بھی پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بہت سی جسمانی تکالیف کا علاج اس امر میں پوشیدہ ہے کہ لوگ کڑھنا اور غصہ کرنا چھوڑ دیں۔ ماہرین کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ پاؤں کو زمین پر زور سے مار کر نہ چلیں' اپنے ہاتھوں کو مت مسلیں' اونچی آواز میں باتیں نہ کریں' کوئی کام جلدی جلدی نہ کریں کیونکہ جذباتی ہونے کے ساتھ ساتھ انسان کی جسمانی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے۔ بیٹھتے وقت آرام سے بیٹھیں' بات دھیمے لہجے میں کریں' اپنے آپ پر قابو پانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ بڑے ٹھنڈے دماغ سے سوچنے کی عادت ڈالیں' کیونکہ آپ کی سوچ کا آپ کی جسمانی حرکت سے بڑا گہرا تعلق ہے۔

سخت مزاج شوہر اور نافرمان اولاد کیلئے نایاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کسی کے دل کو تسخیر کرنے کا ایک لاجواب عمل ہے جو میں قارئین کی خدمت میں پیش کررہی ہوں:۔ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات کو چینی اپنے سرہانے رکھ لیں' پھر اتوار کی صبح فجر کی نماز کے بعد سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ چالیس مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کردیں۔ بعدازاں روزانہ یا ضرورت پڑنے پر یہی چینی پانی' دودھ' شربت میں ملا کر پلادیں۔ نافرمان اولاد' سخت مزاج شوہر یا بیوی اور گھر کے دیگر افراد کو مسخر کرنے کیلئے مجرب عمل ہے۔ یہ عمل صرف ضرورت اور جائز کام کیلئے کیا جائے۔ نوٹ: ناجائز مقصد کیلئے کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (طوبیٰ' لاہور)

بہار! گلستانِ جسم کے پھولوں کی آبیاری کیجئے

عفرا کراچی

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کیلئے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے' بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے

سال کے بارہ مہینوں میں کیفیت و بشاشت اور رعنائی و زیبائی کے لحاظ سے جو فوقیت مارچ کو حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں ہے۔ یہ مہینہ موسم بہار کا نہ صرف آغاز ہے بلکہ بہار کی حلاوت آفرین اور کیف پرور رعنائیوں کے سعود کا بھی زمانہ کہلاتا ہے اور ہر انسان خواہ غریب ہو یا امیر طبع و مزاج میں ایک گونہ مستعدی توانائی اور شبابی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ غذائی معمولات جو موسم سرما میں ہر انسان کی عادت ثانیہ بن کر رہ جاتے ہیں اس مہینے کے شروع ہوتے ہی قدرتی طور پر اعتدال و توازن کی جانب مائل ہونے لگتے ہیں۔ لباس میں واضح قسم کا تغیر رونما ہونے لگتا ہے اور سوائے کمزور صحت والے افراد کے ہر تندرست و توانا شخص گرم ملبوسات کو خیرباد کہنے لگتا ہے۔ طبعی انجماد جسم کا ٹھٹھرا و لحات کی گوشہ گیری اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپیڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہوجاتا ہے۔ پودوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ شاخوں کی انگڑائیوں میں حسن و شباب کا ایک مسحور کن فطری بانکپن لہراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم و دل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نکہت و رنگ اور راحت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔ قدرت کاملہ کا کوئی کام حکمت و مقصدیت سے خالی نہیں' خلاق عالم کی حکمت بالغہ مہکتے ہوئے پھولوں کے اندر جو مشک عنبر کی سی مہک اور ختن جیسی خوشبو پیدا کرتی ہے وہ اشرف المخلوقات کیلئے فی الواقعی پیغام شفاء اور نوید صحت کا درجہ رکھتی ہے۔

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کیلئے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے' بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور...... اور آپ اپنے جسم کی زیب و زینت اور صحت و سلامتی کے آرزومند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔

مت بھولیں کہ مارچ موسم بہار کے آغاز و استقبال کا مہینہ ہے اور اس مہینے میں اپنے گلستان جسم کے پھولوں یعنی دل' دماغ' جگر اور معدہ کو جن کو طبی اصطلاح میں اعضائے رئیسہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے پورے غور و التفات سے نگہداشت کریں' یاد رکھیے! آپ کی اس بروقت اور ہوشمندانہ توجہ سے صرف اعضائے رئیسہ کو ہی فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعضائے غریبہ کو بھی خاطر خواہ فوائد حاصل ہونگے۔

غور طلب امور: مارچ بہ نظر ظاہر ہی نہیں' معنوی لحاظ سے بھی صحت انسانی کے لیے ایک دلکش و راحت افروز مہینہ ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ ماہ سرما کے آخر یعنی جنوری اور فروری کے ظہور پذیر ہونے کے باعث اس ماہ کی خصوصیات اپنے دامن میں بعض ایسے مضرات بھی رکھتی ہیں کہ اگر ان کی طرف مناسب اور بروقت توجہ نہ کی جائے تو پھر اس مہینے کی دلاویزیوں اور کیفیتوں میں تکلیفیں اور پریشانیاں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ کیونکہ موسم سرما میں استعمال کردہ گرم تاثیر رکھنے والی غذاؤں کا ردعمل بہرحال جسم کے ایک ایک رگ و ریشے میں موجود ہوتا ہے اور اسے مناسب و متوازن تدابیر کے ساتھ ہی حد اعتدال پر لاکر اپنے جسم کی قوت برداشت اور اعصاب و جلد نیز قوائے ہاضمہ کو موسم بہار کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ یہ مہینے اپنے دامن میں عجیب و غریب اور خاموش آتش فشانی مادے رکھتا ہے اس لیے اس مہینے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ان مادوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ آنے والے مہینے یعنی اپریل میں آپ کے جسم کو ناگوار اور پریشان کن نتائج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان احتیاطوں اور حفاظتی تدابیر سے اغماض کا نتیجہ ہی ہے کہ اپریل میں بہت سے لوگ خرابی خون اور متعدد جلدی عوارض (بالخصوص بچے) مثلاً خسرہ' موتی جھرہ' لاکڑا کاکڑا' کالی کھانسی' چیچک' فلو وغیرہ کے عوارض سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کرنا بے حد سودمند ثابت ہوگا۔

☆ زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔

☆ رات کو جلد سوئیں اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔ ☆ ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی' بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں۔ کیونکہ یہ خون فساد و خرابی پیدا کرکے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ☆ پیدل چلنے' صبح کی ہواخوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔ پیدل ہواخوری کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ علی الصبح سورج نکلنے سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے نکل جایا کریں اور اس وقت لوٹا جائے جبکہ دھوپ زیادہ تیز نہیں ہوئی ہو حسب طاقت ایک شخص ایک میل سے پانچ چھ میل تک روزانہ پیدل ہواخوری کرسکتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ پیدل ہواخوری سے آپ کی قوت برداشت بڑھ جائے گی اور پورے نظام جسمانی کو یکساں طور پہ یہ فائدہ پہنچے گا کہ کسی مرض کے جراثیم آپ کے جسم کے اندر پہنچ بھی چکے ہوں گے یا جو موسمی رطوبات نظام جسمانی میں بیماریوں کو پالنے والی موجود ہوں گی ان کا اخراج حتمی طور پر عمل میں آجائے گا اگر زمین پتھریلی اور کنکریلی نہ ہو تو ننگے پاؤں پیدل ہواخوری کرنے سے مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ شہروں میں اس طرح ہواخوری ممکن نہیں ہے اگر قصبات و دیہات کی کچی اور گھاس والی پگ ڈنڈیوں اور راستوں پر چلنے کا موقع میسر آئے تو یہ سب سے زیادہ مناسب صورت ہے۔ اس مہینے میں تغیر موسم کے سبب بخار بھی ہوجایا کرتا ہے جو عدم علاج کے باعث بگڑ کر اعضائے رئیسہ اور اعضائے غریبہ میں خلل و فتور کا باعث بنتا ہے اس کی یہ صورت ہے کہ آرد مغز کرنجوہ دن میں چار مرتبہ (شیر خوار بچوں سے لے کر عمر طبعی تک دو رتی سے دو ماشہ تک یعنی حسب العمر) چینی کے نیم گرم جوشاندے کے ساتھ دیں۔

گھٹنوں کے درد کیلئے آزمایا نسخہ گوند

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جون 2007ء کے شمارہ میں گھٹنوں کے درد کیلئے گوند سے دوائی بنانے کا طریقہ لکھا تھا۔ یہ نسخہ مریضوں کو استعمال کرایا تو بہت ہی مفید پایا۔

ھوالشافی: ایک پاؤ گوند کیکر' ایک چھٹانک گوند کتیرہ دونوں کو گرینڈر میں باریک پیس لیں اور حسب ضرورت گھی میں بھون لیں کہ صرف براؤن ہوجائے۔

خوراک: ایک چمچ دوا گرم گرم دودھ میں تھوڑی تھوڑی ڈال کر خوب اچھی طرح حل کرلیں اور کھانے کے دو گھنٹے بعد لیں۔ (محمد منصور' لاہور)

جائز حاجات پوری کروائیے آسان اعمال کے ساتھ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہٰذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جا رہا ہے۔

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

ہر حاجت اور ہر طلب کیلئے

کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ يَا اللّٰهُ يَا رَحِيْمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے

درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دیں گے۔ **فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○** (پارہ 30 سورۃ الم نشرح' آیت نمبر 6،5)

گھر کاروبار کی خیر و برکت کیلئے: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں' پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیر و برکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہو جائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر تعویذ دھاگہ نحوست کالا جادو ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہو جائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کے ساتھ چند ماہ مستقل کریں' تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

جائز حاجات پوری ہوں گی: پہلی شب: اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جا کر تیس مرتبہ **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○** کہہ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

تقرب الٰہی کیلئے: نوافل: جمادی الاخریٰ کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے: دسویں شب: اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ سارا سال آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا تنگی و عسرت نہ آئے گی۔

ثواب عظیم کیلئے: اکیسویں شب: جمادی الاخریٰ کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلا ناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل' 'مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 مارچ بروز پیر عصر سے مغرب تک۔ 20 مارچ بروز جمعہ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 21 منٹ تک۔ 29 مارچ بروز اتوار رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک **اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ** پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل، درد دل توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ سے میرے چہرے پر عجیب و غریب قسم کے دانے نکلنا شروع ہو گئے' بہت ٹوٹکے آزمائے معالجین کے پاس گئی مگر دانے تھے کہ جانے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ ماہنامہ عبقری پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ ایک دن روحانی محفل سے فیض پانے والے پڑھ رہی تھی تو میں نے سوچا کیوں نا میں اپنے دانوں کے خاتمہ کیلئے روحانی محفل ہی کروں۔۔۔۔ میں نے اسی ماہ سے روحانی محفل شروع کر دی الحمدللہ! ابھی چھ ماہ ہو گئے ہیں مجھے روحانی محفل کرتے ہوئے میرا چہرہ دانوں جیسا تک دانوں سے بالکل صاف ہو گیا ہے۔ ان چھ ماہ میں میں نے کسی قسم (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

کمزور نظر و دماغ' نزلہ و زکام: مسلسل سیب دھو کر کھائیں۔ گیارہ مغز بادام اور چار مغز ملا کر ایک ٹیبل سپون کھائیں۔ کوزہ مصری اور سونف حسب طبیعت ملا کر کھائیں۔ چالیس روز تک یہ نسخہ جات استعمال کریں۔

شاہ نصرالدین اُوچوی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

جو شخص خاص مقصد رکھتا ہو لیکن اپنے ارادے اور مقصد میں کامیاب نہ ہوتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار سورۂ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے گا اور اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے

روزی میں برکت کا عمل

برکت یہ ہے کہ تھوڑی رقم میں زیادہ کام انجام پائیں اور مختصر آمدنی میں گھر کے سارے کام انجام پائیں لیکن رقم کم نہ پڑے۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف درمیان میں سورۂ توبہ کی آخری دو آیات ایک سو بار صبح بعد نماز فجر اور ایک سو بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔ مسلسل پابندی کے ساتھ کرے' ناغہ نہ کرے اور نہ بددل ہو کر چھوڑے' انشاء اللہ تعالیٰ دو ماہ کے اندر اندر اس کے فیوض و برکات ظاہر ہوں گے۔

روزی میں زیادتی

اگر کوئی شخص کم آمدنی کے سبب پریشان رہتا ہو اور اس کا گزارہ مشکل سے ہوتا ہو' قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہے۔ لیکن آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا۔ جتنی محنت اور کوشش کرتا ہے کامیابی نہیں ہوتی۔ اس لیے اکثر فکرمند اور پریشان رہتا ہے۔ آرام و سکون نہیں ملتا۔ قرض خواہ الگ تنگ کرتے ہیں۔ ہر تدبیر الٹ ہوجاتی ہے۔ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا بلکہ کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اس کو کبھی ناکامی نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر یقین کامل ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

عمل یہ ہے:۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں دو سو بار سورۂ اخلاص بعد نماز فجر اور یہی عمل دوبارہ بعد نماز عصر کرے' یعنی اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں دو سو بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ ناغہ نہ کرے پابندی سے عمل کرے گا تو غیب سے روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا۔ اگر بعد عصر ممکن نہ ہو تو بعد نماز عشاء پڑھ لے۔

قرضے کی واپسی

اگر کسی کی رقم ادھار میں یا قرض میں پھنس گئی ہو اور وہ نہ دینے کے حیلے بہانے کرتا ہو تو اس کے لیے روزانہ باوضو اول ایک سو ایک مرتبہ درود شریف اول و آخر اور درمیان میں گیارہ ہزار مرتبہ یَالَطِیْفُ چالیس دن تک روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرضہ بھی ادا کرے گا اور معذرت بھی کرے گا۔

روزی میں اضافہ اور برکت

اگر کوئی شخص کم آمدنی اور زیادہ اخراجات کے سبب پریشان ہو اور قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہو اس کے سبب طبیعت پر ہروقت بوجھ رہتا ہو' سکون برباد ہوگیا ہو اور قرض مانگنے والے ہروقت گھر کے چکر لگاتے رہتے ہوں تو ایسی صورت میں یہ عمل بہت کامیاب ہے' وہ عمل یہ ہے۔ فجر کی سنت اور فرضوں کے درمیان پڑھنا ہے۔ نماز فجر کی سنت پڑھ کر پانچ سو بار یَاوَهَّابُ پڑھے اور فرض نماز ختم ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پابندی سے عمل کرنے کی برکت سے پانچویں دن روزی میں برکت آنا شروع ہوجائے گی۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ اگر کسی مسجد کی صفائی اور خدمت بھی ہوسکے تو انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ جلدی کامیابی شروع ہوجائے گی۔

نسل در نسل امیر ہونے کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ نسل در نسل امیر بن جائے اور اس کی دولت کسی صورت میں ختم نہ ہو بلکہ بڑھتی رہے تو اس کیلئے یہ عمل بہت موثر اور پرتاثیر ہے۔ عمل یہ ہے کہ بعد نماز فجر باوضو سورۂ بقرہ مکمل سورۂ روزانہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دولت آنی شروع ہوجائے گی اور اس کا سلسلہ نسل در نسل چلے گا۔

بخار' نظر بد' درد جسم اور سر کا درد دور ہونا

اگر کسی شخص کو ایسا بخار چٹ گیا ہو جو جاتا نہ ہو یا اس کے جسم میں' سر میں درد رہتا ہو یا نظر بد کے سبب کھانا پینا کم ہوگیا ہو اور طبیعت میں سستی اور کاہلی ہو اور کسی کام کو کرنے کی طرف طبیعت نہ آتی ہو۔ اس کیلئے سورۂ قریش باوضو صبح کو ستر مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اور شام کو بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء سورۂ قریش ستر مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے' انشاء اللہ تعالیٰ چند دن عمل کرنے سے مریض ٹھیک ہوجائے گا۔

جب تک مریض ٹھیک نہ ہو برابر یہ عمل کرتے رہیں۔

لوگوں کی نظر میں باعزت ہونا

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی بات مانیں' اس کی عزت کریں' اس کا دل سے احترام کریں اور اس کے ساتھ محبت وچاہت کا برتاؤ کریں تو اس کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یہ عمل نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلی جمعرات کی فجر کی نماز سے قبل کرنا ہے۔ روزانہ بعد نماز سنت فجر پڑھ کر درود شریف اکتالیس بار اول اور اکتالیس بار آخر میں پڑھیں درمیان میں سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھیں۔ یہ عمل اکتالیس دن متواتر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے لوگوں کے دلوں میں عزت وعظمت قائم ہوگی۔ رزق کی تنگی دور ہوگی' رزق زیادہ مقدار میں ملے گا۔ اگر حکیم یا ڈاکٹر اس عمل کو روزانہ پابندی کے ساتھ کرے تو زیادہ سے زیادہ مریض آئیں گے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاء ملے گی اور بہت زیادہ لوگ پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں گے۔ اس دوران عامل اپنی نگاہ کو بدنظری سے بچائے اور سفید رنگ کا لباس پہنے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

جو شخص خاص مقصد رکھتا ہو لیکن اپنے ارادے اور مقصد میں کامیاب نہ ہوتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار سورۂ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے گا اور اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے گا اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر کسی مسجد میں بیٹھ کر عمل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

دمہ کی کامیاب ترین دوائی

یہ دوائی بے حد مفید و مجرب ہے۔ اس کا نسخہ مہاکوک شاستر سے لیا تھا' مفید ہونے پر آج قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔ ھوالشافی: برگ مدار زرد رنگ' 20 عدد (آک کے پیلے پتے) گائے کا مکھن ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' نمک سانبھر ایک تولہ' سیندھا نمک ایک تولہ' کالا نمک ایک تولہ۔ ترکیب: آک کے پتے پر مکھن لگا کر اوپر سے دوائی کوٹ کر لگائیں' اوپر پھر پتہ رکھیں اسی طرح تہہ در تہہ رکھیں۔ گل حکمت کرکے 15 کلو اپلوں کی آگ دیں' کالے رنگ کی دوائی تیار ہے۔ مقدار خوراک: ایک تا دو رتی صبح کو بعد از غذا ہمراہ تازہ پانی دیں۔ 20 یوم کا استعمال ہر قسم کا دمہ اور کھانسی بلغمی کیلئے مفید ہے۔ پرہیز: چاول' تیل' چکنائی' گھی وغیرہ۔ (محمد سلیم سمرا' اوکاڑہ پور)

اگر پیٹ میں بچہ الٹا ہو تو یَاقَوِیُّ ایک تسبیح اول و آخر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں' پندرہ دن لگاتار صبح و شام عمل کریں' ان شاء اللہ بچہ سیدھا ہو جائے گا۔

کھانے میں بیر' فوائد میں سیب

بیر نہ صرف اپنے شیریں اور کھٹ میٹھے ذائقے کی وجہ سے ہی ہر دلعزیز ہے بلکہ اپنی غذائیت کے لحاظ سے بھی ایک عمدہ پھل ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے ایک اچھا اور شیریں بیر اپنی تاثیر اور لطافت میں کسی طرح بھی "سیب" سے کم نہیں ہوتا۔

بہار کا موسم شروع ہوتے ہی بازار میں لال سنہرے بیر آنا شروع ہو جاتے ہیں' ان کھٹے میٹھے بیروں کو دیکھ کر ہر شخص کے منہ میں پانی بھر آتا ہے جس نے کبھی اس کا ذائقہ چکھا ہو' بچوں کا تو یہ ہر دل عزیز پھل ہے وہ اسی کو حاصل کرنے کیلئے اپنی جان تک کو خطرے میں ڈال کر درخت کی ایک شاخ سے دوسری شاخ تک چلے جاتے ہیں۔

بیر عوام میں بھی بے حد ہر دل عزیز ہے' اس کا پتہ اردو کے اس محاورے سے عیاں ہوتا ہے کہ جہاں بیری ہو گی وہاں ڈھیلے آئیں گے' اس محاورے کا مطلب کچھ ہی کیوں نہ ہو مگر اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ لوگ اس کو حاصل کرنے کیلئے غیر مہذب حرکتیں کیوں کرنے لگ جاتے ہیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ میٹھے بھی ہوتے ہیں اور کھٹ میٹھے بھی۔

بیر نہ صرف اپنے شیریں اور کھٹ میٹھے ذائقے کی وجہ سے ہی ہر دلعزیز ہے بلکہ اپنی غذائیت کے لحاظ سے بھی ایک عمدہ پھل ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے ایک اچھا اور شیریں بیر اپنی تاثیر اور لطافت میں کسی طرح بھی "سیب" سے کم نہیں ہوتا۔ شاید اس لیے بیر کو "ہندوستانی سیب" کہا جاتا ہے۔ اختلاج قلب کے مرض میں بیر سیب جیسی تاثیر کا حامل ثابت ہوتا ہے۔

یہ پھل عوام اور غریبوں کا من بھاتا ہے' اسی لیے عوام اس کو کثیر تعداد میں کھاتے ہیں' زیادہ کھائے جانے کے اور بھی وجوہ ہیں مثلاً بیر جب بازار میں آتا ہے اس وقت بازار میں دوسرے پھل کمیاب ہوتے ہیں' سونے پر سہاگہ یہ کہ اس پھل کی قیمت بھی عموماً کم ہی ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ غرباء کیلئے کسی نعمت سے کم ثابت نہیں ہوتا۔ دیہاتوں میں تقریباً ہر جگہ بیر کا درخت پایا جاتا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بیری کا درخت زیادہ اونچا نہیں ہوتا اور اس کا تنا بھی چھوٹا ہوتا ہے مگر یہ نیچے کافی پھیلتا ہے اور اس کا گھنا اور ٹھنڈا سایہ بڑا پرسکون اور فرحت بخش معلوم ہوتا ہے اب بھی گاؤں میں جس حویلی میں بیر کا درخت نہیں ہوتا۔ لوگ اس کو بارونق تصور نہیں کرتے۔ اسی لیے پاکستان کا محکمہ جنگلات ہر سال درخت کی مہم میں بیر کے ہزاروں درخت عوام میں تقسیم کرتا ہے اور خود بھی سڑکوں کے کنارے پر ان کو اگاتا ہے تاکہ خشک اور بنجر زمین کو خوبصورت اور سایہ دار درختوں سے بارونق بنایا جا سکے اور اس کے علاوہ عوام اس کے پھل سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں۔ بیر کی تین اقسام ہیں یہ تخمی' پیوندی اور جھڑ بیری۔ پہلی دو قسمیں باغی کہلاتی ہیں اور تیسری قسم کو ضال کہتے ہیں۔ تخمی کے پھل گول' گودا کم اور رنگ سرخ ہوتا ہے' تخمی اپنے ذائقے کے لحاظ سے کھٹ میٹھا ہوتا ہے اس کے برخلاف پیوندی کے پھل ایک ڈیڑھ انچ لمبے' بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات تو کیلے بھی ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ سرخ یا زرد' چھلکا پتلا اور گودا سفید اور موٹا ہوتا ہے۔ یہ ذائقے میں شیریں ہوتے ہیں لہٰذا شہروں میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ بیر کے لیے صرف اتنا کہہ دینا ہی کافی ہوگا کہ سیب کا ہم پلہ ہوتا ہے' اس کے علاوہ بیر مانع تشنگی اور آنتوں کے کیڑوں کو مارنے میں مفید ہوتا ہے۔ کچا بیر بھی فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ وہ قابض ہوتا ہے' اسی لیے اسہال صفراوی میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آنتوں کے زخموں کیلئے بے حد مفید ہے۔ بیر کی پتیوں سے سر دھویا جا سکتا ہے جس سے صفائی کے علاوہ بال بڑے اور گھنے ہو جاتے ہیں۔ اس کی پتیوں سے سر دھونے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے گرتے ہوئے بال جم جاتے ہیں۔ پسی ہوئی پتیوں کا نیم گرم لیپ کیڑوں کے کاٹے میں مفید ہے اور زخموں پر باندھنے سے پیپ خارج ہو جاتی ہے۔ یہ دافع سمیت اور محلل ورم بھی ہے۔ اس کی شاخ کا نچوڑا ہوا پانی جریان خون کو روکتا ہے اس کے خشک کیے ہوئے پتوں کا سفوف ابٹن کی طرح چہرے پر ملنے سے چہرے کا رنگ صاف ہو جاتا ہے۔ اس کا گوند خشک کھانسی میں پھیپھڑوں کیلئے مفید ہے اور بلغم کو رقیق کرتا ہے۔ بیری کے درخت کی پتیوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ پتے مویشیوں کیلئے چارہ فراہم کرتے ہیں۔ بیری کے پتوں کے ابالے ہوئے پانی سے مردے کے جسم کو غسل دیا جاتا ہے جس کا سائنسی فائدہ یہ ہے کہ مردے کا سخت جسم نرم پڑ جاتا ہے' دوم مردے کا جسم کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہتا ہے' جس طرح کافور سے رہتا ہے' (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے پڑھتے ہوئے مجھے مسلسل پانچ سال ہو گئے ہیں' الحمدللہ! میں نے اس رسالے سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس رسالے نے مجھے سلیقے سے جینے کا ڈھنگ سکھا دیا ہے' اللہ سے مانگنے کا طریقہ بتا دیا ہے۔ خاص طور پر مراقبے سے تو مجھے وہ وہ فیض ملے ہیں کہ میں خود اس چھوٹے سے عمل کے اتنے فوائد ملنے پر حیران ہوں۔ میں نے بہت سی جگہوں کی سیریں کیں' بزرگوں سے ملی ابھی پچھلے دنوں دوران مراقبہ مجھے کوئی روشنی اٹھا کر لے گئی' کچھ دیر بعد میں آسمان پر پہنچ گئی' آسمان پر جاتے ہی میں نے بہت سی جگہیں دیکھیں' پھر پتہ نہیں وہ کون ہے سفید کپڑے پہنے ہوئے سر پر سفید نگوں والا تاج رکھا ہوا اور پھر آقا سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

مرگی کا علاج: محترم قارئین السلام علیکم! میری گزارش ہے کہ اگر کسی کے پاس مرگی کا مجرب اور موثر تعویذ یا وظیفہ ہو تو عبقری کے ذریعے مجھے عطا فرمائے۔ میں تقریباً پچاس سال سے مرگی کا مریض ہوں' پروسٹیٹ کی وجہ سے پیشاب کم اور جلن کے ساتھ بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں آتا ہے۔ پانی زیادہ پینے سے فرق نہیں پڑتا۔ (م،ی، کراچی)

جواب: محترم بھائی! مرگی سے شفاء کیلئے میرے پاس روحانی جواب ہے کہ اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو سورۂ شوریٰ پارہ نمبر 25 کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی مرگی کے مریض کے جسم پر چھڑکا جائے' انشاء اللہ کچھ عرصہ اس عمل کو کرنے سے مریض شفاء یاب ہوگا پھر یہ بیماری کبھی اس کے قریب بھی نہیں آئے گی۔ (نگہت' چیچہ وطنی)

"کیرا" کا علاج: دو تین سال سے میرے حلق میں بلغم گرتا ہے جس کو عام طور پر "کیرا" بھی کہا جاتا ہے' اس کی وجہ سے کسی محفل میں بیٹھنا عذاب بن چکا ہے' اس کے علاوہ ناک کی ہڈی بھی بڑھی ہوئی ہے۔ گزارش ہے کہ کوئی نسخہ پیش کریں تاکہ دائمی افاقہ ہو۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ دفتر عبقری کا "الرجی نزلہ کورس" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کے ساتھ نیم کے تازہ پتے پانی میں جوش دے کر چھان کر ذرا سا نمک ملا کر اس سے ناک دھوئیے' صبح و شام اور تخم میتھی چھ گرام پانی میں جوش دے کر صبح و شام (کم از کم صبح) نوش فرمایا کریں۔ یہ چائے ایک بہترین چائے ہے۔ اس سے زکام کی وجہ سے سر درد بھی جاتا رہتا ہے۔ (طاہرہ یاسمین' اٹک)

سینے میں تکلیف: محترم قارئین السلام علیکم! میں گزشتہ دو سال سے عبقری کا قاری ہوں' میں اپنے علاقے کا مشہور نعت خواں ہوں لیکن گزشتہ سال سے سینے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ سانس بہت مشکل سے آتی ہے۔ بلغم جم جاتی ہے۔ کبھی کبھی دل میں بھی درد ہوتا ہے۔

دوسرا سوال: اس کے علاوہ دہم جماعت کا طالب علم ہوں' پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن جب پڑھنے بیٹھتا ہوں تو پڑھا نہیں جاتا اور میری خواہش ہے کہ میں ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کروں' اس مسئلے کا کوئی حل بتائیں۔

جواب: محترم بھائی! آپ عبقری دواخانہ کی دوائی "ستر شفائیں" دن میں کم از کم دس مرتبہ استعمال کریں اور جب بھی آپ نعت پڑھنا شروع کریں اس سے پہلے تھوڑی سی ستر شفائیں منہ میں نسوار کی طرح رکھ لیں۔ انشاء اللہ آپ کا سینے میں درد اور بلغم والا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ پڑھائی میں دل لگانے کیلئے آپ درج ذیل روحانی عمل کریں:۔

جب بھی آپ پڑھنے کیلئے بیٹھیں تو وضو کرلیں اور تین مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر خود پر پھونک لیں جو پڑھیں گے یاد بھی ہوگا اور کبھی بھولے گا بھی' اور آپ کا پڑھائی میں دل بھی لگے گا۔ (محمد شفیق جٹ' ساہیوال)

دوست اور نماز: محترم قارئین السلام علیکم! میرا ایک دوست ہے وہ میری ہر بات مانتا ہے لیکن جب میں اسے نماز کا کہتا ہوں تو ٹال مٹول سے کام لیتا ہے' اگر میں اس سے نہ بولوں تو میری منت کرکے مجھے منا لیتا ہے لیکن وہ نماز کا وعدہ کرکے بھی نماز نہیں پڑھتا' اس کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے۔ (فرحان صدیق' بھکر)

جواب: روزانہ دو نفل حاجت کے پڑھ کر اس کیلئے دعا کریں اور سات بار سورۂ اخلاص اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اس کی روح کو ہدیہ کریں۔ (میمونہ مجید' راولپنڈی)

گردن پر گلٹی: محترم قارئین! پچھلے دنوں میری گردن پر ایک گلٹی نکلی' ٹیسٹ کروایا تو وہ ٹی بی کی گلٹی تھی' علاج سے گلٹی تو دو ماہ بعد پھٹ گئی مگر نشان ابھی کافی ہے اب میں چاہتی ہوں مجھے اس کیلئے کچھ پڑھنے کیلئے بتائیں۔ بے حد شکر گزار ہوں گی۔ (شہزادی بٹ' لاہور)

جواب: آپ صبح و شام ایک تسبیح مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا (بقرہ 71) پڑھ کر کسی بھی ہربل کریم پر دم کرکے اسے اپنے نشان پر لگائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کی گلٹی کا نشان ختم ہوجائے گا۔ (محمد عرفان' اسلام آباد)

چہرے کے تل: میں عبقری رسالہ کو پچھلے ایک سال سے پڑھ رہی ہوں بہت ہی اچھا رسالہ ہے' اللہ اس کی نگہبانی کرے۔ آمین! میرا قارئین سے ایک سوال ہے کہ میرے چہرے پر بہت سے تل ہیں' کچھ چھوٹے ہیں اور کچھ بڑے بھی۔۔۔۔ ان کیلئے دوا یا کریم بتائیں جو چہرے کو خراب نہ کرے اور تل بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائیں۔ (ن، کوٹ قیصرانی)

جواب: بہن آپ کو برگ تلسی چھ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان کر اس میں گلقند بیس گرام گھول کر پینے سے فائدہ ہوگا۔ اس کے عبقری دواخانہ کی "دیسی کریم" چہرے پر دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ ہاں غذا میں مرچیں کم کردینی چاہئیں۔ (شجاع الحسن' شیخوپورہ)

کاش! میں موٹا ہوجاؤں: میری عمر بیس سال ہے لیکن میرا جسم بہت کمزور اور دبلا پتلا ہے' میں چاہتا ہوں کہ میرا جسم فربہ اور طاقتور ہوجائے' اس کے علاوہ مجھے نعتیں پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن میری آواز بہت بھدی ہے' میں چاہتا ہوں کہ میری آواز سریلی ہوجائے۔ جواب ضرور دیجئے گا۔ (اکرام اللہ' سیالکوٹ)

جواب: غذا پر توجہ دیں' کوئی مناسب ورزش کریں' رات کو پچیس عدد کشمش بھگودیں' صبح کھائیں۔ ساتھ عبقری دواخانہ کی اکسیر البدن اور گلے کیلئے شفائے حیرت استعمال کریں۔ (علی' لاہور)

انکھیں زرد کیوں ہیں؟: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دونوں آنکھیں زرد ہیں' ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ بھی کروایا لیکن وہ مسئلہ نہیں ہے تو پھر آنکھیں کیوں زرد ہیں؟ قارئین! میرے اس مسئلے کا حل بتائیں۔ (ع۔ش)

جواب: روزانہ رات کو خالص عرق گلاب اپنی آنکھوں میں ڈالیں' اگر زم زم دستیاب ہو تو دونوں ہموزن مکس کرکے آنکھوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس مسئلے سے چھٹکارا مل جائے گا۔ (محمد مظاہر' ملتان)

بغل میں گلٹیاں: محترم قارئین! میری بغل میں گلٹیاں بن جاتی ہیں' پہلے خارش ہوتی ہے پھر آہستہ آہستہ گلٹیاں بنتی جاتی ہیں جن کا اوپر سے تو ایک منہ ہوتا ہے مگر اندر سے تین چار چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں پھر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے جو بہت تکلیف دیتی ہے۔ (منشاد احمد' فیصل آباد)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے "گلٹی رسولی کورس" لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ ان نامراد گلٹیوں سے چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔ میرے دوست کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا وہ اب ماشاء اللہ اس کورس کے استعمال سے تندرست ہوچکا ہے۔ (محمد ظفر' ایبٹ آباد)

لکنت کا شکار: میرے عزیز کا بیٹا حافظ قرآن ہے' مگر کچھ عرصہ سے وہ لکنت کا شکار ہوگیا ہے'

قرآن پڑھتے ہوئے بھی لکنت ہوتی ہے۔ بولتے وقت زبان چپک جاتی ہے۔ اس کیلئے کوئی مناسب وظیفہ / علاج تجویز فرمائیں۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

جواب: رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِيْ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ

شہد کے اوپر صبح وشام ایک تسبیح درج بالا آیت پڑھ کر اسی شہد کو انگلی سے زبان پر ملیں اور بعد میں چاٹ لیں۔ کچھ عرصہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ فرق بہت جلد محسوس کریں گے۔

نسوانی حسن کی کمی: میری عمر 28 سال ہے' مجھے نسوانی حسن کی بہت ہی زیادہ کمی ہے۔ جس کی وجہ سے میری زندگی بہت زیادہ ڈسٹرب ہو رہی ہے۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ کوئی آزمودہ علاج بتائیں۔ زندگی بھر آپ کو دعائیں دوں گی۔ (کشمالہ زمان' لالہ موسیٰ)

جواب: آپ چنبیلی کا تیل لیکر روزانہ کچھ عرصہ پابندی سے اس سے مساج کریں۔ ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کی اکسیر البدن اور خون افزاء چند ماہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ میں ہی افاقہ محسوس ہوگا۔ میری کزن کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا' الحمدللہ اب وہ مطمئن ہے۔ (پوشیدہ)

گناہ کا غلبہ: محترم قارئین! عرصہ 25 سال سے دل ودماغ پر نفسانی شہوانی خیالات کا غلبہ ہے جو ہر وقت گناہ پر مجبور کرتا رہتا ہے' دل ودماغ کو کیسے صاف کروں تاکہ برے کاموں سے نفرت ہوجائے۔ کوئی روحانی عمل بتادیں۔ آپ کو ہر وقت دعائیں دیتا رہوں گا۔ (ن، خانیوال)

جواب: بھائی یہ مسئلہ دل ودماغ پر نفسانی شہوانی خیالات کا غلبہ مجھے بھی تھا' اس کا بہترین حل وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اور روحانی غسل اور نماز میں آخری چھ سورتوں کا اہتمام اسے نیت سے کریں' محترم حکیم صاحب نے مجھے ایک مرتبہ نصیحت کی تھی کہ آنکھوں اور دل کی حفاظت کرو (آنکھوں کو غیر محرم سے اور دل کو برے خیالات سے بچاؤ) کوئی خیال آئے تو جھٹک دو اس پر توجہ نہ دو۔ کیونکہ آنکھیں دیکھیں گی دماغ سوچے گا' دل مچلے گا' ہاتھ اٹھیں گے اور گناہ ہوجائے گا' ذکر کو اپنے اوپر مسلط کریں ورنہ حال آتے رہیں گے۔ (محمد عمر' لاہور)

مسائل ہی مسائل: محترم قارئین! میں پیٹ کے امراض میں مبتلا ہوں' منہ کڑوا' زبان سفید' پیشاب پیلا' دن میں چار پانچ مرتبہ پاخانہ کی حاجت' زبان پر چھالے' کھانا دیر سے ہضم' کھٹے ڈکار آتے ہیں اور تو اور سوزاک اور آتشک میں مبتلا ہوگیا ہوں' جریان احتلام بہت ہے۔ شادی شدہ ہوں مگر اس قابل بالکل بھی نہیں رہا۔ براہ مہربانی کوئی بہترین نسخہ عنایت فرمائیں۔ (ع،ب،ع۔ کراچی)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی ادویات جوہر شفاء مدینہ' ستر شفائیں' ٹھنڈی مراد اور اکسیر البدن کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ تلی ہوئی اور گرم چیزوں سے مستقل پرہیز رکھیں' نماز کی پابندی لازمی کریں' فجر کے بعد روزانہ آدھ گھنٹہ واک کریں۔ (حمیرا حبیب' لودھراں)

کان میں شور: محترم قارئین! گزشتہ پانچ سالوں سے میرے دائیں کان میں مسلسل شور رہتا ہے اور بائیں کان میں خاموشی میں بیرونی آوازیں بہت زور سے لگتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے گلے میں الرجی ہے اور ریشہ رہتا ہے۔ گلہ ٹھیک بھی ہوجائے کان کا شور ٹھیک نہیں ہوتا۔ کوئی آزمودہ ٹوٹکہ یا مفید نسخہ بتائیں۔ (ن، لاہور)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی ایک دوائی ''ستر شفائیں اور جوہر شفاء مدینہ'' کچھ عرصہ استعمال کریں۔ (ناصر' قصور)

بھگندر کا پھوڑا: محترم قارئین! عرصہ چار سال سے میرے مقعد کے بائیں طرف بھگندر کا پھوڑا نکلا ہوا ہے' کسی کے پاس کوئی علاج ہو تو ضرور بتائیں۔ (چوہدری اللہ دتہ)

جواب: محترم چوہدری اللہ دتہ صاحب! مجھے بھی آپ کی طرح بھگندر کا مرض پانچ سال پہلے ہوا' بڑا تکلیف دہ مرض ہے' انگریزی' حکیمی' ہومیو اور چائنہ سے بھی علاج کروایا لیکن مرض دور نہ ہوا۔ آخر ہومیو فرانس لیمٹک لیبارٹریز کی دوائی ایل 103 سے آرام آگیا۔ ہومیو فرانس کی دوائی ایل 103 کے 15،15 قطرے کھانے کے آدھ گھنٹے بعد دن میں تین دفعہ استعمال کرنے ہیں' یہ دوائی کم از کم چار ماہ استعمال کرنی ہے۔ دوران دوائی تلی ہوئی' بادی اور مصالحہ جات غذا سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔ (سعید احمد' اٹک سٹی)

جادو سے چھٹکارا: میں عرصہ آٹھ سال سے کالے جادو کی لپیٹ میں ہوں اگر کسی قاری کے پاس کوئی آزمایا عمل ہو تو ضرور عنایت فرمائیں۔ (رشیدہ خاتون' بہاولپور)

جواب: بہن جی! آپ اس عمل کو کم از کم چالیس دن کریں' انشاء اللہ تعالیٰ تمام اثرات ختم ہوجائیں گے۔ ہمیں دعاؤں میں ضرور یاد رکھنا۔ یہ عمل میرے محترم استاد کا عطا کردہ ہے انہیں بھی ضرور دعاؤں میں یاد رکھنا۔

1۔ ایک بار۔ أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

2۔ تین بار۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

3۔ ایک بار۔ سورۂ فاتحہ (الحمد شریف)

4۔ ایک بار۔ سورۂ بقرہ کی پہلی پانچ آیات۔

5۔ ایک بار۔ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات۔

6۔ ایک بار۔ آیۃ الکرسی۔

7۔ تین بار۔ أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

8۔ ایک بار۔ سورۂ حشر کی آخری تین آیات۔

9۔ آخری تین عمل۔

طریقہ: یہ سب پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کردیں اور اپنے ہاتھوں کو تمام بدن پر پھیر دے۔ بفضل تعالیٰ ہر قسم کے جادو دو تعویذوں کے اثرات ختم ہوجائیں گے۔ (ایم صادق کاکڑ' بلوچستان)

کرایہ دار سے مکان خالی کروانا: قارئین! میں نے چند سال پہلے اپنا مکان کسی کو کرائے پر دیا' اب پچھلے دو سال سے وہ میرے مکان پر قبضہ جما کر بیٹھ گیا ہے' نہ وہ اب کرایہ دیتا ہے نہ مکان چھوڑتا ہے' عدالت میں بھی کیس چل رہا ہے' ہم شریف لوگ ہیں کوئی آسان سا عمل بتائیں کہ وہ ہمارا مکان چھوڑ جائے۔ (محمد یٰسین' سرگودھا)

جواب: عبقری ماہنامہ کی معرفت سے آپ کے سوال کا جواب حاضر خدمت ہے۔ آپ سورۂ یٰسین پارہ 22، پہلا رکوع میں وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (یٰسین ۹) نماز عصر کے بعد 41 بار اول وآخر درود شریف پانچ پانچ بار اکتالیس دن کریں' انشاء اللہ جلدی مسئلہ حل ہوجائیگا۔ کرایہ دار وغیرہ کیس عدالت جو کچھ بھی ہے آپ نیت کرکے پڑھیں' انشاء اللہ خدا کی ذات آپ کے حق میں بہتر کرے گی۔ (ڈاکٹر اشرف' گوجرانوالہ)

پوشیدہ امراض میں مبتلا: محترم قارئین! میں کافی عرصہ سے سرعت انزال کے مرض میں مبتلا ہوں اور یہ مرض کافی شدید ہے' یعنی قبل از دخول انزال ہوجاتا ہے۔ میں اس مسئلہ کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی کوئی مفید مشورہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! (عبداللہ)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کا ''عروسی سہاگ

کورس" استعمال کریں۔ اس کے علاوہ آپ نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر اور عشاء کے بعد ایک ایک تسبیح یَامَالِکُ یَاقُدُّوْسُ یَاسَلَامُ لازمی پڑھیں۔ سیر کو معمول بنائیں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

زبان کی خشکی اور جلن: میری والدہ محترمہ کی عمر 75 سال ہے' عرصہ 10 سال سے ان کی زبان خشک ہے' رطوبت یا لعاب دہن بالکل نہیں' ہروقت جلن ہوتی رہتی ہے۔ سالن اور مصالحہ دار چیزیں منہ میں ڈالیں تو سخت جلن ہوتی ہے۔ بھوک بھی نہیں لگتی' بے شمار ڈاکٹرز' حکماء سے علاج کروایا مگر افاقہ نہیں ہوا' براہ کرم کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔ (امجد علی شاہ' لاہور)

جواب: بھائی امجد! آپ اپنی والدہ کو ٹھنڈی مراد استعمال کروائیں' ایک دو ڈبی استعمال کروا کر چھوڑ نہ دیں بلکہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں تو انشاء اللہ ان کا یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ میری آنٹی کو بھی یہی مسئلہ تھا وہ اب تک یہی دوائی استعمال کررہی ہیں اور الحمدللہ ان کی صحت پہلے سے بہت بہتر ہے۔ (سعدیہ' لاہور)

چھوٹا قد: قارئین! میرا قد بہت چھوٹا ہے' عمر سولہ سال ہے' رنگ گندمی ہے' وزن 45 کلو ہے۔ کوئی نسخہ تحریر فرمائیں تاکہ میرا قد نکل آئے۔ دوسرا مسئلہ: میرے چہرے پر رونق نہیں ہے' چہرے پر چمک نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں میرا رنگ تھوڑا سفید ہوجائے۔ کوئی نسخہ بتائیں کہ رنگ بھی صاف ہوجائے اور دانے بھی نہ نکلیں۔ (فرال عباس)

جواب: فرال بھائی! آپ مناسب ورزش پر توجہ دیں' صبح کم از کم ڈیڑھ میل تیز رفتار کے ساتھ چلیں۔ ناشتے میں کشمش 25 گرام' مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگودیں صبح اٹھ کر کھالیں اس کے ساتھ ڈیڑھ پاؤ دودھ خالص پی لیں۔ اس عمل سے آپ کا وزن بھی بہتر ہوگا اور آپ کے چہرے پر رونق بھی آئے گی اور ساتھ آپ دفتر ماہنامہ عبقری کا "قد دراز کورس" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کورس سے آپ کا قد بھی بہتر ہوجائے گا۔ (احمد فراز' اسلام آباد)

امراض پیٹ: میرے بیٹے کی عمر 22 سال ہے' جو بھی کھاتا ہے صرف ایک آدھ گھنٹے کے اندر ویسے سے خارج ہوجاتا ہے' پھر ساری رات بھوکا رہتا ہے' رمضان کے روزے بھی بڑی مشکل سے رکھتا ہے' اللہ کے واسطے کوئی نسخہ عطا فرمادیں۔ (ایک دکھی ماں)

جواب: آپ اپنے بیٹے کو روزانہ صبح کافی دنوں تک پودینہ سبز تازہ 9 گرام اور سونف کٹی ہوئی 6 گرام لے کر ان دونوں کو جوش دیں اور چھان کر اسے چائے کی طرح پلانا شروع کردیں۔ اس سے معدے کی خرابی دور ہوجائے گا۔ غذا میں مرچیں ترک کردیں اور پراٹھے اور تلی ہوئی چیزیں چھوڑ دیں۔ گائے کا گوشت بھی ترک کردیں۔ ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا "اصلاح معدہ کورس" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ (سہیل حفیظ' ساہیوال)

پوشیدہ بہنوں کا پوشیدہ مرض: میری سہیلی کی بیٹی نے مجھے بتایا کہ آنٹی میں شرم سے کسی کو بتا نہیں سکتی' اُس کی عمر 25 سال ہے' بیماری یہ ہے کہ اس کی شرمگاہ میں بے حد خارش ہوتی ہے' کوئی دیسی علاج بتائیں تاکہ ایسی اور بہنوں کو بھی مدد مل جائے جو بیچاری شرم سے نہ کسی بتاتی ہیں نہ علاج کرواسکتی ہیں۔ ایک دو نہیں ہزاروں بہنوں کی دعائیں لیں۔ (پوشیدہ)

جواب: بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اُس بچی کو سیلان الرحم کی تکلیف ہے اور ساتھ ہی تعدیہ (انفیکشن) بھی ہے۔ اس صورتحال پر توجہ کرنی چاہیے۔ آپ حسب ذیل تدابیر پر عمل کریں۔ قرص اصفر ایک عدد کھا کر اوپر سے گل منڈی سات گرام' اسے ایک پانی میں جوش دے کر چھان کر روزانہ صبح وشب دو ہفتے پی لینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی دفتر ماہنامہ عبقری کی ادویات۔ ٹھنڈی مراد' ستر شفائیں' خون صفاء دی گئی تراکیب کے ساتھ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ "حکنول" ایک خارش دور کرنے والا اچھا مرہم ہے۔ مقامی صفائی کیلئے نیم کے پتے پانی میں جوش دے کر چھان کر استعمال کریں۔ (الماس بیگم' کراچی)

جسم پر دانے: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کوئی چیز جیسے کہ مرغی کا گوشت' بڑا گوشت' انڈہ یا تلی ہوئی چیز' چاول وغیرہ نہیں کھاسکتا' اگر کھالوں تو میرے جسم پر سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں' زیادہ تر چہرہ اور ہونٹ خشک رہتے ہیں اور جسم پر خارش ہوجاتی ہے۔ میں نے کافی علاج کرایا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ (سعید احمد قریشی' احمد پور شرقیہ)

جواب: آپ آلو بخارا تین دانے' گل منڈی تین گرام' سونف چھ گرام۔ ان تینوں کو ایک گلاس پانی میں جوش دیں' پھر چھان لیں' صبح نہار منہ دو تین ہفتے یہ نباتی دوا پی لیں اس سے بہت فائدہ ہوا۔ اس کے دفتر ماہنامہ عبقری کی "خون صفاء اور ٹھنڈی مراد" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ نظر آئے گا۔ (حنا قاضی' لاہور)

شادی کا مسئلہ: محترم قارئین! میرا مسئلہ میری شادی کا ہے' میری عمر گزرتی چلی جارہی ہے مگر کہیں رشتہ طے نہیں ہوتا' لوگ آتے ہیں دیکھتے ہیں' پسند کرتے ہیں اور بعد میں جاکر انکار کردیتے ہیں۔ میری والدہ اور میرے دن رات اذیت میں گزر رہے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! (م' ف' گجرات)

جواب: سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات 313 بار صبح وشام اول و آخر سات بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ کچھ عرصہ دھیان' توجہ سے پڑھیں' آپ کا مسئلہ حل ہوجائیگا۔ (بلال حسین' کوئٹہ)

بے اولادی: محترم قارئین! میری شادی کو 9 سال ہوچکے ہیں مگر میں اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں۔ بہت روحانی وجسمانی علاج کروائے مگر کوئی امید نظر نہیں آرہی۔ براہ مہربانی کوئی عمل عنایت فرمائیں۔ (ایک دکھی بہن)

جواب: اچھی بہن! آپ انار کے تازہ پھول پانچ تولہ لیکر ان پر مکمل بسم اللہ ایک بار درود ابراہیمی ایک بار اَللّٰہُ شَافِیْ ایک بار یَاسَلَامُ سات بار' سورۂ فاتحہ ایک بار' آیۃ الکرسی ایک بار دم کرکے ایک پاؤ پانی میں یہ دم کیے ہوئے پھول رگڑ کر ذرا سا میٹھا کرکے پی لیں' وقت کی پابندی نہیں۔ اسی طرح دو مرتبہ پئیں۔ ضرور ضرور اس پر عمل کریں۔ اللہ جل شانہٗ آپ کو اور آپ جیسی ہزاروں عفت مآب بہنوں کو اس پر عمل کے طفیل اولاد جیسی نعمت عظمیٰ عطا فرمائیں گے۔ (محمد عارف' ایبٹ آباد)

خودکشی نہیں کرنا چاہتا: محترم قارئین! جب سے بالغ ہوا ہوں' اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو تباہ کررہا ہوں' اب حالت یہ ہے بالکل ختم ہوچکا ہوں' یہ صرف میرا مسئلہ نہیں میرے جیسے ہزاروں نوجوانوں کا مسئلہ ہے' جواب دے کر دعائیں سمیٹیں۔ براہ مہربانی میں خودکشی نہیں کرنا چاہتا۔ (ا'ر' ٹوبہ ٹیک سنگھ)

جواب: اپنی قوت ارادی کو بروئے عمل کریں۔ اگر تندرستی کیساتھ زندہ رہنا ہے تو اپنی قوتوں کی حفاظت کریں ورنہ ساری زندگی لوڈشیڈنگ ہوتی رہے گی' خود پر قابو پا کر اس عادت سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ تنہائی کی زندگی سے بچیئے' اچھے مشاغل اپنایئے' پانچ وقت نماز مسجد میں باجماعت ادا کیجئے' خود کو صحت مند تفریحات میں مصروف رکھیے تاکہ اس طرف دھیان نہ جائے۔ ان سب کے ساتھ دوا کے طور پر دفتر ماہنامہ عبقری کی دوائی نوجوان شفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

☆احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور عقلمند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔☆وہ مصیبت جس میں ثواب کی امید ہو اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکر ادا نہ ہو۔

دعا کی برکت! لاعلاج مریضہ دنوں میں ٹھیک

محمد رفیق، لاہور

کچھ عرصے کے بعد ان کو فون کیا تو انہوں نے کہا کہ لڑکی کے پیٹ میں اچانک ایک دن شدید درد ہوا تو ہم اس کو لیکر ہسپتال گئے' ڈاکٹروں نے چیک کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو اپنڈکس کا درد ہے' انہوں نے اس کا اپنڈکس کا آپریشن کردیا' کیونکہ وہ درد کی وجہ سے تڑپ رہی تھی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دعا کا سچا واقعہ جو میری ایک رشتے دار خاتون کے ساتھ پیش آیا' لکھ رہا ہوں۔ اس عمل سے اس کو فیض ملا اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوئی۔ ایک مرتبہ میں فیصل آباد گیا تو بتایا گیا کہ آپ کی بھتیجی کو کینسر ہوگیا ہے' ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ اس کا جگر ختم ہوگیا اور پیٹ کی انتڑیاں گل گئی ہیں۔ یہ تھوڑے عرصے کی مہمان ہے' اس کا مکمل علاج نہ کیا گیا تو یہ بالکل ختم ہوجائے گی۔ علاج کا خرچہ بھی زیادہ آئے گا' شاید تھوڑے عرصے کیلئے زندہ رہ سکے' اس کا چہرہ سوج گیا' ٹانگیں موٹی ہوگئی تھیں' چلنے پھرنے سے قاصر تھی' کسی کے سہارے باتھ روم تک جاتی' کھانا پینا نہ ہونے کے برابر تھا۔ میں نے ان کو اور ان کے تمام گھر والوں کو کہا زندگی اور موت تو اللہ رب العزت کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے ان کو الحسبتہ اور اذان والا عمل بتایا' اس کا طریقہ بھی بتایا اور کہا اس عمل کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے کریں اور اس کریم رب سے گڑگڑا کر دعا کریں اور بہتری کی امید رکھیں۔ پھر میں گھر واپس آ گیا۔ کچھ عرصے کے بعد ان کو فون کیا تو انہوں نے کہا کہ لڑکی کے پیٹ میں اچانک ایک دن شدید درد ہوا تو ہم اس کو لیکر ہسپتال گئے ڈاکٹروں نے چیک کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو اپنڈکس کا درد ہے' انہوں نے اس کا اپنڈکس کا آپریشن کردیا' میں نے ان سے ایک مرتبہ پھر کہا کہ آپ اللہ کریم سے اعتماد' یقین اور بھروسے سے دعا کریں انشاء اللہ اللہ کرم ضرور کرے گا اور ساتھ اذان اور الحسبتہ والا عمل بھی جاری رکھیں۔

ڈاکٹروں نے اسے تھوڑے دن ہسپتال میں رکھ کر چھٹی دے دی' دوائی وغیرہ کھاتی رہی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ تھوڑے عرصے بعد چیک اپ ضرور کروائیں۔ الحسبتہ اور اذان والا عمل بھی کرتے رہے۔ تقریباً ایک ماہ بعد دوبارہ ہسپتال میں چیک اپ کیلئے گئے تو ڈاکٹروں نے ایکسرے وغیرہ کیے تو ڈاکٹرز حیران رہ گئے کہ اس کا جگر جو خراب اور انتڑیاں گل جانے کی وجہ سے اندرونی نظام کام نہیں کررہا تھا وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہورہا ہے' ان ڈاکٹروں کو جب دعا' الحسبتہ اور اذان کے عمل کا بتایا گیا تو ان کے الفاظ تھے واقعی اللہ تعالیٰ کے کلام اور دعا میں بہت برکت ہے۔ اب وہ لڑکی پہلے سے بہت بہتر ہے۔ بغیر کسی سہارے کے چل پھر رہی ہے۔ کھانا بھی کھا رہی ہے اور آپ کو بہت دعائیں دے رہی ہے۔ اذان اور الحسبتہ کا عمل درج ذیل ہے:۔

سورۂ مومنون (پ18) کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ کر دائیں کان کا تصور کرکے دائیں کندھے پر اور بائیں کان کا تصور کرکے بائیں کندھے پر' مریض خود بھی کرسکتا ہے اگر مریض سامنے نہیں ہے تو تصور میں سارا گھر یا جتنے زیادہ افراد کریں گے فائدہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ یہ عمل ہر گھنٹے' ہر نماز اور صبح و شام بھی کرسکتے ہیں۔ نوٹ: خواتین ایام کے دنوں میں الحسبتہ کا عمل نہ کریں بلکہ ان کی طرف سے کوئی دوسرا عمل کرے تاکہ عمل میں کمی نہ ہو البتہ اذان کا عمل کرسکتی ہیں۔ انشاء اللہ پہلے دن عمل سے ہی فرق محسوس ہوگا۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کی کوئی دوا یا ٹوٹکہ استعمال نہیں کیا۔ الحمدللہ! اب بھی روحانی محفل اسی جوش و جذبے کے ساتھ جاری ہے۔ الحمدللہ! مجھے اس کے اور بھی بہت سے فوائد مل رہے ہیں۔ (جویریہ حید' ملتان)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

بھی مستفید ہوئی' وہ میرے سر پہ پیار دیتے ہیں' کچھ فرمایا بھی تھا اب یاد نہیں' ان کا اور اس بزرگ کا نور مجھ پر پڑ رہا ہے۔ میں نے اس دوران برقعہ پہن رکھا ہوتا ہے پھر پتہ نہیں کیا ہوا میں نیند کی آغوش میں چلی گئی اور میری آنکھ فجر کی اذان کے ساتھ کھلی۔ (و۔م)

رواداری اور برداشت

مولانا وحید الدین خاں

رواداری کوئی انفعالی رویہ نہیں' وہ عین حقیقت پسندی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آدمی کیلئے زیادہ بہتر چوائس لینے کا موقع تھا

جب بھی زیادہ لوگ ساتھ مل کر زندگی گزاریں گے تو ان کے درمیان شکایت اور اختلاف کے واقعات بھی ضرور پیدا ہوں گے۔ ایسا ایک گھر کے اندر ہوگا۔ سماج کے اندر ہوگا' پورے ملک میں ہوگا اور اسی طرح بین الاقوامی زندگی میں بھی ہوگا۔ انسان خواہ جس سطح پر بھی ایک دوسرے سے ملیں اور تعلقات قائم کریں ان کے درمیان ناخوشگوار واقعات کا پیش آنا بالکل لازمی ہے۔

ایسی حالت میں کیا کیا جائے' "رواداری' برداشت" اسی سوال کا جواب ہے۔ ایسی حالت میں ایک شخص دوسرے کے ساتھ اور ایک گروہ دوسرے گروہ کے ساتھ رواداری اور برداشت کا معاملہ کرے۔ مل جل کر زندگی گزارنے اور مل جل کر ترقی کرنے کی یہی واحد قابل عمل صورت ہے۔ اسی اسپرٹ کے بغیر انسانی تمدن کی تعمیر اور اس کی ترقی ممکن نہیں۔ رواداری کوئی انفعالی رویہ نہیں' وہ عین حقیقت پسندی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آدمی کیلئے زیادہ بہتر چوائس لینے کا موقع تھا اور اس نے پست ہمتی کی بنا پر ایک کمتر چوائس کو اختیار کرلیا۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ دنیا میں اس کے سوا کوئی اور چوائس ہمارے لیے ممکن ہی نہیں۔ رواداری' برداشت ہماری ایک عملی ضرورت ہے نہ کہ کسی قسم کی اخلاقی کمزوری۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدمی ایک صورت حال کو اپنے لیے ناخوشگوار پا کر اس سے لڑنے لگتا ہے اور بالآخر تباہی سے دوچار ہوتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی نے اپنی کوتاہ نظری کی بنا پر یہ سمجھا کہ اس کیلئے انتخاب خوشگوار اور ناخوشگوار کے درمیان ہے۔ وہ ناخوشگوار سے لڑ گیا تاکہ خوشگوار کو حاصل کرسکے۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں



تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جاتی

ممتاز علی خان' ہری پور۔ محمد الیاس فرید مغل' سمندری۔ مسز عروبیٰ حسین۔ حافظ محمد ارشد' سرگودھا۔ ریاض احمد' کراچی۔ شبنیلا' حیدرآباد۔ حکیم فاروق' مظفرآباد۔ ایم شہباز انور' جہانیاں۔ محمد عمر شیر' بہاولپور۔ حافظ عبدالقدوس' سندھ۔ آفاق احمد قاسمی' کراچی۔ شیخ محبت علی' سرگودھا۔ حاجی محمد اسماعیل۔ اسماء فاطمہ' کوٹ ادو۔ محمد فیصل بن عارف۔ سلمیٰ عروج' جہلم۔ نبیہ ادریس' واہ کینٹ۔ رانیہ فاطمہ' قلعہ دیدار سنگھ۔ محمد علیم نظامی' لاہور۔ سید نور عالم شاہ' شو کی شریف۔ محمد ظفر اقبال' اسلام آباد۔ محمد نسیم' ملتان۔ محمد اسلم' کراچی۔ محمد ادریس۔ مولانا محمد حنیف سید جوی۔ سید نعیم قادر ملتان۔ رافعہ حسین' خیرپور میرس۔ کوثر' خیرپور میرس۔ عفت' جہلم۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔ ڈاکٹر محمد یحییٰ' کراچی۔ مسز آصف' اسلام آباد۔ محمد اجمل خان' راولپنڈی۔ شوکت علی' سیالکوٹ۔ مسعود احمد' راولپنڈی۔ آصف حسین' سرگودھا۔ محمد انیس قریشی' کراچی۔ غلام قادر ہراج' جھنگ۔ سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو۔ سعید احمد' اٹک۔ احسان الرحمٰن' کوہاٹ۔

مزاج کو سمجھئے اور بھرپور زندگی گزاریئے

ماہ پارہ، لاہور

ہنی مون کا اصل مفہوم یہی ہے کہ آپ زندگی کے مختلف موضوعات اپنے سابقہ تجربوں' آنے والے دنوں کے خوابوں کو ایک دوسرے سے زیر بحث لائیں۔ کہتے ہیں کہ سفر اور قرض دو ایسی صورتیں ہیں جو انسان کے مزاجوں کو ایک دوسرے پر واضح کر دیتی ہیں

شادی شدہ جوڑوں کی شادی ہنی مون سے شروع ہوتی ہے اور کسی کی کچھ عرصہ بعد۔ کیا اس سے آنے والی زندگی میں کچھ فرق پڑتا ہے اگر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نئی زندگی کی شروعات سے پہلے کسی قسم کی پکنک یا تفریحی سرگرمی ہے تو بھی سو فیصدی درست نہیں' دراصل یہ نئی زندگی کی شروعات کا پہلا دور ہے۔

ہنی مون کیوں اور کس لیے؟: نہیں! صاحب اگر آپ اس دور کو عیاشی تصور کرتے ہیں تو غلط ہے۔ زندگی کی گاڑی کو متوازن رفتار سے چلائے رکھنے کیلئے اس کے اصل اور فاضل تمام پرزوں کی جانچ پڑتال اور پرکھ نہایت ضروری ہے۔ اگر آپ یہ سوال کریں کہ کسی عمر کے نوبیاہتاؤں کو ہنی مون پر جانا چاہیے اور کن کیلئے یہ غیر ضروری تفریح ہے تو یہ بھی سوال مبہم ہے اور یہ مفروضہ بھی صحیح نہیں کہ ہنی مون سراسر عیاشی اور پیسے کا ضیاع ہے۔ آپ اپنی حیثیت اور مرتبے کو دیکھتے ہوئے اخراجات کی تکمیل کر سکیں تو زندگی کے اس سنہرے دورانیے کا بھرپور لطف اٹھائیں۔ ایسے افراد جو تیس یا چالیس برس کی عمر کو پہنچ چکے ہیں ان کیلئے ریلکس کرنے کا یہی قیمتی وقت ہے مگر ایسے افراد جو بیس ہی کے عشرے میں بیاہ کر لیتے ہیں تو ان کیلئے بھی جیون ساتھی کو سمجھنا انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ زندگی اور نئی شخصیت کے رویوں' عادتوں' تجربوں یا کمزوریوں اور محرومیوں کو سمجھنے کا یہی پرسکون دور ہوسکتا ہے اس کے بعد تو وہی تھکی ماندی روٹین اور صبح سے شام تک کے دفتری اور گھریلو جھمیلوں میں ایک دوسرے کیلئے اتنا رومان پرور اور سحر انگیز وقت دستیاب ہونا ممکن نہیں۔

ہنی مون کا اصل مفہوم یہی ہے کہ آپ زندگی کے مختلف موضوعات اپنے سابقہ تجربوں' آنے والے دنوں کے خوابوں کو ایک دوسرے سے زیر بحث لائیں۔ کہتے ہیں کہ سفر اور قرض دو ایسی صورتیں ہیں جو انسان کے مزاجوں کو ایک دوسرے پر واضح کر دیتی ہیں اور ہم ایک دوسرے کو پہچان جاتے ہیں۔ شادی کا فیصلہ کرنا زندگی کا بہت رومان اور ہیجان انگیز فیصلہ ہوتا ہے اور یہ صرف پھولوں کی سیج کا ایک تصور نہیں جیسا کہ عام طور پر کیا جاتا ہے یہ صبر آزما اور آزمائش بھرا بھی اتنا ہی ہے جتنا خوشیوں سے لبریز ہوتا ہے۔ بہت سے افراد سوچتے ہیں کہ ہنی مون کا عرصہ ہی دراصل تمام تفکرات اور پریشانیوں کا واحد حل ہے اور ہم ان دنوں میں آرام کر لیں گے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم لمبی تعطیلات گزارنے کے بعد بھی خود کو ہلکا پھلکا اور آرام دہ محسوس نہیں کرتے اس کا واضح مطلب یہی ہے کہ ہماری توقعات پوری نہیں ہو پائیں تاہم بہت سے لوگ اس دور میں نئے کردار میں ڈھلتے ہیں ان کے رویوں میں لچک آجاتی ہے اور وہ دوسرے فریق کو خوش رکھنے کیلئے حتی الامکان کوشش کرتے ہیں تاکہ زندگی نئے روپ میں ڈھل کے زیادہ خوشگوار مطمئن اور رومان انگیز ہوسکے نہ کہ بوجھل اور کٹھن! بسا اوقات تجدید ملاقات کیلئے قربت کے لمحات اکسیر کا کام کرتے ہیں مگر ہر بار نہیں' بعض لوگ رویوں میں لچک کو مستقبل کی خوش آئند تبدیلی سے تعبیر کر کے خوش ہوسکتے ہیں۔

آپ دونوں فیصلہ کریں کہ شادی کے بعد کہاں جانا پسند کریں گے؟ مسئلہ وہاں شروع ہوتا ہے جب شوہر تن تنہا فیصلہ کر لے کہ وہ ہنی مون کیلئے کہاں جائے' زندگی میں جمہوری طرز عمل اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اب تو بچے بھی اپنی وارڈ روب سے اپنے لیے اپنی پسند کا لباس پہننا چاہتے ہیں تو شوہر یعنی دولہا راجہ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ نئی زندگی کی شروعات کے اس پہلے فیصلے میں بھی دونوں کی آرا اور تجاویز شامل حال رہیں۔ دلہن کو تھوڑی سی گنجائش نکال کر سوچنا چاہیے کہ اس کے دولہا کی مالی حیثیت کہاں تک سفری اخراجات کی متحمل ہوسکتی ہے۔

ہنی مون آپ کی پہچان کرا دیتا ہے: کچھ شادیاں ہنی مون کے دوران ہی مصائب کا شکار ہو جاتی ہیں لوگ قسمت کو الزام دیتے ہیں اور اپنے رویوں میں مصالحانہ یا مفاہمانہ طرز عمل اختیار نہیں کرتے' ایک دوسرے کو نہ تو جھیلنے کی کوشش کرتے ہیں نہ ہی توقعات کو کم کرتے ہیں۔ کچھ شادیاں دس بارہ سالہ رفاقت کے بعد ٹوٹ جاتی ہیں اور بار بار کی کاؤنسلنگ (مشاورتی ملاقاتوں) کے بعد بھی نتیجہ نہیں نکلتا۔

لیکن اس کا مطلب یہ کہاں نکلتا ہے کہ عنفوان شباب میں جب انہوں نے بھرپور ہنی مون گزار کر رفاقت کے اتنے برس ساتھ گزارے تو ان کے درمیان خلش پیدا نہیں ہوسکتی تھی۔ کچھ شوہر کہتے ہیں کہ شادی کے بعد بیوی اس کی پسند کے مطابق پہنے اوڑھے، اتنا ہی کھائے پیئے اور انہی کے متعین کردہ ضابطوں کے مطابق چھوٹے بڑے فیصلے کرے۔ اس لیے آپ نے زیریں متوسط اور اعلیٰ متوسط پاکستانی خاندانوں میں محسوس کیا ہوگا کہ سسرالی عزیز بہو کو اپنے ضابطوں کے مطابق رہن سہن اپنانے پر زور دیتے ہیں اور جو بہو بات بات میں اپنی مرضی منشا کا اظہار کرے اسے پسند نہیں کیا جاتا۔ ہونا تو بہت کچھ چاہیے مثلاً یہ کہ آپ صرف بہو کو مشورہ دے دیں کہ فلاں رنگ یا لباس تم پر سوٹ کرتا ہے اور رائے دے کر خاموشی اختیار کر لیں اور اسے اپنی زندگی اپنی پسند سے گزارنے میں مدد دیں۔ ہنی مون کے دوران ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھنے میں مدد یوں ملتی ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی ہر وقت اداکاری نہیں کرسکتا۔ ہمیں اپنی اصل شخصیت اور شخصیت کے رنگ میں ہی رہنا پڑتا ہے۔

کچھ لوگ کم گو ہوسکتے ہیں اور کوئی ایک فریق بہت زیادہ باتونی اب ہنی مون کے دور میں باتونی فریق کی کوشش ہوتی ہے کہ دوسرا ساتھی بھی بولے اور بولتا رہے لیکن ایسا جادو ایک دم سے کیسے ہوسکتا ہے اسے ایک دوسرے کو وقت دینا کہتے ہیں اس میں کنفیوژ ہونے کی کوئی بات نہیں۔ ہنی مون میں شاپنگ کا بکھیڑا کم سے کم رکھنا چاہیے لیکن اگر آپ کو وقت' سرمایہ اور وسائل اجازت دیتے ہیں تو اپنے قریبی اعزاء و اقرباء کیلئے کچھ نہ کچھ خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں وہ ایک دوسرے کیلئے کچھ خریدنا آپ کی محبت اور عنایت کی دلیل بنتا ہے۔

چہرے کی جھریاں‘ جلدی بیماریوں سے چھٹکارا

(مہوش شیخ‘ سرگودھا)

امریکن کونسل فار بیوٹی کی سرکردہ ممبر لیڈی بچر نے عجیب وغریب انکشاف کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیاوی لوشن کی ضرورت نہیں ان کے وضو سے چہرے کا غسل ہوجاتا ہے اور چہرہ کئی امراض سے بچ جاتا ہے۔

پاکیزگی کے ایک عظیم نسخہ وضو کا تذکرہ سائنسی بنیادوں پر

صفائی اور پاکیزگی سے مراد صرف ظاہری اور جسمانی صفائی نہیں بلکہ فکروخیال کی پاکیزگی بھی اہم اور ضروری ہے اور اس کا انسانی صحت سے بہت گہرا تعلق بنتا ہے ہر وہ چیز جو انسان کے حواس پر ناگوار اثر ڈالے اس سے صحت کا متاثر ہونا ایک لازمی امر ہے جبکہ حقیقی اور مکمل طہارت کے لیے جسم وروح اور فکروعمل کی پاکی ضروری ہے۔ یہاں ہم پاکیزگی کے ایک عظیم نسخہ وضو کا تذکرہ سائنسی بنیادوں پر کررہے ہیں۔ وضو ایک ایسا اسلامی عمل ہے جس کے ذریعے حسن و صحت بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ وضو محافظ ہے ان رستوں کا جن کے ذریعے صحت کے دشمن جسم میں داخل ہوسکتے ہیں اور صحت کے دشمن جسم میں داخل ہوسکتے ہیں اور صحت کے ساتھ ساتھ خوبصورتی کو بھی متاثر کرسکتے ہیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ وضو کس طرح انسانی صحت اور خوبصورتی کیلئے مفید ہے۔

جب ہم وضو کے دوران ہاتھ دھوتے ہیں تو انگلیوں کی پوروں سے نکلنے والی شعاعیں ایک ایسا حلقہ بنالیتی ہیں جس سے ہمارے اندر گردش کرنے والا برقی نظام تیز ہوجاتا ہے اور برقی رو ایک حد تک ہاتھوں میں سمٹ آتی ہے اس عمل سے ہاتھ خوبصورت ہوسکتے ہیں۔ صحیح طریقہ پر وضو کرنے سے انگلیوں میں ایسی لچک پیدا ہوجاتی ہے جس سے انسان میں تخلیقی صلاحیتیں بیدار ہوسکتی ہیں۔

کلی کرنا: کلی کرنے سے جہاں منہ کی صفائی ہوتی ہے‘ وہاں دانتوں کی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے‘ جبڑے مضبوط ہوتے ہیں اور دانتوں میں چمک دمک پیدا ہوتی ہے اس طرح قوت ذائقہ بڑھ جاتی ہے اور ہم ٹانسلز کی بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔ **ناک میں پانی ڈالنا:** انسانی ناک میں انتہائی باریک بال ہوتے ہیں جو سانس لینے کے دوران ہوا میں موجود گردوغبار کو صاف کرکے اندر بھیجتے ہیں۔ دن میں پانچ مرتبہ ناک کے اندر پانی ڈالنے سے ناک کی صفائی ہوتی رہتی ہے اور جراثیم کو پنپنے کا موقع نہیں ملتا۔ وضو کرتے وقت ناک میں پانی ڈالنے سے پانی کے اندر کام کرنے والی برقی رو ناک کے اندر غیر مرئی رووں کی کارکردگی کو تقویت پہنچاتی ہے جس کے نتیجے میں انسان کئی پیچیدہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ **چہرہ دھونا:** دن میں پندرہ مرتبہ چہرہ دھونے سے جلد نم رہتی ہے اور جھریاں پڑنے کا عمل سست پڑجاتا ہے۔ چہرہ دھونے سے چہرے پر پمپل (دانے) نہیں نکلتے یا پھر ان کے نکلنے کی شرح کم ہوجاتی ہے۔ امریکن کونسل فار بیوٹی کی سرکردہ ممبر لیڈی بچر نے عجیب وغریب انکشاف کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیاوی لوشن کی ضرورت نہیں‘ ان کے وضو سے چہرے کا غسل ہوجاتا ہے اور چہرہ کئی امراض سے بچ جاتا ہے۔ وضو کرنے سے آنکھوں کے عضلات کو تقویت پہنچتی ہے‘ ڈھیلے میں سفیدی اور پتلی میں چمک غالب آجاتی ہے۔ وضو کرنے والے بندے کی آنکھیں پرکشش‘ خوبصورت ہوجاتی ہیں‘ چہرہ پر تین بار ہاتھ پھیرنے سے دماغ پرسکون ہوجاتا ہے۔ چہرے کو تین بار دھونے کی حکمت یہ ہے کہ پہلے چہرے پر پانی ڈال کر میل نرم ہوجائے۔ دوسری مرتبہ پانی ڈالنے سے اس کی میل اترے گی اور تیسرے پانی سے چہرہ دھل کر صاف شفاف ہوجائے گا۔ **کہنیوں کی صفائی:** کہنیوں میں میل جمنے اور جلد کی حساسیت کے باعث انفیکشن ہونے کا خطرہ رہتا ہے جبکہ دن میں پانچ مرتبہ صفائی سے نہ صرف کہنیوں کی جلد بہتر ہوتی ہے بلکہ اس سے مجموعی صحت پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جسم کا یہ حصہ ہمیشہ ڈھکا رہتا ہے اگر اس حصے کو پانی اور ہوا نہ لگے تو کئی اعصابی امراض پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ کہنی پر تین قسم کی بڑی رگیں ہوتی ہیں جن کا تعلق بلواسطہ دل‘ دماغ اور جگر سے ہے جب ہم ہاتھوں کو کہنی تک دھوئیں گے تو مذکورہ تینوں اعضاء کو تقویت پہنچے گی اور امراض سے محفوظ رہیں گے۔ **مسح کرنا:** انسانی جسم میں خون کی ترسیل کا اہم کام دل ادا کرتا ہے۔ یہ ترسیل شریانوں کے ذریعے ہوتی ہے جو پورے جسم میں جال کی طرح پھیلی ہوئی ہیں۔ چار پانچ گھنٹے کام کرنے کے بعد یہ اکڑنے لگتی ہے جبکہ وضو کرنے اور سر کا مسح کرنے سے یہ شریانیں نرم پڑجاتی ہیں جس سے انسانی صحت اور نفسیات پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں‘ کان کی شریانوں کا تعلق دماغ کے چند حسی نیورون سے ہوتا ہے۔ دن میں پانچ مرتبہ مسح کرنے سے ان شریانوں کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے اور انسان ذہنی طور پر چاق وچوبند رہتا ہے۔ گردن کا مسح کرنے سے انسانی جسم کو ایک خاص توانائی حاصل ہوتی ہے جس کا تعلق ریڑھ کے اندر حرام مغز اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے۔ جب کوئی گردن کا مسح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذریعے برقی رو نکل کر رگ جان میں ذخیرہ ہوجاتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کو اپنی گزرگاہ بناتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام میں پھیل جاتی ہے جس کے ذریعے اعصابی نظام کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

پاؤں کا دھونا: پاؤں دھوتے وقت انگلیوں میں خلال کرنے کی تاکید کی گئی ہے‘ سائنسدانوں کی رائے ہے کہ ایسا کرنے سے انسان کے ہاتھوں سے نکلنے والی غیر مرئی لہریں اور ہلکا دباؤ آنکھوں کی روشنی کیلئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے اور بصارت زیادہ عرصے تک محفوظ رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈپریشن بے چینی‘ بے سکونی‘ دماغی خشکی نیند کی کمی جیسے مسائل بھی دور رہتے ہیں۔ وضو کے ذریعہ جسم کی ساکت برق اور سکونی برق کا ایک توازن قائم رہتا ہے اور ایک صحت مند جسم کے خلیات کا اس برقی توازن سے گہرا رشتہ ہے۔ فضائی حالات اور نائلون کے ملبوسات اور دیگر اشیائے ضرورت اس توازن کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ دردانگیز بیماریاں‘ جلدی امراض اور چہرے کی جھریاں اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ہم میں سے بہت سے افراد اب اس برق کے متعلق جاننے لگے ہیں کہ یہ اثرانداز ہوتی ہے خاص طور پر جب ہم کار سے باہر نکل رہے ہوں‘ طوفانی موسم کا بھی اس قسم کا اثر ہوتا ہے مگر ہم اس قسم کی تکالیف سے بچ سکتے ہیں اگر ہم دن میں پانچ مرتبہ وضو کرتے ہیں۔

کامیابی وحفاظت کا ایک زبردست راز

ماہنامہ عبقری کیلئے زبردست عمل‘ صدقہ جاریہ‘ عمل مختصر فائدے کثیر‘ روحانی تحقیقات قرآنی ہے۔ کامیابی کا ایک زبردست راز ہے۔ یہ عمل تمام مسلمان مردوعورتوں کیلئے میری طرف سے ایک تحفہ ہے۔ یقین و پابندی کے ساتھ کریں‘ انشاء اللہ اس عمل سے آپ کو فیض حاصل ہوگا۔ ہر نماز کے فوراً بعد صرف اتنی آیت حفاظت وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (مائدہ 67) صرف اکیس مرتبہ خلوص دل سے ورد کریں اور ہر مقصد اور ہر کسی کیلئے دعا کریں انشاء اللہ ہر شر سے حفاظت رہے گی۔ (راجہ گلفام شاہ)

گھروں میں سکون و محبت پیدا کرنے کے راز

اسماء گل (اسلام آباد)

اپنے آپ کو آگے بڑھانے کیلئے اور منفرد شخصیت کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل مشوروں پر عمل کریں۔ ہمارا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ ان مشوروں پر عمل کر کے آپ ایک کامیاب زندگی گزار سکتی ہیں ہاں مگر یہ مشورے آپ کی پرسکون زندگی منفرد شخصیت کے حصول کیلئے کارآمد ضرور ہوسکتے ہیں۔

زندگی میں ناکامی اور کامیابی کا چولی دامن کا ساتھ ہے' کچھ کرنے اور پانے کی لگن ہر انسان کے دل میں ہوتی ہے۔ زندگی خواہشات کا مجموعہ ہے۔ ایک خواہش پوری ہوتی ہے کہ دوسری خواہش جنم لے لیتی ہے۔ مختصراً یہ کہ انسان مرتے وقت بھی کچھ کرنے یا کچھ ہونے کی آس لے کر ہی دنیا سے چلا جاتا ہے۔ اگر ہم یہ سوچ لیں کہ جو ہے وہی بہتر ہے اور جو ہو رہا ہے وہی بہترین ہے تو زندگی پرسکون ہو جائے مگر اس خواہش کے کنویں کا کیا کیا جائے جس کا پیٹ کبھی بھرتا ہی نہیں ہے۔ اگر جتنا میسر ہے اس پر شکر کیا جائے تو نہ کسی سے حسد و جلن کریں گے نہ دوسروں کے بلبوں سے سجا گھر اور چمکتی گاڑی وغیرہ دیکھ کر خواہش سر اٹھائے گی۔

اگر آپ ہر دل عزیز شخصیت کی خواہشمند ہیں تو اپنے دل سے تمام تر برائیوں کا خاتمہ کر دیں اگرچہ یہ آسان کام نہیں ہے مگر ان میں ذرہ برابر بھی کمی آپ کو انمول خزانہ عطا کر سکتی ہے۔ ہر خاتون شخصیت میں نکھار کی خواہش ہوتی ہے مگر یہ نکھار صرف اور صرف باطنی برائیوں کے خاتمے سے ہی ممکن ہے۔ جاذبیت اور انفرادیت آپ کی شخصیت میں جب ہی شامل ہو سکتی ہے جب آپ اخلاقیات کے بلند درجہ پر ہوں کیونکہ اچھا اخلاق ہی آپ کی شخصیت کو سنوار سکتا ہے۔ انداز گفتگو سے شخصیت کا آدھا تصور واضح ہو جاتا ہے اور آدھا آداب و اخلاق سے پتہ چل جاتا ہے گویا ہر دل عزیز جب ہی بنا جا سکتا ہے جب آپ لوگوں کے دلوں میں گھر کریں گی۔ یہ کام ہرگز ہرگز مشکل نہیں لیکن اس امر کے لیے آپ کو بہت سی قربانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہر خاتون کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کو چاہا جائے' پسند کیا جائے' لوگ اس کے بارے میں اچھا سوچیں پھر آپ بھی سوچیں' کیا آپ بھی دوسروں کیلئے ایسے ہی جذبات رکھتی ہیں۔ کسی دانا کا قول ہے جیسا آپ لوگوں کے بارے میں سوچتے ہیں ویسی ہی سوچ وہ آپ کیلئے رکھتے ہیں۔ Good Give & Takes۔ اس مختصر سے جملے میں بہت کچھ ہے مگر سوچنے والوں کے لیے ہر برائی کو صرف اچھائی سے ختم کیا جاسکتا ہے۔ الغرض اپنی برائیوں پر اپنی اچھائیوں کو غالب کر لیں' دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کر دیں اور اپنی ہر غلطی پر اپنے آپ کو سزا وار سمجھیں' دوسروں کیلئے حسد و کینہ سے دور رہیں' دوسروں کو دیکھ کر جلنا' کڑھنا نہ صرف آپ کی شخصیت کیلئے خطرناک ہے بلکہ یہ آپ کے باطن کا دشمن بھی ہو سکتا ہے اس کا ہرگز ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ دوسروں کو دیکھ کر خوب سے خوب تر کی خواہش ترک کر دیں بلکہ یہ عمل تو آپ کو مزید آگے بڑھنے کی راہ دکھائے گا۔ ہاں یہ بات قابل غور ہے کہ بے جا خواہشات کی طلب بڑھا کر اپنا چین' سکون غارت کر سکتی ہیں۔ اپنے آپ کو آگے بڑھانے کیلئے اور منفرد شخصیت کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل مشوروں پر عمل کریں۔ ہمارا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ ان مشوروں پر عمل کر کے آپ ایک کامیاب زندگی گزار سکتی ہیں ہاں مگر یہ مشورے آپ کی پرسکون زندگی اور منفرد شخصیت کے حصول کیلئے کارآمد ضرور ہو سکتے ہیں۔ ☆ ہر حال میں مطمئن رہیں۔ ☆ اپنی شخصیت کا سرسری ہی سہی مگر جائزہ ضرور لیں' خامیوں کی اصلاح ہی بہتر شخصیت کی حامل ہے۔ ☆ آگے ضرور بڑھیں مگر اپنی ذاتی محنت اور جستجو کے ساتھ۔ ☆ انداز گفتگو پر توجہ دیں' آہستہ نرم لہجے میں بات کریں' اچھی سامع بنیں' یہ عمل شخصیت میں کشش کا درجہ رکھتی ہے۔ ☆ دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کریں اور ہر عمل میں اپنی اصلاح کریں' خدا کی نعمتوں اور جو کچھ اس نے آپ کو عطا کیا ہے اس پر ضرور شکر کریں۔ ☆ ظاہری شخصیت پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھیں' جو لباس زیب تن کریں وہ آپ کی شخصیت کے مطابق ہو اچھے اور معیاری رنگوں کا انتخاب کر لیں۔ ☆ اطمینان قلب کیلئے پانچ وقت نماز اور قرآن پاک کا کم از کم ایک رکوع بمعہ ترجمہ ضرور پڑھیں۔ ☆ یہ عمل آپ کی شخصیت پر گہرا اثر ڈالے گا۔ ☆ اپنی اصلاح کریں' خود کو دوسروں سے ہمیشہ منفرد رکھیں مگر اب یہ بھی نہیں کہ آپ اپنی دنیا ہی الگ بنا لیں۔ ☆ ایک ہی ڈگر پر مت چلیں' دوسروں کی اندھی تقلید نہ کریں' جتنا میسر ہے اسی پر قناعت کریں' خدا کا شکر ہر دم کرتے رہیں' مایوسی سے بچیں' وقت ضائع مت کریں' جتنا ہو سکے اپنے وقت کو کارآمد کریں۔ ☆ وقت کی قدر کرنے والے ہی دنیا کیلئے قابل فخر ہو جاتے ہیں۔ ☆ دوسروں کیلئے بھی وقت نکالیں' انہیں ان کی اچھائی اور برائی کے ساتھ قبول کریں۔ ☆ اپنے دل میں دوسروں کیلئے جگہ بنائیں۔ ☆ ان کے دلوں میں گھر کریں' بہتر کریں اور بہتر کی امید رکھیں' ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔ (سمیعہ اویس)

میاں بیوی کے جھگڑے دل کیلئے نقصان دہ

جھگڑا۔۔۔! خواہ کسی بھی نوعیت کا ہو' اس کے جہاں خارجی اثرات ہوتے ہیں' وہیں جسمانی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ میاں بیوی کے آپس کے جھگڑے مشہور ہیں۔ ان جھگڑوں سے جہاں پورا گھرانہ متاثر ہوتا ہے وہیں میاں بیوی بھی متاثرہ ہوتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں سائنسدانوں نے تحقیق کی ہے کہ میاں بیوی کا جھگڑا صرف الفاظ کی تختی تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ اس سے شریانیں بھی سخت ہو جاتی ہیں جو کہ دل کیلئے خطرناک ہے۔

یونیورسٹی آف اتاوہ کے سائنسدانوں نے 150 جوڑوں پر تحقیق کی جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ میاں بیوی کے جھگڑوں سے ہونے والے نقصان کا انحصار جنس پر بھی ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خواتین میں شریانوں کے امراض زیادہ تر تعلق اپنے ساتھ کے غصیلے رویہ سے ہے جب کہ مردوں میں اس کی وجہ کچھ اور ہو سکتی ہے۔ تجزیہ کیلئے چنے گئے جوڑوں کو بحث کیلئے ایسے موضوعات دیئے گئے جو عمومی طور پر ان کے درمیان تنازعے کا باعث بنتے ہیں' بحث کے دوران ان افراد کا مسلسل معائنہ کیا گیا' نتائج سے ثابت ہوا کہ وہ خواتین جو بحث میں زیادہ سخت الفاظ استعمال کرتی ہیں ان کی شریانوں کو نقصان پہنچنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ دوسری جانب وہ مرد حضرات جنہوں نے سخت الفاظ سننے کے بعد اپنے رویے پر قابو رکھنے کی کوشش کی ان کی شریانیں سخت ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ چنانچہ کئی افراد کو ڈاکٹر سے مشورہ لینے کی رائے دی گئی۔ ایک میڈیکل پروفیسر کا کہنا ہے کہ نااتفاقی ہر انسانی تعلق کا حصہ ہے دل کے امراض کی اور بھی کئی وجوہات ہیں مگر ہم لوگوں کو پھر بھی یہی مشورہ دیں گے کہ اپنے ازدواجی تعلقات بہتر بنانے پر توجہ دیں۔ (سامعہ میر)

سیب چھیل کر پانی میں ابال کر چینی کا شیرہ بنا کر زردے کا رنگ یا کوئی اپنی پسند کا رنگ ملا کر شیرہ کو ابلے سیبوں میں ملا کر حلوے کی طرح کر کے جار میں محفوظ کرلیں اور ناشتہ میں استعمال کریں۔

بشیر احمد رانا' اسلام آباد

وسعت رزق اور کشائش کیلئے سورہ مزمل کا شاندار عمل

جس عورت کے بچے اکثر مرجاتے ہوں تو وہ سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر سپاری (چھالیہ ثابت) پر دم کرے اور اس میں سوراخ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے' انشاء اللہ بچہ عمر دراز ہوگا۔ دروزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ شکر پر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔

سورۂ مزمل مبارکہ قرآن پاک کی 73 ویں سورۂ ہے' اس سورۂ مبارکہ میں بیس آیات ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کوئی اس سورۂ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت کو دور فرمادے گا۔

دیدار نبوی ﷺ: جو کوئی سورۂ مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور پاک ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

مشکل آسان: جو کوئی سورۂ مزمل مبارکہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا' اس کا افلاس دور ہوگا اور جس مشکل کیلئے پڑھی جائے گی وہ مشکل آسان ہوگی۔

کشائش رزق: جو کوئی اس سورۂ کو سات مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس کے رزق میں اللہ تعالیٰ کشائش فرمادیں گے۔

ہر مسئلہ حل: اگر کوئی مسئلہ حل نہ ہو رہا ہو تو چالیس روز بلا ناغہ خلوت میں چالیس مرتبہ پڑھیں۔

رزق میں برکت: ایک روایت کے مطابق جو کوئی ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا کرے اس کے رزق میں برکت ہوگی اور کبھی غریب و محتاج نہ ہوگا۔

حادثات و خطرات دور: روزانہ پڑھنے والے کی اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی مشکلات' آنے والے حادثات و خطرات کو دور کردیں گے۔

حاکم مہربان: اگر سورۂ مزمل کو پڑھ کر حاکم کے سامنے پیش ہوں تو حاکم مہربان ہوگا۔

مجرب عمل: ہر روز بعد از نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل باقاعدگی سے پڑھنا فراغت دینی و دنیوی کیلئے مجرب ہے۔

وسعت رزق اور کشائش کیلئے: ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف' پھر 1111 مرتبہ یَا مُغْنِیُ سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

وسعت رزق کیلئے: وسعت رزق کیلئے بہت مجرب عمل ہے جو کوئی یہ عمل کرے گا انشاء اللہ محروم نہیں رہے گا۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس عمل میں سورۂ مزمل چالیس بار پڑھنے کا بھی فرمایا ہے اور اگر نہ ہوسکے تو پھر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ (یہ عمل عشاء کی سنت اور وتر کے درمیان کرے۔)

فراخی رزق: سورۂ مزمل برائے فراخی رزق و کشائش کا ایک طریقہ بعض مشائخ سے اس طرح بھی مروی ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس مرتبہ پڑھیں' اس طرح کے رکعت اول میں بعد از فاتحہ اکیس بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ بیس بار سورۂ مزمل پڑھیں۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ فجر کی سنت و فرض کے درمیان ایک بار اور باقی تمام نمازوں (فجر سمیت) کے بعد دو دو بار اس طرح گیارہ بار پورے دن میں ہوجائے گی۔

شفا یابی کیلئے: اگر روزانہ باوضو گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر بیمار پر دم کرتے رہیں تو انشاء اللہ بیمار کو شفا حاصل ہوتی ہے۔

بچہ عمر دراز ہوگا: جس عورت کے بچے اکثر مرجاتے ہوں تو وہ سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر سپاری (چھالیہ ثابت) پر دم کرے اور اس میں سوراخ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے' انشاء اللہ بچہ عمر دراز ہوگا۔

بخیریت ولادت: دروزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ شکر پر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں' انشاء اللہ بخیریت فوراً بچہ کی ولادت ہوجائے گی۔

میاں بیوی میں الفت کیلئے: اگر میاں بیوی میں باہم اختلاف ہو تو سورۂ مزمل اکیس بار پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلادیں انشاء اللہ دونوں میں باہم الفت پیدا ہوجائے گی۔

مشکلات کے حل کیلئے: ایک طریقہ سورۂ مزمل کے پڑھنے کا یہ بھی ہے کہ بعد نماز فجر چھ بار' بعد نماز ظہر سات بار' بعد نماز عصر آٹھ بار' بعد نماز مغرب نو بار' بعد نماز عشاء گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔

مصیبت سے امن: اگر اول و آخر درود شریف تین بار اور درمیان میں اکتالیس بار روزانہ سورۂ مزمل پڑھا کریں تو اللہ تعالیٰ دولت سے مالا مال فرمادیں گے اور مصیبت سے امن میں رہے گا۔

کشائش رزق: ایک بزرگ نے لکھا ہے کہ اکتالیس دن تک اکتالیس بار پھر اکتالیس دن تک اکیس بار اور پھر زندگی بھر کیلئے گیارہ مرتبہ کا معمول بنالیں آغاز نوچندی جمعرات سے کریں' غنا' تونگری اور کشائش رزق کیلئے نہایت مجرب ہے۔

عجائبات عالم

اب اس بادشاہ نے آپ ﷺ کے پیغام کے بارے میں پوچھنا شروع کیا' یعنی آپ لوگوں سے کیا کچھ فرماتے ہیں۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک تجارتی قافلے کے ساتھ شام گئے' اس وقت آپ نے اسلام قبول نہیں کیا تھا' البتہ حضور نبی کریم ﷺ اپنی نبوت کا اعلان فرماچکے تھے اور اسلام کی تبلیغ شروع فرماچکے تھے' یہ قافلے میں شامل تھے کہ وہاں کے رومی بادشاہ نے ان لوگوں کو بلایا جب یہ بادشاہ کے سامنے پہنچے تو اس نے کہا' "تم لوگ عرب کے کس قبیلے سے ہو اور جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اس سے تمہارا کیا تعلق ہے؟ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے بتایا' "میرا پانچویں پشت پر جاکر ان سے نسب مل جاتا ہے" اس پر بادشاہ نے کہا' "میں جو کچھ پوچھوں کیا تم ٹھیک ٹھیک اس کا جواب دو گے؟ اس قافلے والوں نے یک زبان ہوکر کہا: ہاں ٹھیک ٹھیک جواب دیں گے۔ اب اس نے پوچھا: کیا تم ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے اس کے دین کو قبول کیا ہے یا ان میں سے ہو جنہوں نے انہیں جھٹلایا ہے' ان لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ: ہم ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے انہیں جھٹلایا ہے اور ان کے دشمن بن گئے ہیں۔ اب' اس بادشاہ نے آپ ﷺ کے پیغام کے بارے میں پوچھنا شروع کیا' یعنی آپ لوگوں سے کیا کچھ فرماتے ہیں۔ یہ حضرات آپ ﷺ کے پیغام کی تفصیلات بتاتے رہے۔ یہ تفصیلات سن کر وہ اٹھ کر کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا "آؤ میرے ساتھ" یہ حضرات اس کے پیچھے چل پڑے وہ انہیں اپنے محل کے ایک حصے میں لے آیا۔ اب اس نے خادم کو حکم دیا "اس عمارت کو کھولو" اس نے تالا کھولا تو وہ اپنے ساتھ لیے اندر داخل ہوا' اس کمرے میں کوئی بڑی سی چیز تھی' اس پر کپڑا ڈھانپا گیا تھا۔ وہ ایک انسانی تصویر تھی۔ اس نے ان لوگوں سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو؟ یہ کس کی تصویر ہے؟ انہوں نے تصویر کو غور سے دیکھنے کے بعد انکار میں سر ہلایا اور کہا "نہیں" "ہم نہیں جانتے" اب اس نے کہا "یہ آدم علیہ السلام کی تصویر ہے" اب وہ اسی کمرے میں بنے دوسرے دروازے سے ہوتا ہوا ایک کمرے میں داخل ہوا۔ وہاں بھی ایک تصویر تھی' اس پر بھی کپڑا تھا' وہ اس طرح ان حضرات کو انبیاء علیہ السلام کی تصاویر دکھاتا چلا گیا؟ یہ حضرات ہر تصویر کے بارے میں کہتے رہے ہم نہیں پہچانتے اور وہ بتاتا رہا کہ یہ تصویر کس نبی کی ہے۔ آخر میں وہ ایک دروازہ کھول کر ایک کمرے میں داخل ہوا۔ یہاں بھی ایک تصویر پر کپڑا اوڑھا گیا تھا۔ اس نے کپڑا ہٹایا (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

تنزیلہ عرفان۔ تسلیم اختر۔ صبیحہ سلطانہ' اٹک۔ صبا شہزاد' راولپنڈی۔ محمد اسد' پشاور سید ممتاز حسین شاہ' راولپنڈی۔ ندیم الدین' کراچی۔ فرحانہ۔ مسرت شاہین۔ ارشد محمود۔ فریدہ' لاہور۔ رخسانہ بی بی۔ محمد سرور۔ مبینہ' بہاولنگر۔ محمد سلیم شاہ' ٹیکسلا۔ حاجی نعمان بشیر احمد' وہاڑی۔ ثمینہ سلیم' واہ کینٹ۔ خرم شہزاد۔ ممتاز بیگم۔ محمد اکرام' گوجرانوالہ۔ مختیار احمد' سکھر۔ محمد عاشق' صادق آباد۔ عبدالحق' کراچی۔ سیدہ شاہ بتول' راولپنڈی۔ رفعت شاہین' واہ کینٹ۔ مسز آسیہ زاہد' اٹک۔ صبیحہ نگار' اسلام آباد۔ رخسانہ غفار احمد۔ لبنیٰ عمران' لاہور۔ حفصہ' اسلام آباد۔ عبدالوہاب' خیر پور میرس سندھ۔ اعجاز حسین' آزاد کشمیر۔ حاجرہ بی بی' ہری پور۔ مبین اختر۔ خلیل الرحمٰن' فیصل آباد۔ نصرت شفیق' شورکوٹ۔ آصف گلزار' ملتان۔ محمد نصیر' جہلم۔ زوبیہ نثار' گجرات۔ فرحان' ٹنڈو محمد خان۔ شبانہ کوثر' عارفوالہ۔ شازیہ نورین' راولپنڈی۔ محمد ابراہیم' ٹانک۔ خالد الرحمٰن' لوھراں۔ ثنا شاہد' راولپنڈی۔ عائشہ قندیل' راولپنڈی۔ نسرین بیگم' کراچی۔ مصباح لطیف' چشتیاں۔ ح۔ش' گجرات۔ ملک عاطف عباس' چکوال۔ شبنم اختر اعوان' اسلام آباد۔ محمد سلیم حنیف' ایبٹ آباد۔ نعمان' کراچی۔ اورنگزیب' راولپنڈی۔ ثوبیہ پرویز' بوریوالہ۔ سمیعہ پروین' بوریوالہ۔ محمد ضیاء اللہ' چنیوٹ۔ غلام قادر۔ محمد اکرم۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کا خاص عمل

آپ کسی بھی وقت' تنہائی ہو تو بہتر ہے' رات ایک بجے کے بعد **4** نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **101** بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھیں' اس طرح ہر رکعت میں پڑھیں۔ بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیاں بازو قمیص سے نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں' جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے۔ پھر **500** بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول و آخر درود شریف **11** بار۔ پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں' رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہوجائے۔ بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر **100** بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

مبین' عمر کوٹ۔ صباء انور' کراچی۔ سیدہ خالدہ و خانم جیلانی' ملتان۔ قیصر مہمان' راولپنڈی۔ حافظ محمد فہیم' ملتان۔ نازنین انتخاب' کراچی۔ کنیز فردوس' اسلام آباد۔ ص' ش' لاہور۔ فاخرہ' فیصل آباد۔ طاہرہ' راولپنڈی۔ شازیہ سرور' راولپنڈی۔ فائزہ' کراچی۔ ر۔ ج' ہنولی پنجاب۔ مدیحہ عظیم' گجرات۔ فضیلت جبین' گجرات۔ نصرت طاہرہ' راولپنڈی۔ اے' اے' حیدر آباد۔ سندس خالد' اسلام آباد۔ ذوالفقار حسین' چکوال۔ محمد عمر عباسی' اسلام آباد۔ ح' ا' لاہور۔ عائشہ ندیم' لالہ موسیٰ۔ محمد اسد' پشاور۔ شازیہ بدین۔ شگفتہ حبیب۔ طاہرہ یاسمین' جڑانوالہ۔ آ' احمد۔ ندیم احمد' لاہور۔ ساجدہ بیگم' لاہور۔ علی ارشد' فیصل آباد۔ شبانہ نورین۔ محمد حبیب طاہر۔ حبیب گل' مردان۔ محمد رضوان' اٹک۔ نزہت جہاں عروج۔ صائمہ نورین' ایبٹ آباد۔ محمد سلیم' چنیوٹ۔ حکیم محمد ارشد' حافظ آباد۔ آ' ط' شاہ پور۔ صدف مقصود' پتوکی۔ شہناز' بہاولپور۔ محمد یعقوب بھٹی' راولپنڈی۔ افشین ناز' کراچی۔ محمد شہزاد اختر' راجن پور۔ عنبرین فرحت' ساہیوال۔ فضل الرحمٰن' راولپنڈی۔ سمیرا بانو' پشاور۔ صابر علی' ملتان۔ اختر' کراچی۔ غلام قادر' فیصل آباد۔ پروین اختر۔ سیدہ راشدہ بانو' حیدر آباد۔ مسز آمنہ فیصل نواز' فیصل آباد۔ حکیم محمد یسین ہاشمی' راولپنڈی۔ زبیدہ بیگم۔ فیضان طارق محمود' منڈی بہاؤالدین۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ صرف اور صرف **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (والضحیٰ:5)** ہر وقت ہزاروں' لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

اعجاز فاطمہ' حافظ آباد۔ رخشندہ خالد' حافظ آباد۔ زبیدہ' پشاور۔ شمیم اختر' راولپنڈی۔ کومل اقبال' سرگودھا۔ سعدیہ احسان' گجرات۔ محمد سلیم' لاہور۔ راجہ نعمان فرید' راولپنڈی۔ عبدالعزیز' سیالکوٹ۔ محمد مرتضیٰ' سرگودھا۔ پوشیدہ' ملتان۔ فرحت' بہاولپور۔ لبنیٰ پروین' ڈی جی خان۔ محمد عرفان صدیق' چکوال۔ آمنہ رضوان' لاہور۔ محمد سجاد' ملتان۔ حمیرا' مظفر گڑھ۔ ثوبیہ ندیم' ایبٹ آباد۔ محمد شاہی احمد' خانیوال۔ خرم جاوید' راولپنڈی کینٹ۔ نورین رشید۔ اسماء بتول' راولپنڈی۔ شہباز حسین۔ رباب سحر' راولپنڈی کینٹ۔ عائشہ' کراچی۔ محمد عثمان' کوہاٹ۔ رضیہ بیگم' کراچی۔ قرۃ العین حمیرا' خانیوال۔ کرن شہزاد' لاہور۔ فاکہہ ڈار۔ علی احمد۔ عظمیٰ رانی' ایبٹ آباد۔ عظمیٰ سجاد' لاہور۔ ساجدہ جمیل' اعوان ٹاؤن۔ عابدہ پروین' گجرات۔ ز۔ ذ' مردان۔ طارق محمود' مانسہرہ۔ ناہید کوثر' گجرات۔ منولا' ہوری۔ محمد مستقیم' سکھر۔ صفی اللہ' سندھ۔ فردوس اکرام۔ سید جاوید شاہ۔ تحریم خلیل' اٹک۔ کلثوم ارشد۔ زرناب محمود' چکوال۔ امتیاز بیگم' راولپنڈی۔ مدثر پیرزادہ' سندھ۔ ن۔ ر' میانوالی۔ حمیدہ اعوان' پنڈ چھائلہ۔ مسترد' سرگودھا۔ مسز فرزانہ نذیر' اٹک۔ زہرہ بیگم۔ ردا یعقوب' کراچی۔ امیر عبداللہ خان' ڈیرہ غازیخان۔ ن بی' مانسہرہ۔ عقیل شہزاد' ٹیکسلا۔ اعجاز الحق' ساہیوال۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے ہزاروں' لاکھوں' کروڑوں مرتبہ درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ ، عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

طلبہ اور اساتذہ کا اجتماع

کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ

یکم جنوری 2015ء ظہر سے لے کر 4 جنوری تک تسبیح خانہ لاہور میں اجتماع ہوا' بے شمار تاثرات میں سے چند پڑھیے

ان تین دنوں نے جینا سکھا دیا

ان تین دنوں میں ہم نے تسبیح خانہ سے کیا پایا' اس کو لفظوں میں بیان کرنا بہت مشکل ہوگا لیکن مختصراً کہ زندگی کا سکون' دلوں سے دوسروں کیلئے نفرت ختم' ہر وقت دل میں اللہ کا خیال' اس کی یاد اور اس کی ہی طرف دھیان ہوگیا۔ سخت ترین سردی میں تسبیح خانہ آئے اور تسبیح خانہ میں آتے ہی وہاں کے انتظامات دیکھ کر دل خوش ہوگیا' شدید سردی میں بھی بالکل سردی کا احساس ختم' زمینی گرم پانی' چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی۔ حضرت صاحب کے روزانہ تین درس جس نے میری زندگی میں انقلاب برپا کردیا۔ مجھے اپنی تکلیف کے بجائے دوسروں کی تکلیف نظر آنا شروع ہوئی' دوسروں کیلئے مانگنا آگیا' ہمیں صرف پتہ تھا کہ اللہ ہے اللہ پاک کی عظمت' ان کی شان' ان کی بڑائی' بزرگی غرض یہ کہ ہماری خراش' تراش کرکے ہمیں تھوڑا سا انسان آپ نے سکھایا اور بنایا۔ تسبیح خانہ میں کی گئی دعاؤں سے اب اللہ پاک نے ہمیں عمرہ کی سعادت بخشی ہے اور عنقریب عمرہ کرنے جارہے ہیں۔ **(محمد صدیق' لاہور)**

زندگی کا اصل مقصد سمجھ میں آگیا

محترم حکیم صاحب! ان تین دنوں میں اللہ کے ساتھ تعلق کو بنانا آگیا' نماز میں دھیان نصیب ہوا' ایک ناممکن دنیاوی پریشانی تھی جو ممکن ہوگئی' میری گھریلو پریشانیاں' الجھنیں کافی حد تک ختم ہوگئیں۔ زندگی کے اصل مقصد کو سوچنے اور پورا کرنے کی توفیق ملی۔ اب تو ایسے ایسے اچھے خواب آتے ہیں کہ میں حیران ہوتی ہوں۔ یہ تین دن میری زندگی کے یادگار ترین دن ہیں۔ کاش! یہ تین دن دوبارہ میری زندگی میں آسکیں۔ **(مدیحہ ارشاد' لاہور)**

تین دن، لازوال فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تسبیح خانہ میں ''طلبہ و اساتذہ کے اجتماع'' میں شریک ہوئی۔ اتنا روحانی ماحول کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔ پردے کا لاجواب انتظام تھا' شاندار کھانا' گرم پانی' آپ کے دروس' رقت آمیز دعائیں میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی کہ ان تین دنوں میں مجھے کیا کیا حاصل ہوا۔ میرے ابو کے کاروباری مسائل تھے جو ان تین دنوں کے دعاؤں سے کافی حد تک حل ہوچکے ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ جب بھی اجتماع ہوا میں دوبارہ ضرور شرکت کرنا چاہوں گی۔ (ظ۔ ط)

تسبیح خانہ شفاء کا ذریعہ بنا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاؤں میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا مگر جب میں تسبیح خانہ کے اجتماع میں شرکت کیلئے آئی تو میرے پاؤں کا درد حیران کن طور پر ٹھیک ہوگیا۔ میری بیٹیاں اکثر بیمار رہتی تھیں' جب سے میں یہاں سے گئی ہوں انہیں دو انمول خزانہ دم کردیتی ہوں تو وہ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ ہمارے گھر سے بیماریاں رخصت ہوگئی ہیں' گھر میں سکون آگیا ہے' کاروباری مشکلات دور ہورہی ہیں۔ اللہ آپ کو شاد و آباد رکھے' تسبیح خانہ سدا ہدایت کا ذریعہ بنا رہے۔ (آمین) **(نیلم پری)**

تمام حسرتیں پوری

تین دن دارالتوبہ میں رہی' رنگ و نور کی برسات تھی' وقت رخصت آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے' آپ سے ملتے ہیں تو باقی وقت یہ سوچنے میں گزر جاتا آپ ہمارے مرشد ہیں تو اللہ کے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کیسے ہونگے؟ آپ کے وظائف پڑھ رہی ہوں' بگڑے کام بن رہے ہیں' کاروباری بندشیں ختم ہورہی ہیں' بیماریاں ختم ہورہی ہیں' ناکامیاں کامیابیوں میں بدل رہی ہیں' جادو ختم ہورہا ہے۔ بس! میرا رب تسبیح خانہ میں آنے جانے والوں کی' آپ کی اور آپ کی نسلوں کی حفاظت فرمائے۔ ایک ٹوٹکہ میرا آزمایا ہوا ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔ **کان کی تکلیف کیلئے:** کان کی اندرونی تکلیف کیلئے بہترین ہے کالی میور 30 اور بیلاڈونا 30، ہومیوپیتھک دوائی ہے درج کی گئی ترکیب سے استعمال کریں۔ (نصرت آرا)

گھر کے مسئلے حل

تسبیح خانہ کے اجتماع میں شرکت کے بعد تو میری زندگی ہی بدل گئی' میرے شوہر مجھے گھر کا خرچہ نہیں دیتے تھے' تسبیح خانہ سے جانے کے بعد تو میں حیران ہی رہ گئی مجھے گھر کا خرچہ دینے لگے' ان کا مزاج ایسے بدلہ کہ اب بھی حیرت ہوتی ہے۔ گھر کے بہت سے مسائل حل ہوئے' برکت ہی برکت ہے۔ جوڑوں کی درد کیلئے دوائی کھاتی تھی' تسبیح خانہ میں آنے کے بعد دوائی چھوٹ گئی اور اب اللہ کے فضل سے جوڑوں کا درد بالکل ختم ہوگیا ہے۔ **(زاہدہ پروین)**

تسبیح خانہ جنتیوں کا ٹریننگ سنٹر

کچھ ماہ پہلے ایک دن ایک اخبار فروش کی دکان سے کچھ لینے آیا تو اچانک نظر اس کے تھیلے میں پڑے ہوئے عبقری میگزین پر پڑی' میں نے اس سے یونہی میگزین خرید لیا' پڑھا۔ اس کے بعد تسبیح خانہ کے اجتماع میں شریک ہوا' وہ دن میری زندگی کا ٹرننگ پوائنٹ تھا' ان تین دنوں نے میری زندگی کو ایک نئی راہ پر چلا دیا۔ ان دنوں میرا کاروبار بھی بہت ہی خراب چل رہا تھا جس کی وجہ سے میں تسبیح خانہ میں آیا' الحمدللہ! میرا کام بن گیا' میرا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ بہتر ہورہا ہے۔ مجھے دنیا تو مل ہی گئی ساتھ میں تسبیح خانہ نے مجھے دین کی اصل راہوں پر ڈال دیا' نماز تو پہلے بھی پڑھتا تھا مگر اب جیسا سکون نہیں۔ سچ کہوں تو تسبیح خانہ جنتیوں کا ٹریننگ سنٹر ہے۔ (م۔ا' لاہور)

کاروباری بندش 3 دن میں ختم

محترم حکیم صاحب! میں ایک ٹیچر ہوں اور پرائیویٹ اکیڈمی چلاتا ہوں' پچھلے کچھ عرصہ سے اکیڈمی میں طلبہ نہ ہونے کے برابر رہ گئے' بڑی مشکل سے ٹیچروں کی فیسیں اور بلڈنگ کا کرایہ ادا کررہا تھا' ایک دن پریشان بیٹھا اپنے اللہ سے باتیں کررہا تھا کہ میرے موبائل پر دفتر عبقری کی طرف سے میسج آیا کہ تسبیح خانہ میں طلبہ و اساتذہ کا تین روزہ اجتماع ہے' میں نے فوراً تسبیح خانہ میں جانے کے انتظامات مکمل کیے اور بغیر کچھ سوچے سمجھے یکم جنوری کو تسبیح خانہ میں پہنچ گیا' یہاں آکر تین دن اللہ سے رو رو کر دعائیں کیں' جب تین دن گزار کر واپس گیا تو پہلے دن ناممکن بات یہ ہوئی کہ 25 بچوں کا اکٹھا ایڈمیشن ہوا' الحمدللہ اب تک 100 بچوں کا اضافہ ہوچکا ہے اور تمام کام کسی غیبی مدد کے ساتھ خود بخود انجام پذیر ہورہے ہیں۔ الحمدللہ! اللہ نے مجھ پر ان تین دنوں کی برکت سے رزق کے دروازے کھول دیے ہیں۔ **(راشد محمود' گجرات)**

ایک گلاس اور سات بیماریاں ختم

آلو بخارہ، بلڈ پریشر، کولیسٹرول، فالتو چربی اور موٹاپے کو کم، جسمانی دردوں کو آرام بخار، جسمانی کمزوری، قبض اور یرقان کو دور، نظام ہضم کو سہل، الٹی، متلی اور ہچکی میں فوری آرام، بھوک کو نارمل' طبیعت کو تازہ دم ہی نہیں بلکہ تمام جھریوں کو ختم کرتا ہے۔

کندھے کا شدید درد اور شوگر ختم

(منشاد احمد' ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا رسالہ ہر ماہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اس سے استفادہ بھی بہت حاصل کیا ہے۔ رسالے میں سے ایک مرتبہ معدے کی دوائی بنائی تھی جس سے آرام آگیا تھا پھر آپ کے رسالہ میں شوگر سے ہونے والی کمزوری کیلئے ایک دوائی چھپی تھی وہ ابوجی کیلئے بنائی تو اس سے ایک اور تجربہ ہوا کہ ابوجی کے کندھے میں ہروقت شدید درد ہوتا تھا جو اس دوائی کے استعمال سے آرام آگیا۔ وہ نسخہ یہ ہے:۔ **ھوالشافی:** دس عدد سفید مرچ' دس عدد الائچی' پانچ عدد بادام' ایک چمچ خشخاش' ایک چمچ چاروں مغز ان سب کو گرائنڈ کرکے صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ کھانا ہے۔ اس دوائی سے کمزوری تو جہاں دور ہوئی وہیں کندھے کے شدید درد سے آرام آگیا جو کہ کسی بھی دوائی سے نہیں جاتا تھا' بس وقتی طور پر فرق پڑتا تھا۔ اس کے بعد موٹاپا کیلئے سو عدد کالی مرچ' سو عدد نیم کے نرم و نازک پتے مکس کرکے دوائی بنائی اس سے بھی اللہ کا شکر ہے موٹاپے میں کافی فرق پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یونہی انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم آپ کے درس نیٹ سے سنتے ہیں جن پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک گلاس اور سات بیماریاں ختم

(محمد اطہر عظیم' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے ہائی بلڈ پریشر کے نئے اور پرانے مریضوں کو پانچ عدد آلو بخارے ایک گلاس پانی میں بھگو کر صبح اس کی گٹھلیاں علیحدہ کرکے آلو بخاروں کو پانی میں اچھی طرح حل کرکے یہ پانی روزانہ صبح نہار منہ چھ ماہ تک استعمال کرنے کا مشورہ دیا (نہار منہ ضروری بھی نہیں) مریضوں نے بلڈ پریشر کی تمام دوائیں ترک کرکے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا اور پہلے ہی دن بڑھے ہوئے بلڈ پریشر کو نارمل ہوتا دیکھ کر انتہائی حیرت کا اظہار کیا۔ ایک مریضہ جس کا اوپر کا بلڈ پریشر 190 اور نیچے کا 120 تھا۔ 100 سے 110 تک رہتا تھا میری ہدایت پر روزانہ ایک کپ آلو بخارے کا پانی صرف اسی وقت استعمال کرتیں جب ان کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا اور یہ پانچ سے دس منٹ کے اندر اندر نارمل ہوجاتا۔ یہ سلسلہ دو ہفتے تک جاری رہا اور وقفہ وقفہ سے بلڈ پریشر بڑھنے کا یہ سلسلہ رک گیا اور وہ روزانہ نہار منہ ایک گلاس پینے لگیں۔ بلڈ پریشر نارمل رہنے لگا اور مریضہ نے ڈیڑھ ماہ یہ نسخہ استعمال کرکے ترک کردیا۔ کئی مہینے تک روزانہ چیک کرنے پر ان کا بلڈ پریشر نارمل ہی پایا گیا اور مریضہ اور ان کے اہل خانہ کیلئے نہایت حیران کن نتیجہ تھا۔ کچھ مریضوں کا مختلف مدت میں بلڈ پریشر نارمل ہونا مدت بھی صرف چند مہینے زندگی بھر دوائیں کھانے سے یقیناً بہتر ہے اور یہ دواؤں سے نجات دینے والا محدود مدت کا پائیدار علاج ہے جو جدید میڈیکل سائنس میں ابھی موجود نہیں ہے۔ واضح رہے کہ تازہ پھل کو آلوچہ اور خشک ہونے پر اس کو آلو بخارہ کہتے ہیں۔ آلو بخارہ بلڈ پریشر، کولیسٹرول، فالتو چربی اور موٹاپے کو کم، جسمانی دردوں کو آرام، بخار، جسمانی کمزوری، قبض اور یرقان کو دور، نظام ہضم کو سہل، الٹی، متلی اور ہچکی میں فوری آرام، بھوک کو نارمل' طبیعت کو تازہ دم ہی نہیں بلکہ تمام جھریوں کو ختم کرنے کے علاوہ آنے والے موسم گرما کی اکثر پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور ان کو دور کرنے کا آسان علاج بھی ہیں۔ ان اضافی طبی فوائد اور بے شمار افراد کو بلڈ پریشر میں مبتلا دیکھ کر اس نسخے کو عام کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ خلق خدا اس قیمتی نسخے سے بھرپور استفادہ کرسکے۔

کھجور اور اولاد نرینہ

(ڈاکٹر محمد شعیب' ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ لکھنا وغیرہ تو مجھے آتا نہیں بس آپ کی خصوصی حوصلہ افزائی کی وجہ سے کچھ تحریر کرنے کی جرأت کررہا ہوں اور حضرت آپ کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی مخلوق کی خدمت آپ سے لیتے رہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اپنا کنبہ کہا ہے اور آپ کی اتنی بڑی کوشش میں ایک تنکا میرا بھی شامل ہوجائے۔

کھجور اور اولاد نرینہ: بیٹی اللہ کی رحمت اور بیٹا اللہ کی طرف سے نعمت ہوتا ہے اور عموماً جن والدین کے ہاں اکثر بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہیں انہیں خواہش ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نعمت سے بھی والدین یعنی اولاد نرینہ عطا فرمائیں تو اس سلسلہ میں طب جدید کے ماہرین کے بار بار کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ دائیں طرف کے حفیہ الرحم سے جو بیضہ انثی خارج ہوتا ہے وہ بارآور ہونے سے حمل نرینہ ہوگا کیونکہ دائیں طرف گرم ہوتی ہے اور بائیں طرف کے حفیہ الرحم سے جو بیضہ انثی خارج ہوگا وہ بارآور ہونے سے حمل مادینہ ہوتا ہے۔ قدیم اطباء بھی اسی نظریہ کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دائیں طرف اولاد نرینہ کیلئے مخصوص ہے کیونکہ دائیں طرف زیادہ گرم رہتی ہے۔ آسان الفاظ میں اگر دوران حمل عورت کو ایسی غذائیں دی جائیں جس سے عورت کو رحم میں بچہ دانی گرم اور طاقتور ہو تو انشاء اللہ امید کی جاسکتی ہے کہ عورت اولاد نرینہ پیدا کرے گی۔

اس سلسلہ میں کھجور ایسی غذا ہے جو عورت کی رحم (بچہ دانی) کو گرم بھی رکھتی ہے اور طاقت بھی دیتی ہے اور دوران حمل کمزوری بھی دور کرتی ہے اگر عورت کو دوران حمل صبح و شام تین تین یا پانچ پانچ کھجوریں کھلائیں جائیں یا حسب ہاضم زیادہ بھی کھاسکتی ہیں لیکن یاد رہے کہ کھجور طاق اعداد میں کھائے کیونکہ یہ سنت رسول ﷺ ہے اور کھجور طاق اعداد میں نقصان بھی نہیں دیتی۔ میرے ذاتی تجربات میں بہت ہی مریضوں کو جن میں اکثر ایسی خواتین بھی تھیں جن کی پہلی بیٹیاں تھیں انہیں یہ علاج بتایا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد نرینہ سے نوازا۔ کھجور کو پہلے چار پانچ ماہ لازمی کھانا ہے اور اگر پورے نو ماہ تک استعمال کی جائیں تو عورت نا صرف دوران حمل کی کمزوریوں سے محفوظ رہتی ہے بلکہ بچہ بھی صحت مند پیدا ہوتا ہے۔ دوران حمل کھجور کھائیں اللہ تعالیٰ سے اولاد نرینہ حاصل کریں اور ''عبقری'' کیلئے ہاتھ اٹھائیں۔

فالج کے مریض کیلئے مجرب وظیفہ

تل کا تیل اور ایک برتن میں پانی رکھ لیں' اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں' پھر اکتالیس ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کا مبارک نام اَلْحَیُّ پڑھیں اور تیل اور پانی پر پھونک مارتے جائیں' مریض اسی پانی کو پیے اور تیل کی مالش کرے' بہت سے لوگ مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں' علیحدہ علیحدہ بھی بے شک اپنے اپنے گھر میں بیٹھ کر دس، دس ہزار مرتبہ پڑھ لیں' ایک بوتل تیل اور ایک بوتل پانی کی اپنے پاس رکھ کر پھونک مارتے جائیں پھر مریض کو پہنچا دیں' آزمودہ وظیفہ ہے۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)

اولاد کیلئے: اگر عورت تین ماہ تک روزانہ پانچ سو بار سورۂ کوثر پڑھے تو ان شاء اللہ حمل قرار پائے گا اور نیک اولاد پیدا ہوگی۔ (محمد سعید علوی، چکوال)

زیتون اور اسپغول ایک بار ضرور آزمائیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

انسان کی زندگی مسلسل تجربات اور مشاہدات کا مجموعہ ہے موت تک انسان تجربات ہی تو کرتا رہتا ہے۔ جن ہستیوں کی میں نے چار دن جوتیاں سیدھی کرنے کی کوشش کی انہوں نے ایک سبق مجھے یہی دیا کہ ساری زندگی سیکھتے رہنا اور سیکھنے میں کبھی شرم عار یا عذر محسوس نہ کرنا۔ میں قارئین سے اکثر کہتا ہوں کہ اپنے مشاہدات و تجربات مجھے لکھیں اور ضرور لکھیں اور قارئین لکھتے ہیں اور ان کا لکھنا مشاہدات اور تجربات کو مزید بڑھا دیتا ہے پھر اپنے اور لوگوں کے مشاہدات میں اپنے منتظر لاکھوں سے زیادہ قارئین تک پہنچاتا ہوں اور ایک تسلی ہوتی ہے کہ میں مخلوق خدا کیلئے کانوں میں سے موتی چنتا ہوں۔ کانوں سے اس لیے لکھا کہ جس کے پاس کوئی ایک فارمولہ تجربہ یا نسخہ ہو وہ شاید اپنے گناہوں کی طرح چھپاتا ہے' ہاں کوئی خوش قسمت ایسا ہوگا جو بتاتا ہوگا اس دنیا میں واقعی خوش قسمت اب بھی ہیں لیکن بہت کم۔۔۔!!!

کچھ یہی صورتحال میرے ساتھ گزری' میں نے ایک اللہ والے کو مسلسل اخلاق کا درس دیتے سنا۔ میں حیران ہوا جب تحقیق کی تو پتہ چلا انہیں مسلسل لوگوں کی بداخلاقی کا سامنا کرنا پڑا اور بداخلاقی نے ہمیشہ دو رنگ دکھائے ہیں یا تو وہ بندے کو خود بہت بڑا بداخلاق بنادیتی ہے یا پھر بہت بڑا بااخلاق۔۔۔ کچھ یہی حال میرے ساتھ بھی ہوا۔۔۔ میں نے ہمیشہ بخیل اور تنگ دل لوگوں سے ملاقاتیں کی ہیں لیکن پھر وہی بات سب ایک طرح نہیں ہوتے۔ ان بخیلوں نے مجھے اس بات پر مجبور کیا کہ میں نے اپنی زندگی کے مشاہدات و تجربات لوگوں کو ضرور بتانے ہیں اور جب مخلوق خدا میرے تجربات سے فائدہ اٹھا کر ان تجربات کو مزید اپنے مشاہدات کے ساتھ بتاتے یا لکھتے ہیں تو میری خوشی کی انتہا نہیں رہتی اور سوچتا ہوں کہ کیا میں بھی اس قابل تھا کہ میں مخلوق خدا کو فیض پہنچا سکتا یا مخلوق خدا میرے ذریعے سے مشکلات سے نکل سکتی۔ آج جو چیز میں آپ کو بتانے لگا ہوں پہلے اس کا واقعہ پڑھ لیجئے۔

> **واقعی! تین خوراکوں نے مجھے اتنا کچھ دیا کہ میں خود حیران ہوگیا صحت' شفاء' طبیعت بالکل میری نہایت تسلی بخش ہوگئی۔ اس کے بعد جب بھی مجھے یہی تکلیف پہنچی میں نے فوراً یہی چھلکا اسپغول اور زیتون کا نسخہ آزمایا اور پھر تو میں نے لوگوں کو بتانا شروع کردیا اور واقعی لوگوں کو بہت فائدہ ہوا۔**

ایک صاحب میرے پاس آئے وہ ایک قطر کی بہت بڑی تیل نکالنے والی کمپنی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ کہنے لگے آپ کا درس سنتا ہوں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کچھ تحفے میں آپ کی خدمت میں دینا چاہتا ہوں' آخر آپ نہیں چھپاتے تو میں کیوں چھپاؤں۔ میری کمپنی میں انگریز کام کرتے ہیں وہ کبھی بھی دوائیاں اینٹی بائیوٹک نہیں کھاتے بلکہ انہیں لفظ اینٹی بائیوٹک سے چڑ ہے۔ ایک بار میں نے ان کے سامنے اینٹی بائیوٹک ڈاکٹری دوائی کھائی تو وہ حیران ہوگئے کہ اتنی سی بیماری پر تم نے اتنی ہائی پوٹینسی اینٹی بائیوٹک کھائی۔ کہنے لگے آئندہ کوئی تکلیف ہو تو ہمیں بتانا ہم تمہیں ایک تحفہ دیں گے۔ قدرتی طور پر مجھے معدے کی تکلیف ہوئی' کبھی قبض' کبھی موشن' کھٹے ڈکار' طرح طرح کے ذہن میں وسوسے خیالات' گیس تبخیر کی کیفیت' وسوسوں کی کیفیت' بہت زیادہ بڑھ گئی۔ پہلے تو میں نے برداشت کیا پھر میں نے ایک گورے سے بات کی جو میرے انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کا ہیڈ تھا۔ مجھے فوراً اپنے کمرے میں لے گیا جو کہ ایک کنٹینر میں تھا وہاں دو بوتلیں رکھی تھیں ان بوتلوں کو اٹھایا غور سے پڑھا ایک میں سے اسپغول کا چھلکا نکالا اور دوسرے میں زیتون کا تیل' ایک چھوٹی سی پیالی لی ایک چمچ بڑا زیتون کا تیل ڈالا اس میں دو چمچ اسپغول کے چھلکے کے ڈالے' مکس کرکے کہنے لگے اسے آدھا آدھا چمچ بیٹھ کر ابھی کھالو میں نے کھالیا' ذائقہ بہت اچھا تھا۔ کہنے لگے اس طرح دن میں چاہے تین مرتبہ کرلو چاہو چار مرتبہ کرلو' پانچ مرتبہ کرلو بس یہی استعمال کرو۔ واقعی! تین خوراکوں نے مجھے اتنا کچھ دیا کہ میں خود حیران ہوگیا صحت' شفاء' طبیعت بالکل میری نہایت تسلی بخش ہوگئی۔ اس کے بعد جب بھی مجھے یہی تکلیف پہنچی میں نے فوراً یہی چھلکا اسپغول اور زیتون کا نسخہ آزمایا اور پھر تو میں نے لوگوں کو بتانا شروع کردیا اور واقعی لوگوں کو بہت فائدہ ہوا کیونکہ مجھے فائدہ ہوا تھا اور مجھے اس پر اعتماد تھا۔ ایک مریض مجھے ملا جس کا کولیسٹرول لیول اور خون میں مزید ایسے خطرناک قسم کے کیمیکل شامل ہوئے تھے جن کو لیبارٹریاں طرح طرح کے نام اور طرح طرح کے ٹیسٹوں سے چیک کرچکی تھی مسلسل دوائیاں کھا رہے تھے۔ ان کا بلڈ پریشر ہائی تھا' ٹینشن بہت زیادہ تھی' کبھی نیند کی گولی کھاتے اور کبھی شوگر کی اور کبھی بلڈ پریشر کی' میں نے عرض کیا آپ چاہیں تو فی الحال کوئی ڈاکٹری دوائی نہ چھوڑیں۔ آپ صرف ایک چمچ زیتون کا اور دو چمچ اسپغول چھلکا استعمال کرنا شروع کردیں اور کچھ عرصہ چند دن، چند ہفتے استعمال کریں آپ کو وہ رزلٹ ملے گا جو شاید آپ نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔ چند ہفتوں کے بعد مجھے ملے کہنے لگے سولہ گولیاں روزانہ میری خوراک تھیں' یہ کم سے کم ہے۔ اگر آپ کہیں تو میں آپ کو دکھا سکتا ہوں اور پھر ان سب کے بلسٹر مجھے دکھائے۔ کہنے لگے اب صرف دو گولیاں باقی رہ گئی ہیں اور یہ بھی چند دنوں میں اعتماد اور یقین ہے سو فیصد چھوٹ جائیں گی۔ مجھے بہت بہترین نیند آتی ہے' معدہ' جگر' پٹھے اور اعصاب میرے بہتر ہوئے ہیں۔

بہت پرانی بواسیر تھی مجھے بھی اور میری والدہ کو بھی جب مجھے فائدہ ہوا تو میں نے والدہ کو بھی استعمال کروایا اور والدہ نے بھی استعمال کرنے کے بعد بہت تعریف کی۔ میری بیوی کو موٹاپا تھا' پیٹ بڑھا ہوا تھا اور ہر وقت جوڑوں پٹھوں کا درد' سانس بہت پھولتا تھا اور طبیعت ان کی بے چین رہتی تھی حالانکہ بہت صبر اور حوصلے والی ہیں' اب ان کا صبر حوصلہ ختم' غصہ اپنے عروج پر تھا میں نے انہیں یہی نسخہ استعمال کرایا اور مجھے بہت اس کا رزلٹ ملا۔ حیران کن بات یہ ہے والدہ کی پرانی بواسیر ختم اور بیوی کی یہ تکالیف ختم۔ مجھے بہت تسلی ہوئی جہاں میری اپنی بیماریاں جو میں نے آپ کو بتائی ہیں وہ ختم ہوئیں وہاں میرا گھر بھی اللہ کے فضل سے بہت زیادہ صحت یاب ہوگیا۔ قارئین! یہ مختصر سا ٹوٹکہ جو ہر شہر ہر ملک اور ہر گھر میں باآسانی دستیاب ہے اور ہوسکتا ہے اور کہیں ناممکن نہیں۔ خواتین کا پرانا لیکوریا' موٹاپا' پیٹ کا بڑھنا' گیس' تبخیر' بلڈ پریشر کیلئے بہت لاجواب چیز ہے' معدے کا نظام یا ایسے لوگ جن کو شوگر نے اتنا ستایا کہ جسم اب کسی قابل نہیں رہا۔ میں نے انہیں بہت زیادہ استعمال کرایا اور اللہ کا فضل کہ مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا کہ جس کو فائدہ نہ ہوا ہو۔ حتیٰ کہ پرانی قبض اور پرانی بواسیر میں مبتلا لوگوں نے اس کا بہت زیادہ تجربہ مجھے دیا ہے اور بہت دعائیں دیتے ہیں۔ آپ بھی آزمائیں بہت یقینی اور فائدے مند چیز ہے۔ یقیناً آپ کو فائدہ ہوگا آپ لکھیں یا کوئی اور ٹوٹکہ نسخہ فارمولہ آپ نے آزمایا ہو تو ضرور لکھیں۔ آپ کا فائدہ لاکھوں کا فائدہ۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں جواب میں جلدی نہ کریں

خود کو ایک نظر دیکھ لو...!!!

اس وقت میری عمر پندرہ یا سولہ سال ہوگی۔ میں اپنے رشتہ داروں میں گیا تو ایک کزن اچھی لگنے لگی۔ اس کے گھر سے واپس آنے کو میرا دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ میٹرک کے امتحان قریب تھے لہٰذا آنا پڑا۔ واپس آنے کے بعد تو کسی کام میں میرا دل نہ لگا۔ امتحان میں بھی فیل ہوگیا اور مزید تعلیم حاصل نہ کرسکا۔ بعد میں کئی کام کیے ہر کام سیکھنے میں ناکام رہا۔ جس شخص کے پاس جاتا وہ یہی کہتا کہ تم نہ جانے کن خیالات میں گم رہتے ہو۔ 20 سال کی عمر میں ایک روز کزن کے سامنے دل کی بات زبان پر آگئی تو انہوں نے میری بہت بے عزتی کی۔ مجھے بے حد دکھ ہوا۔ پھر نہ میں کبھی ان کے گھر گیا اور نہ وہ کبھی ہمارے گھر آئیں۔ مجھے ابھی تک اس کی سرخ آنکھیں نظر آتی ہیں۔ والدین بھی فکرمند ہیں کہ مجھے کیا ہوگیا ہے۔ (رانا طارق' چونیاں)

مشورہ: مشہور فلسفی سقراط کا کہنا ہے "دوسروں پر نگاہ ڈالنے سے پہلے خود کو ایک نظر دیکھ لو" آپ نے خود کو دیکھے بغیر اپنی خواہش کا اظہار کردیا۔ آپ نے تعلیم مکمل نہیں کی کوئی کام نہیں سیکھا' زندگی گزارنے کیلئے خود کو کسی لائق تو بنانا ہوتا ہے۔ آپ کی اپنی زندگی کامیاب نہیں تو دوسرے کو کیا خوشی دے پائیں گے۔ سرخ آنکھیں جو نظر آتی ہیں' ان سب سبق لیں۔ خود میں تبدیلی لائیں' وہ اس طرح تو اب وقت ضائع نہیں کریں گے۔ اپنی حالت کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے کام میں دل لگائیں گے' اگر آپ تعلیم یافتہ اور ہنرمند ہوتے تو کوئی آپ کی اس طرح دل شکنی نہ کرتا۔

اب کوئی خوشی نہیں...!!!

میری عمر 16 سال ہے۔ میٹرک کا طالب علم ہوں۔ امتحان بالکل قریب ہیں' وقت کے ساتھ ذہنی دباؤ بڑھ رہا ہے' پڑھنے میں دل نہیں لگتا۔ ڈپریشن ہوگیا ہے' تین سال پہلے میرے والد اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ان کے جانے کے بعد میں نے خود کو بہت اکیلا محسوس کرنا شروع کردیا ہے کیونکہ میں سب سے چھوٹا اور لاڈلا تھا۔ میرے ساتھ اب ہنسی مذاق کرنے والا' محبت کرنے والا' میرا خیال رکھنے والا اب کوئی نہیں رہا۔ راتوں کو غم سے روتا رہتا ہوں۔ شاید اب میری زندگی میں کبھی خوشی نہیں آئے گی۔ (ارشد علی' کراچی)

مشورہ: آپ کے والد کی وفات کو تین سال گزر چکے ہیں اور مایوسی وقت کے ساتھ کم نہیں ہوئی یا برقرار ہے۔ اس سے ڈپریشن ظاہر ہورہا ہے' کبھی گھر میں والد کے حوالے سے گفتگو ہوتی ہے' اگر نہیں تو آپ والدہ سے ہی اپنی مایوسی پر بات کرلیا کریں۔ آپ سے بڑے بہن بھائی بھی غمگین ہوں گے ان سے بھی گفتگو کی جاسکتی ہے اور اگر کسی بھی طرح اطمینان نہ ہو اور شدید مایوسی برقرار رہے تو کسی ماہر نفسیات سے ملاقات کریں۔ ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ آپ کو صرف کونسلنگ کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ یہ نفسیاتی علاج کا ایک طریقہ ہے جس میں مشورے کے ذریعے تکلیف دہ ذہنی کیفیت سے نجات دلائی جاتی ہے۔

وہ دھوکہ دے گیا...!!!

مجھے زندگی میں ترقی کرنے آگے بڑھنے اور دولت کمانے کا شوق ہے۔ میں نے اس شوق کے لیے اپنے ایک دوست کو کچھ رقم دی کہ وہ مجھے ملک سے باہر بھجوا دے مگر وہ دھوکہ دے گیا۔ اب میرا سارے دوستوں پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ اس افسوسناک واقعہ کے بعد میں ہر شخص کو ناقابل اعتبار سمجھتا ہوں نہ کہیں ملازمت کی کوشش کرتا ہوں اور نہ کسی سے اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ ایک دوست نے دشمنی کرکے میرا مستقبل تاریک کردیا ہے ہر وقت یہ خیال دماغ میں سمایا رہتا ہے کہ نہ جانے لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے' شاید میں کوئی کام کرنے کے قابل نہیں یا نااہل ہوں۔ والدین بھی توجہ نہیں دیتے۔ بہن بھائیوں کا تو ذکر ہی کیا۔ (آصف بٹ' سکھر)

مشورہ: زندگی میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے خواہش مند لوگ خود محنت کرتے ہیں۔ کسی ایک شخص نے دھوکہ دے دیا۔ آپ کو بھی رقم نہیں دینی چاہیے تھی۔ اس ناکامی کی وجہ ڈھونڈیں اور آئندہ محتاط رہیں لیکن کہیں ملازمت کیلئے کوشش کرتے رہیں اور اس سلسلے میں اچھے دوستوں سے ذکر کریں کیونکہ سب لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ اس بات پر فکرمند نہ ہوں کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں' اپنی مشکلات اور ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے مثبت ردعمل اپنانا ضروری ہے۔ اس قدر کہ دماغ سے تاریک مستقبل کا خیال نکل کر آنے والے اچھے دنوں کا یقین ہوجائے۔ اب دوسروں پر نہیں بلکہ خود پر بھروسہ کرنا سیکھیں۔

رخصتی روک دی!

میرا نکاح ماموں کی بیٹی سے ہوگیا ہے۔ اس وقت میرے والد رضامند تھے مگر دادی' پھوپھی اور چچا وغیرہ اس شادی کے خلاف تھے۔ ان کی مرضی تھی کہ میں پھوپھی کی بیٹی سے شادی کروں مگر میری ضد پر یہ رشتہ ہوگیا۔ نکاح کے بعد دادی کے کہنے پر والد اس رشتے کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور پھر پھوپھی کی بیٹی سے شادی کرنے کا ارادہ ہے۔ اس سلسلے میں مجھے بے حد پریشان کیا گیا تو میں نے گھر چھوڑ کر ماموں کے ہاں رہنا شروع کردیا۔ وہ لوگ میرا ساتھ دینے کیلئے تیاری ہیں مگر والد کے رشتے دار اپنی ضد پر ہیں۔ (صدیق' راولپنڈی)

مشورہ: نکاح ہوچکا ہے اور لڑکی کے گھر والے آپ کے ساتھ ہیں۔ سب کی رضامندی پر ہی یہ رشتہ ہوا ہے یہ بات واضح نہیں ہوسکی کہ صرف نکاح کیوں کیا۔ رخصتی کس وجہ سے روک دی۔ بہرحال والدہ تو راضی ہوں گی۔ جلد رخصتی آپ کے مسائل کا بہتر حل ہے۔ قانونی طور پر لڑکی آپ کی بیوی ہے۔

میرا تجربہ قارئین عبقری کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ بہت ہی اچھا جارہا ہے' میرا تجربہ عبقری قارئین کیلئے' نماز میں اگر دنیاوی خیالات سوار ہوجائیں تو اس کیلئے میں نماز اونچی آواز سے پڑھنا شروع کردیتی ہوں' جتنی کہ اپنے کانوں تک آواز پہنچے نماز پڑھتے ہوئے الفاظ پر غور کرنا شروع کردیتی ہوں' اس کی وجہ سے باآسانی دنیاوی خیالات سے نجات مل جاتی ہے اور اپنی نماز مکمل کرلیتی ہوں۔ تقریباً روزانہ یہ تجربہ کرتی ہوں مجھے اس سے فائدہ ہوا۔ آپ بھی یہ طریقہ استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (صائمہ عرفان' لاہور)

جس جگہ چھپکلی' مچھر زیادہ ہو وہاں مٹی کے تیل کی بو آنی چاہیے ایک پیالے میں روئی یا کپڑا رکھیں اور اس میں مٹی کا تیل ڈال دیں۔ سب ختم ہوجائیں گی۔

بیماریوں سے چھٹکارا اور برکت کا 62 سالہ آزمایا عمل

ایک دیگ میں پانی ڈال کر سورۂ یٰسین کا دم کرتے اور جہاں سے جانور اور انسان گزرتے پانی کا چھٹا لگاتے اور لکڑی کی تختی یا مٹی کی پلیٹ پر سورۂ یٰسین لکھ کر راستے میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیتے اور خیرات کا اہتمام کرتے اور فی گھر دو کلو گڑ' تین کلو گندم' باجرہ پانچ کلو اور جو وغیرہ لیتے۔

(عبدالمجید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ کوئی 60 یا 62 سال پرانا واقعہ ہے' اس وقت میری عمر دس یا بارہ سال ہوگی۔ ہمارے گاؤں میں کبھی کوئی وبا یا کوئی بیمار جانور گائے یا بھینس آجاتی تو گورنمنٹ کی طرف سے ایک دو آدمی آتے' ایک دیگ میں پانی ڈال کر سورۂ یٰسین کا دم کرتے اور جہاں سے جانور اور انسان گزرتے پانی کا چھٹا لگاتے اور لکڑی کی تختی یا مٹی کی پلیٹ پر سورۂ یٰسین لکھ کر راستے میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیتے اور خیرات کا اہتمام کرتے اور فی گھر دو کلو گڑ' تین کلو گندم' باجرہ پانچ کلو اور جو وغیرہ لیتے۔ تمام اجناس کا دلیہ بنا کر لوگوں میں تقسیم کرتے۔ امیر' غریب اور مسافر بچے' بوڑھے سب کھاتے اور بیماری بھی جاتی رہتی اور سب میں پیار محبت بڑھتی اور بہت زیادہ برکت ہوتی' نہ دکھ ہوتا نہ کوئی پریشانی ہوتی۔

یہ واقعہ 1996ء کا ہے۔ ہمارا ایک عزیز تھا' اس کی بیوی کو بچے کی پیدائش کا مسئلہ بنا' وہ اُسے لیکر جنرل ہسپتال آیا' عورت بہت کمزور تھی' ڈاکٹروں نے بوتلیں لگائیں' میڈیسن دی' بچے کی ولادت نہ ہوئی' ڈاکٹروں نے کہا کہ آپریشن کرنہیں سکتے' بچہ ماں کے پیٹ میں مرچکا ہے' آپریشن کریں گے تو یہ عورت بھی مرجائے گی' لہٰذا آپ اللہ سے دعا کریں۔ میرا جو قریبی عزیز تھا وہ میرے پاس آیا اور کہا بھائی میری مدد کر' ڈاکٹروں نے تو جواب دے دیا ہے' آپ کوئی اللہ توبہ کرائیں' میں نے عرض کی پریشان نہ ہو' اللہ مدد کرے گا' میرا عزیز کریانے کی دکان کرتا تھا' میں نے دو رکعت نماز حاجت پڑھی اور سورۂ یٰسین پڑھ کر پانی پر دم کیا اور اپنے عزیز کو عرض کیا کہ یہ پانی جاکر اپنی بیوی کو پلے' انشاء اللہ بچہ آدھ گھنٹے کے بعد پیدا ہوجائے گا۔ اس نے جاکر اپنی بیوی کو یہ پانی پلایا' ٹھیک دو گھنٹے کے بعد ایک مری ہوئی بچی پیدا ہوگئی۔ میرا عزیز میرے پاس بھاگا بھاگا آیا اور میرا شکریہ ادا کیا۔ میں نے اپنے عزیز سے عرض کیا کہ آپ اپنے گھر جاکر صدقہ خیرات کریں کیونکہ آپ کے آپریشن کروانے پر دس سے پندرہ ہزار خرچ ہونے تھے اور ساتھ میں بیوی کی جان بھی جاتی تھی۔ پھر اس نے دو دیگیں پکا کر خیرات کیں۔

غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

(محمد سعید علوی' چکوال)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم و رنج سے محفوظ رہے گا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے سے قبل ہے۔۔۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے کے بعد ہے۔۔۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ باقی رہے گا۔۔۔ اور ہر چیز فنا ہوجائے گی۔۔۔(مجمع 10،138 برجال ثقات)

غم و رنج دور کرنے کا عمل

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیت غم و رنج کے موقع پر پڑھے گا۔۔۔ اللہ تعالیٰ اس کی اعانت فرمائے گا۔۔۔(ابن سنی 305 فقط)

رنج و غم اور فکر کے دور کرنے کی دعا

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ''اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے' نہ کسی بھلائی کے حاصل کرنے کی قوت ہے۔'' جو شخص پڑھا کرے اس کیلئے یہ ننانوے دکھ بیماریوں کی دوا ہے۔ جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے۔ (مشکوٰۃ جلد اول صفحہ نمبر 202)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کیلئے

جو کوئی اپنے کرایہ دار سے دکان یا مکان خالی کروانا چاہتا ہو یا کوئی ناجائز قابض ہوگیا ہو اور کسی بھی جائز طریقے سے خالی کرنے کو تیار نہ ہو تو ذیل کا عمل کرے۔ اس مقصد کیلئے قبلہ رخ کھڑے ہو کر بعد نماز مغرب اول آخر 11 بار درود پاک' 41 مرتبہ سورۂ فاتحہ' 41 مرتبہ سورۂ اخلاص اور 300 مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے کہ وہ سر سے اوپر ہوجائیں پھر اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا مانگے یہ عمل 11 دن تک کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ تنبیہ: اس عمل کو ناجائز بالکل نہ کرے اور گیارہ روز سے زائد کرنے کی اجازت نہیں اگر گیارہ روز سے پہلے مقصد حاصل ہوجائے تو اس عمل کو اسی وقت روک دیں اور مقصد حاصل ہونے کے بعد حسب توفیق خیرات فقرا میں تقسیم کریں۔

دستوں کا فوری علاج

اگر کسی شخص کو دست کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ایک پیالہ دودھ لے کر منہ سے لگالے جبکہ دوسرا شخص ایک لیموں لے کر اس کا رس دودھ میں ٹپکاتا رہے۔ اس دوران متاثرہ شخص دودھ برابر پیتا رہے دست روکنے کا تیر بہدف نسخہ ہے

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا: نیم کے تھوڑے سے تازہ پتے لے کر انہیں پانی میں جوش دے لیں پھر اس گرم پانی کو چھان کر اس میں ذرا سا نمک ملائیں اور اس پانی کو ناک کے نتھنوں میں اس طرح ڈالیں جیسا کہ وضو کرتے وقت ڈالتے ہیں۔ دس بارہ دن تک یہ علاج جاری رکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا اور ناک کی ہڈی کا بڑھنا رک جائے گا۔

سانولی رنگت کیلئے لوشن: جن لوگوں کے چہرے کی رنگت سانولی ہو ایسا صابن استعمال کریں جس میں جلد کو نرم کرنے والا کوئی روغن یا کریم شامل ہو۔ غسل کے بعد چہرے اور ہاتھوں پر درج ذیل لوشن لگائیں۔ بادام روغن ایک حصہ' گلیسرین آدھا حصہ' عرق گلاب 2 حصے' عرق لیموں چند بوندیں۔ (ماہنامہ عبقری جلد 5)

بچوں کا صفحہ

دیانتداری سے کباڑیہ کے رئیس بننے کی کہانی

امیر آدمی نے جاتے ہوئے کہا: اچھا ممکن ہے کہ تم کل تک صلاح مشورے کے بعد بیچنے پر راضی ہو جاؤ اس لیے میں کل پھر آؤں گا' اس عرصے میں جو کچھ سوچنا ہے تم سوچ لینا۔ یہ کہہ کر امیر دکان سے اترا اور گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا

کسی شہر میں ایک "خالد" نامی غریب کباڑیہ رہتا تھا جو بہت ایمان دار تھا کیونکہ وہ لوگوں سے چیزوں کے زیادہ دام نہ لیتا تھا۔ دوسرے کباڑیے ایک روپے کی چیز دو روپے میں بیچا کرتے تھے مگر وہ اتنا زیادہ منافع لینا گناہ سمجھتا تھا اور آٹھ روپے کی چیز نو روپے سے زیادہ کبھی نہ فروخت کرتا تھا۔ پہلے پہلے تو وہ اس کاروبار سے بڑے مزے میں رہا مگر آخر ایک دن ایسا بھی آ گیا جب اس کے ہاتھ میں پیسہ نہ رہا۔ وہ سارا دن دکان پر بیٹھا رہتا مگر نہ کوئی خریدار آتا اور نہ اس کی کوئی چیز فروخت ہوتی' مالک دکان اس سے کرائے کا تقاضا کرتے کرتے الگ تنگ آ گیا' آخر تھک ہار کر ایک دن تو اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر بیس تاریخ تک تم نے دکان کا کرایہ ادا نہ کیا تو پھر تمہیں دکان فوراً خالی کرنا پڑے گی۔ یہ سن کر تو خالد بہت گھبرایا اور اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔
پھر گاہکوں کا انتظار کرتے کرتے اٹھارہ تاریخ ہو گئی' مگر خالد کے پاس کرایہ جمع نہ ہوا' وہ بہت پریشان تھا کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔ آخر اٹھارہ تاریخ کی شام کو ایک امیر آدمی اس کی دکان پر آیا اور بہت دیر تک اس کی چیزیں دیکھتا رہا مگر اسے کوئی چیز پسند نہ آئی' جب وہ واپس جانے لگا تو یکایک اس کی نگاہ الماری کے اوپر ایک طرف باقی چیزوں سے الگ تھلگ رکھی ہوئی ایک صندوقچی پر پڑی' وہ جاتے جاتے رک گیا' خالد سے بولا صندوقچی مجھے دکھاؤ۔
خالد نے صندوقچی اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دی اور ساتھ ہی وہ بولا: آپ اسے دیکھ لیجئے مگر میں اسے بیچ نہیں سکتا۔ امیر آدمی نے صندوقچی کو بغور دیکھا تو اسے بے حد پسند آئی کیونکہ یہ صندوقچی نہ لکڑی کی تھی نہ لوہے کی بلکہ کسی عجیب و غریب دھات سے بڑی خوبصورتی سے بنائی گئی تھی۔ اس نے خالد سے کہا بولو اس کی کیا قیمت لو گے؟
خالد نے جواب دیا: میں اسے بالکل نہیں بیچ سکتا جناب! امیر آدمی نے کہا: معلوم ہوتا ہے اس طریقہ سے تم اس کی قیمت بڑھانا چاہتے ہو اچھا بولو کیا دوں؟ مگر خالد نے جواب دیا نہیں جناب! میں نے آپ سے پہلے کہہ دیا کہ میں اسے کسی قیمت پر نہیں بیچ سکتا؟ اچھا تو پچیس سو لو گے امیر نے اصرار کیا۔ نہیں جناب! اچھا پانچ ہزار! نہیں محترم! پانچ ہزار تو کیا پچاس ہزار میں بھی نہیں دوں گا۔ امیر آدمی نے ذرا رک کر کہا اچھا میں ایک لاکھ دینے کیلئے تیار ہوں' اس سے زیادہ ایک روپیہ بھی نہیں! خالد نے پھر بھی انکار میں سر ہلا دیا' حالانکہ خالد کیلئے اس وقت ایک ایک روپیہ سو کے برابر تھا اور اگر وہ لاکھ روپے لے لیتا تو اس کی مصیبت کے دن کٹ جاتے' مگر اس نے امیر کو صاف جواب دیتے ہوئے کہا "بات دراصل یہ ہے جناب! کہ یہ صندوقچی میری نہیں بلکہ کسی دوسرے کی امانت ہے پھر بھلا میں اسے کیوں کر بیچ سکتا ہوں؟"
امیر آدمی نے جاتے ہوئے کہا: اچھا ممکن ہے کہ تم کل تک صلاح مشورے کے بعد بیچنے پر راضی ہو جاؤ اس لیے میں کل پھر آؤں گا' اس عرصے میں جو کچھ سوچنا ہے تم سوچ لینا۔ یہ کہہ کر امیر دکان سے اترا اور گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا' رات کو خالد گھر پہنچا تو اپنی بیوی سے بولا: تمہیں یاد ہوگا کہ پانچ چھ سال ہوئے' ہمارے پڑوس میں ایک لڑکی رہتی تھی جس کا نام "نعیمہ" تھا اور جب اس غریب کی ماں اچانک مر گئی تھی تو ہم نے اسے ہمدردی کے طور پر کئی ہفتے اپنے پاس رکھا تھا؟ خالد کی بیوی نے جواب دیا: ہاں، ہاں! مجھے یہ واقعی اچھی طرح یاد ہے۔ خالد نے کہا: اور تم یہ بھی نہ بھولی ہو گی کہ کچھ عرصہ کے بعد جب وہ یہاں سے اپنی خالہ کے ساتھ چلی گئی تھی تو جاتے وقت وہ اپنی صندوقچی ہمارے پاس بطور امانت چھوڑ گئی تھی' جو ابھی تک میری دکان میں محفوظ پڑی ہے۔ آج ایک امیر گاہک بڑی مہنگی قیمت پر خریدنے کیلئے تیار تھا مگر میں اسے کس طرح بیچ سکتا تھا۔ کیا دیتا تھا؟ بیوی نے بے صبری سے پوچھا! ایک لاکھ! خالد نے جواب دیا۔ تم نے بڑی غلطی کی' بیوی نے لالچ میں آ کر کہا: آج اگر تم اسے بیچ دیتے تو ہمارے وارے نیارے ہو جاتے' ہم تو پیسہ پیسہ کے محتاج ہیں' اس لیے ہم سے اتنی ایمانداری کس طرح نبھ سکتی ہے' اتنے عرصے بعد اس لڑکی کو بھلا کیا یاد رہا ہوگا اور یہ بھی تو پتہ نہیں کہ وہ اس وقت زندہ بھی ہے یا مر چکی ہے؟
خالد نے جواب دیا: مگر جو چیز ہماری نہیں ہے اسے بیچنے کا ہمیں کیا حق حاصل ہے؟ لیکن اتنے ایماندار بنے رہو گے تو پرسوں دکان کے کرائے کا کیا بنے گا؟ بیوی نے طنز سے کہا۔ جو ہوگا وہ دیکھا جائے گا۔ خالد نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا: ایمانداری نہ چھوڑوں گا مگر بدنامی مول لے لوں گا۔ یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ دروازے پر کسی نے دستک دی' خالد نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو ایک برقع پوش عورت اندر داخل ہوئی' خالد نے اسے دیکھتے ہی پہچان لیا۔ یہ عورت وہی نوجوان لڑکی نعیمہ تھی جو کبھی ان کے پڑوس میں رہتی تھی۔ تھوڑی دیر تک آرام سے بیٹھنے کے بعد اس نے کہا: چچا جان! آپ کے پاس میری امانت ایک صندوقچی پڑی ہو گی' مجھے اس کی بہت ضرورت ہے؟ خالد نے یہ سنتے ہی مکان سے ملحقہ دکان جا کر کھولی اور وہ صندوقچی لا کر نعیمہ کے ہاتھ میں دے دی' نعیمہ نے اسے کھول کر پیندے پر ہاتھ رکھا پھر خالد سے کہا ذرا چراغ تو لانا چچا جان! خالد چراغ لایا تو اس نے پیندے میں بنی ہوئی تصویر کے سر پر ہاتھ رکھ کر زور سے دبایا پیندا ایک دم اوپر اٹھ آیا اور اس کے اندر سے ایک کاغذ کا پرزہ نکلا نعیمہ نے غور سے پڑھا تو اس پر لکھا تھا کہ ہمارے مکان میں درخت کے نیچے ایک برتن دبا ہوا ہے اس میں کئی لاکھ کا زیور ہے جب بھی تمہیں روپوں کی ضرورت پڑے تو زیور نکال لینا۔ یہ نعیمہ کی ماں کے ہاتھ کی تحریر تھی جس میں اسے وصیت کی گئی تھی۔ نعیمہ نے اسی وقت خالد کو ساتھ لیا اور اپنے مکان کا دروازہ کھولا پھر درخت کے نیچے سے زمین کھودی گئی تو وہاں سے زیورات کا بھرا ہوا برتن نکل آیا۔ اس کی خوش قسمتی میں اب کیا شبہ تھا وہ غریب بہت مسرور تھی' اس موقع پر جو اسی دن اس کا امیر آدمی سے معاملہ ہوا تھا' خالد نے اسے سارا واقعہ سنایا (کہ کس طرح آج ہی ایک امیر آدمی اسے صندوقچی کا ایک لاکھ دے رہا تھا' لیکن اس نے دینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔) نعیمہ کو خالد کی ایمانداری پر بہت خوشی ہوئی اور کہنے لگی: "چچا جان اگر آپ یہ صندوقچی فروخت کر دیتے تو میں لٹ جاتی کیونکہ مجھے کل ہی میری خالہ نے بتایا تھا کہ تمہارے پاس جو صندوقچی تھی اس کے پیندے میں تمہاری والدہ نے تمہارے لیے کاغذ کا ایک رقعہ مرتے وقت رکھا تھا میرا خیال ہے اس میں تمہارے لیے کوئی خاص بات لکھی ہو گی اور عجب نہیں کہ اپنی ماں کی ہدایت پر عمل کرنے سے تمہیں کوئی خاص فائدہ پہنچے وہ بتانے لگی کہ خالہ کی یہ بات سن کر میں فوراً یہاں چلی آئی اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ اگر ایسے ایماندار نہ ہوتے تو مجھے یہ زیور کبھی نہ ملتا' اس لیے اب آپ کو اس میں سے آدھا حصہ لینا ہوگا جو کہ میں اپنی خوشی سے آپ کو دیتی ہوں۔ خالد نے بہت انکار کیا مگر نعیمہ کسی طرح نہ مانی تب خالد کو نصف زیور لینا ہی پڑا' دوسرے دن جب اس نے یہ زیور بیچا تو اسے پینتیس لاکھ روپے وصول ہوئے لیکن اگر وہ لالچ میں آ کر دیانتداری کو ہاتھ سے چھوڑ دیتا تو اسے صرف ایک لاکھ ملتا۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ لالچ بری بلا ہے۔

جنات پانچ نسلوں سے ہماری خدمت کر رہے ہیں

(ح،و)

ایک جن میری بہن پر آیا اور ادھر اُدھر بھاگنے لگا۔ میں اس کے پاس گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ میں چارپائی پر سویا ہوا تھا اور آپ کی والدہ نے دھواں کیا جس سے میرے سر میں شدید درد ہے اب تو ہم آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دے رہے پھر کیوں ہمیں پریشان کرتے ہو؟

میری بہن جس کی عمر تقریباً بیس سال ہے' ہمارے پرانے والے گھر میں اکثر کہتی تھی کہ مجھے فلاں چیز نظر آئی' کبھی کہتی ایک بڑا لمبا سا کالا کتا دیکھا' کبھی کہتی مجھے کسی نے سر پر پیچھے سے مارا۔ غرض کچھ نہ کچھ کہتی رہتی تھی لیکن میں نے کبھی توجہ نہیں دی۔ جب ہمارے والدین حج کو گئے تو ان کے جانے کے کچھ ہفتوں بعد گھر میں عجیب و غریب حالات رونما ہونا شروع ہوگئے۔ مثال کے طور پر کبھی گھر میں یعنی امی ابو کے کمرے میں کپڑے ایک جگہ پڑے ہوتے' کبھی جائے نمازیں قبلہ کی طرف پڑی ہوتیں۔ کبھی کمرے کی چیزیں کمرے سے باہر چال میں پھینکتے۔ یعنی طرح طرح سے تنگ کرنا شروع ہوا۔ پھر میری چھوٹی بہن کو تنگ کرنا شروع کیا اور اس پر باقاعدہ آثار شروع ہوئے۔ اس کی حالت غیر ہوتی۔ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے' چیخیں مارتی رات دس بجے تک یہ سلسلہ چلتا رہتا۔ پھر اُس کے بعد آہستہ آہستہ یہ معاملہ بڑھتا گیا اور پھر باقاعدہ طور پر انہوں نے مجھے دھمکیاں شروع کردیں اور مجھے اشاروں سے کہتے کہ بوریا بستر باندھ کر اس گھر سے نکل جاؤ یہ گھر ہمارا ہے۔

جب جنات آتے تو میری بہن کو تکلیف دیتے' وہ جب بھی گھر کے کسی بھی کمرے میں جاتی تو کمرے سے بہت دلفریب خوشبو آتی تھی۔ ان جنات نے باقاعدہ طور پر اشاروں کے ذریعے مجھ سے بات کرنی شروع کی۔ کبھی کوئی جن کہتے کہ ہم مسلمان ہیں اور آپ کی مدد کیلئے بھیجے گئے ہیں' شیطان یعنی غیر مسلم جنوں کے مقابلے میں اور ہم پانچ پانچ کی تعداد میں آپ کے گھر کی چھت پر پہرہ دے رہے ہیں۔ ایک دفعہ رات کو بارہ بجے کے قریب مجھے موبائل پر ایک کال آئی چونکہ اس رات غیر مسلم جن ہمیں زیادہ تنگ کرتے تھے' موبائل میں کوئی نمبر نہیں آیا' میں نے ہیلو ہیلو کیا لیکن وہ خاموش تھے۔ ان میں سے دو جن جو کہ مسلمان تھے' باقاعدہ دوسرے کمرے میں رہائش پذیر ہوئے اور جب جاتے تو ہمیں کہتے کہ ہم جا رہے ہیں۔ ہمارے بھی ذاتی کام ہوتے ہیں' جب آپ لوگوں کو ہمارے ضرورت پڑے یا کوئی غیر مذہب جن آئیں تو بلند آواز سے اذان پڑھنا ہم حاضر ہوجائیں گے۔ وہ سفید لباس میں ملبوس ہوتے تھے اور خوشبو لگاتے تھے۔ غیر مذہب جن میں سے ایک بہت سخت تھا اور بعد میں مجھے پتہ چلا کہ وہ ان کا سردار ہے۔ اس کے ساتھ پورا لشکر ہوتا تھا اور وہ کالے لباس میں ملبوس ہوتے تھے۔ جب آتے تھے تو ہمیں بہت تنگ کرتے تھے۔ میری بہن کو پلنگ سے نیچے گراتے' اس کا سر زمین کی طرف مارتے' تکلیف دیتے' جس پر میں نے باقاعدہ ان کا مقابلہ شروع کیا' آیۃ الکرسی پڑھتا تھا' تیسرا کلمہ پڑھتا تھا' دیگر دعائیں پڑھتا تھا' پانی پر دم کرکے ان پر مارتا جس سے ان کو تکلیف ہوتی لیکن وہ جاتے نہیں تھے۔ پھر میں بلند آواز سے اللہ اکبر پڑھتا تو فوراً وہ دو مسلمان جن حاضر ہوتے اور ان سے لڑتے ان کو بھگاتے۔ چونکہ غیر مسلم زیادہ ہوتے اور یہ دو ہوتے پھر بھی وہ بھاگ جاتے۔ مجھے دلاسہ دیتے اور کہتے شاہ صاحب آپ فکر مت کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ باتیں بہن کی زبان میں مجھ سے کرتے۔

میری والدہ نے حج سے واپسی پر گھر میں اودھ دھواں کرایا تو اُس سے اُن غیر مذہب جنات کو تکلیف ہوئی تو ان میں سے ایک جن میری بہن پر آیا اور ادھر اُدھر بھاگنے لگا۔ میں اس کے پاس گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ میں چارپائی پر سویا ہوا تھا اور آپ کی والدہ نے دھواں کیا جس سے میرے سر میں شدید درد ہے اب تو ہم آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دے رہے پھر کیوں ہمیں پریشان کرتے ہو؟ چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ فکر مت کرو میں دم کرتا ہوں ابھی آپ صحیح ہوجائیں گے۔ میں نے پانی پر بھی دم کیا اور اس کو پلایا جس سے اس کی حالت سنبھل گئی اور اس نے میرا شکریہ ادا کیا۔ میں نے اُس کو سمجھایا کہ میری آپ کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں ہے' غرض میں نے کافی نصیحتیں کیں اور اپنی طرف سے پوری کوشش کی اور جاتے ہوئے مجھے کہا کہ اب میں آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دوں گا۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد مسلمان جنوں کے ذریعے مجھے معلوم ہوا کہ وہ آپ کے حسن اخلاق کی وجہ سے مسلمان ہوگئے ہیں اور جن نے مجھے بتایا کہ آپ اس کا ذریعہ بن گئے' آپ ہمارے لیے ولی ہیں اس کے الفاظ تھے۔ اب ان مسلمان جنوں کے ساتھ (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

ایثار کا ثواب

محمد ادریس' کوہاٹ

کمال بخل یہ ہے کہ آدمی خود اپنے آپ پر بھی خرچ نہ کرے مثلاً بیمار ہو تو دوا استعمال نہ کرے اور دل ہی دل میں منتظر ہو کہ کسی سے مانگ لوں

ایثار کا درجہ سخاوت سے زیادہ ہے' اس لیے کہ وہ سخی ہوتا ہے جسے احتیاج نہ ہو اور وہ کسی کو دے دے اور ایثار یہ ہے کہ خود محتاج ہو کر دوسرے کو دے دے جس طرح کمال سخاوت یہ ہے کہ احتیاج کے باوجود آدمی دوسرے کو چیز دے دے' اسی طرح کمال بخل یہ ہے کہ آدمی خود اپنے آپ پر بھی خرچ نہ کرے مثلاً بیمار ہو تو دوا استعمال نہ کرے اور دل ہی دل میں منتظر ہو کہ کسی سے مانگ لوں' اپنا مال خرچ نہ کرنا پڑے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایسی چیز ملے جس کی اسے خواہش ہو اور وہ اپنی خواہش چھوڑ کر وہ چیز کسی کو دیدے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ قدس میں درخواست کی کہ مجھے اپنے آخری نبی ﷺ کی قدر و منزلت سے آگاہ فرمایئے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ! تمہارے اندر اس کے دیکھنے کی سکت نہیں' ہاں ان کے مراتب میں سے ایک مرتبہ تمہیں دکھاتا ہوں جب دکھایا تو خطرہ تھا کہ موسیٰ علیہ السلام اس کے نور اور عظمت سے مدہوش ہوجائیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے اللہ! حضور ﷺ نے یہ درجہ کس چیز سے حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ! جو بندہ زندگی میں ایک بار ایثار سے کام لیتا ہے مجھے شرم آتی ہے کہ اس سے حساب لوں' اس کا ٹھکانہ جنت ہوتا ہے جہاں چاہے رہے۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک مرتبہ سفر میں تھے' کھجور کے ایک باغ میں تشریف لے گئے' ایک حبشی غلام اس کا نگہبان تھا' اس غلام کیلئے تین روٹیاں آئیں' اچانک کتا آگیا' اس نے ایک روٹی' پھر دوسری' پھر تیسری اس کے سامنے ڈال دی اور وہ کھا گیا حضرت عبداللہ نے پوچھا کہ تمہاری یومیہ مزدوری کتنی ہے اس نے کہا کہ یہی جو آپ نے دی۔ فرمایا: پھر تم نے ساری کتے کو کیوں کھلا دیں' اس نے کہا یہ یہاں نہیں رہتا' میں نے خیال کیا کہ یہ کہیں دور سے آیا ہے اس لیے میں نے چاہا کہ یہ بھوکا نہ جائے۔ آپ نے پوچھا اب تم کیا کھاؤ گے۔ اس نے کہا کہ صبر۔ فرمایا کہ حیرت ہے کہ سخاوت کی وجہ سے لوگ مجھے سخی کہتے ہیں یہ غلام تو مجھ سے بھی زیادہ سخی ہے اور پھر اسے خرید کر آزاد کردیا اور وہ باغ خرید کر غلام کو دے دیا۔ (کیمیائے سعادت)

جگر کے فعل کو درست بنانے کیلئے: جگر کا کام خون بنانا ہے' جگر کو درست رکھنے کیلئے مشہور سبزی میتھی کا استعمال کریں' اس کے استعمال سے جگر خون زیادہ مقدار میں بناتا ہے۔

قرآن، باپ اور بیوی کی بددعائیں لے ڈوبیں

سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو

ہمارے قریب ایک گاؤں میں ایک آدمی نہایت امیر تھا اس نے شادی کی' دو تین بچے ہوئے' گھر میں بوڑھا والد بھی رہتا تھا' اس کی بیوی اس کے والد یعنی اپنے سسر کی خوب خدمت کیا کرتی تھی' اس کو اپنا والد تصور کر کے خدمت کرتی تھی۔ اس کے شوہر کو شک ہوا کہ میرے والد کے ساتھ اس کی غلط چال چلن ہے اور والد بھی بری نیت کا مالک ہے حالانکہ وہ بے چارہ بالکل بوڑھا اور بہت نیک' پرہیز اور متقی تھا اور بیوی بھی بہت نیک نیت تھی۔

ایک رات دو بجے کے قریب وہ گھر آیا اور بیوی کو اٹھایا اور ایک مضبوط اور موٹی لاٹھی کے ساتھ جانور کی طرح اپنی بیوی کو مارا۔ وہ بیچاری بہت چلائی لیکن رحم کا کوئی نام نہ تھا۔ نہ کوئی چھڑانے والا تھا' چیخیں سن کر بوڑھا والد اٹھا اور بیٹے کو جا کر کہا کہ ظالم! کیا کر رہا ہے؟ یہ کون سا وقت ہے جھگڑنے کا۔۔۔ گاؤں والے کیا کہیں گے؟ تو فوراً والد کی طرف متوجہ ہو کر چلا کر کہنے لگا کہ تیری وجہ سے تو اس کو مار رہا ہوں۔ والد بولے میری وجہ سے۔۔۔ پر کیوں؟ بیٹا پھر چلایا: کہ تو اس کے ساتھ غلط راستے پر ہے۔ پھر آخر اس بدبخت بیٹے نے والد کو بھی لاٹھی سے مارنا شروع کیا' جب وہ والد کو مار رہا تھا تو بیوی نے قرآن پاک اٹھا کر اس کو واسطہ دیا کہ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو اس کی خدمت اپنا سگا باپ سمجھ کر کرتی ہوں' تو اس قرآن کے واسطے اپنے باپ کو چھوڑ دے۔ اتنے میں اس کا والد بیہوش ہو چکا تھا۔ اس ظالم نے اپنی بیوی کے ہاتھ میں قرآن پاک کا بھی لحاظ نہ کیا اور اپنی بیوی کو زور سے ٹھوکر ماری اور قرآن کریم اس کی بیوی کے ہاتھ سے گر پڑا۔۔۔ بس یہ تین آہیں آپس میں مل کر اوپر جا رہی ہیں۔۔۔ جس

پھر آخر اس بدبخت بیٹے نے والد کو بھی لاٹھی سے مارنا شروع کیا' جب وہ والد کو مار رہا تھا تو بیوی نے قرآن پاک اٹھا کر اس کو واسطہ دیا کہ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو اس کی خدمت اپنا سگا باپ سمجھ کر کرتی ہوں تو اس قرآن کے واسطے اپنے باپ کو چھوڑ دے۔

پاؤں سے بیوی کو ٹھوکر ماری اور قرآن گرا۔۔۔ اسی پاؤں کی انگلی میں اسی وقت شدید درد شروع ہوا۔ درد حد سے بڑھ گیا' اپنے ڈاکٹر دوست کو بلایا اس نے درد کی کیفیت دیکھ کر کہا مجھے کینسر کے آثار محسوس ہو رہے ہیں۔ چلو ابھی کسی بڑے ہسپتال میں جاتے ہیں۔ وہاں جا کر ٹیسٹ کروائے تو واقعی ہی کینسر تھا۔ ڈاکٹرز نے اسی صبح کو انگلی کاٹنے کا بولا اور کہا اگر اس انگلی کو ابھی نہ کاٹا گیا تو اس کے جراثیم پھیل جائیں گے اور ہوا بھی اسی طرح۔ اس نے انگلی کٹوانے سے منع کر دیا اور ایک ہفتے میں اسے سارا پاؤں کٹوانا پڑ گیا لیکن کینسر کے جراثیم تھے ان کی رفتار تو ہوتی ہے لیکن ان تین بددعاؤں کی رفتار اس سے بھی بڑی تھی۔ مرض مزید بڑھ گیا۔ دو ہفتوں بعد گھٹنے تک کاٹا گیا۔ مزید ایک ماہ بعد ساری ٹانگ اوپر تک کاٹ دی گئی۔

جب وہ بستر پر تھا تو دوست احباب جو بھی عیادت کیلئے آتا تھا تو اس کو بولتا تم دیکھنے آئے ہو کہ یہ کیسے پڑا ہوا ہے؟ ابھی تک مرا کیوں نہیں؟ بالآخر ان تین بددعاؤں نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا اور مزید پندرہ دن کے اندر اندر تڑپ تڑپ کر مر گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے سبق سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گدھے کو زندہ دفن کرنے کا انجام

ہمارے علاقے میں ایک آدمی کے کھیت میں گدھا گھاس چرنے کیلئے آتا تھا اور یہ زمیندار اس کو مارتا تھا لیکن وہ تو بے زبان اور بے عقل جانور ہے اس کی مار کا اس پر کیا اثر ہوگا۔ بس اس کو گھاس چاہیے۔ ایک دن اس کی زمین میں گڑھا کھدا ہوا تھا اور اس میں مٹی ڈالی جا رہی تھی کہ وہ گدھا گھاس چرنے پھر اس کے کھیت میں آ گیا اس نے غصے میں آ کر گدھے کا کان پکڑ کر چھڑیوں سے مارتا ہوا لایا اور اسے گڑھے میں گرا کر اوپر سے ٹریکٹر کی مدد سے مٹی ڈال دی اور گدھے کو زندہ دفن کر دیا۔ پھر خدا تعالیٰ کی پکڑ شروع ہوئی۔ ایک دن اپنے گھر میں بیٹھا رشتہ داروں سے پھانسی پر گفتگو جاری تھی کہ اچانک اٹھا اور پنکھے میں رسی ڈال کر مذاق میں کہنے لگا کہ دیکھو میں خودکشی کرنے لگا ہوں' کرسی پر کھڑے ہو کر جیسے ہی رسی گردن میں ڈالی تو پاؤں پھسل گیا اور رسی تو اس کا گلا گھونٹنے کے انتظار میں تھی اور وہ فوراً مر گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ظلم سے بچائے۔

ظلم کا انجام

ہمارے علاقے میں ایک آدمی لوگوں پر ظلم کرتا تھا جب اس کے زندگی کے آخری دن شروع ہو گئے تو یہ جب اپنے گاؤں سے شہر کو اپنے گدھے پر آتا اور جاتا تھا تو اس طرح چیخا کرتا تھا کہ اے فلاں! تو نے میرا کیا بگاڑا تھا کہ میں نے تیرے ساتھ ظلم کیا۔ او فلاں! تو نے میرا کیا کیا تھا کہ میں نے تجھ پر ظلم کیے۔۔۔ اب میں کیا کروں۔۔۔ مجھے ساری رات نیند نہیں آتی' میں تڑپتا رہتا ہوں' میں تو مر گیا۔ میں تو مر گیا۔۔۔ کہتے ہیں کہ جب اس کی آخری سانسیں نکل رہی تھیں تب بھی وہ چیخ ہی رہا تھا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کو نظر لگ گئی ہو تو سفید پھٹکری لیں اور مریض پہ تین مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ معوذتین (سورۃ فلق و ناس) پڑھ کر دم کریں اور پھٹکری سر سے لے کر پاؤں تک وار دیں اور گرم توے پہ پھٹکری کو جلا لیں' آپ یقین کریں نظر بد فوراً دور ہو جائے گی۔ دم دن میں تین مرتبہ کرنا ہے تاکہ مکمل افاقہ ہو۔ (پوشیدہ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** نہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں

روحانی کیفیت

آپ سے مجھے وہ ملا ہے جو کبھی میری صرف سوچ تھی آپ سے مجھے اللہ کو پانے کی جستجو اور زندگی کی راحتیں ملی ہیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہر لمحہ ہر لحظہ اپنی امان' خیر و برکت اور عافیت میں رکھے اور آپ سمیت تمام امت محمدی ﷺ کا خاتمہ بالخیر اور خاتمہ بالایمان کردے۔ آمین ثم آمین۔ جب سے میری زندگی تسبیح خانہ سے جڑی ہے میں نے شاید سب سے زیادہ اپنے اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے بعد آپ کی ذات کو سوچا ہے' میرا دل چاہتا ہے میں روزانہ آپ کی زیارت کروں کیونکہ آپ سے مجھے وہ ملا ہے جو کبھی میری صرف سوچ تھی آپ سے مجھے اللہ کو پانے کی جستجو اور زندگی کی راحتیں ملی ہیں۔ درس سنتے وقت میری کیفیات ایسی ہوتی ہیں کہ میرا دل چاہتا ہے کہ مجھے آپ کا روحانی دست شفقت اور روحانی نظر کرم ہمیشہ کیلئے خیر و برکت اور عافیت کے ساتھ مل رہا ہے۔ بس اب ہر وقت یہی جستجو رہتی ہے کہ میرا اللہ مجھے کب ملے گا' مجھے کوئی کشش میرے اللہ کی طرف کھینچ رہی ہے۔ میں طبیعتاً ایک لاپرواہ لڑکی تھی اور کوئی کام بہت مشکل سے ریگولر کرپاتی تھی مگر اب ہر وقت وظائف پڑھ رہی ہوں۔ اب میں پانچ وقت کی نمازی ہوں' ہر وقت تسبیح پر وظائف' درود' جائے نماز پر گھٹنوں دعائیں' آہ و زاری ہوتی ہے۔ ایک عمل جو ہر عصر کی نماز کے بعد ضرور کرتی ہوں کہ عصر کی نماز کے بعد کوشش کرتی ہوں کہ ایک مرتبہ پہلا کلمہ' اول و آخر درود شریف ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ستائیس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پڑھ کر ازل سے ابد تک جتنی مسلمانوں کی ارواح ہیں سب کو ان کا ہدیہ کرتی ہوں۔ اللہ قبول کرے۔ میرے اس عمل کی برکت سے مجھے روحانی سکون محسوس ہوتا ہے۔ مجھے میرے اللہ نے آپ کی اور میرے والدین کی دعاؤں کے صدقے میں اپنی رحمت سے بہت نوازا ہے میں اپنی زندگی کی ہر نعمت سے بہت مطمئن ہوں۔ مجھے جو ملا ہے' دعاؤں کی خیرات میں سے ہی ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو ہمیشہ حفظ و ایمان میں رکھے۔ (پوشیدہ)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: "کیا تو راضی نہیں کہ میں نے تیرا نکاح امت میں سب سے پہلے اسلام لانے والے، سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ بردبار شخص سے کیا ہے۔" (امام احمد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ لہٰذا جو اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔ (امام حاکم نے روایت کی اور فرمایا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا گیا: آپ کو اہل بیت میں سے سب سے زیادہ کون محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) اور آپ ﷺ حضرت فاطمہ سے فرمایا کرتے تھے کہ میرے بیٹوں کو بلاؤ پھر آپ ﷺ انہیں چومتے اور انہیں اپنے ساتھ لپٹا لیتے۔" (ترمذی' ابویعلیٰ)

اللہ کو درخواست لکھنے کا انعام

چوکور خانوں والی حساب کی کاپی پر لفظ "یا اللہ" لکھیں۔ روزانہ ایک صفحہ یا جتنا لکھ سکیں لکھ لیں۔ پھر اس صفحے کو تعویذ بنا کر اس کے گرد آٹا لپیٹ دیں پھر کسی پاک پانی میں بہادیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی دنوں سے بیروزگار تھا' کچھ دن پہلے آپ دامت برکاتہم نے فرمایا کہ اللہ پاک کے سامنے درخواست لکھا کریں۔ وہ عمل 4/3 پہلے میں نے کرنا شروع کیا تو اللہ پاک نے مجھے کام عطا فرمادیا ہے اب میں تھوک پر شاپر خرید کر دکانوں پر سپلائی کرتا ہوں اور اللہ پاک اس میں سے مجھے رزق عطا فرمارہے ہیں۔ (محمد عمران)

گھریلو ناچاقی پر اللہ پاک کو درخواست: پچھلے دنوں میری گھر میں ناچاقی ہوگئی' معاملہ کافی گڑبڑ تھا تو درس میں حضرت جی دامت برکاتہم نے اللہ پاک کو درخواست لکھنے والا عمل ارشاد فرمایا تھا تو میں وہ عمل کرتا رہا اور لکھ کر نہر میں ترکیب کے مطابق ڈالتا رہا۔ ابھی یہ عمل صرف دو یا تین دن ہی کیا تھا کہ میری گھر والوں کے ساتھ صلح ہوگئی اور سارا معاملہ سنور گیا۔

درخواست لکھنے سے تنخواہ بڑھ گئی: میرا تنخواہ بڑھانے کا کیس پریذیڈنٹ آفس گیا ہوا تھا اور وہ اس پر مان نہیں رہے تھے' میں نے آپ کے بتائے ہوئے' آپ اللہ کو درخواست لکھیں' والے عمل کے مطابق تین لائنیں لکھیں اور دعا کی کہ اے اللہ میرا یہ کام بہتری کے ساتھ کردے۔ جب میں دفتر آیا تو پارکنگ میں پریذیڈنٹ صاحب کی گاڑی کو آتے دیکھا اور میں نے گیارہ مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر پریذیڈنٹ کی روح کو ہدیہ کیا اور پھر کام ہونے کی دعا کی۔ ظہر کی نماز کے بعد میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ' تین مرتبہ اول و آخر درود شریف' پھر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور پھر دعا کی۔ ابھی میں عصر کی نماز کیلئے اٹھنے والا تھا کہ میرے باس نے آکر بتایا کہ پریذیڈنٹ نے پاس کرلی ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے کام ہوگیا۔ اس کے بعد میرا لیٹر نہیں آرہا تھا میں نے ایک رات پھر اللہ کو درخواست لکھی اور اس میں رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر ۱۰﴾ کی دس سے پندرہ لائنیں لکھیں اور صبح میری سیلری میں اضافے کے بعد اکاؤنٹ میں پیسے جمع کرادیے گئے۔ اسی عمل کی وجہ سے نومبر میں میرا تقریباً 50 ہزار روپے کا قرض ادا ہوگیا۔ (انور منیر)

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔

منزل پڑھنے سے بدبو دور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری آج سے دو سال پہلے میری ایک دوست نے دیا تھا تب سے عبقری کی مسلسل قاری ہوں' خود بھی وظیفے کیے اور دوسرے لوگوں کو بھی دیئے سب کو فائدہ ہوا۔ ہمارے گھر میں اکثر شدید قسم کی بدبو آتی' عامل حضرات جنات بتاتے مگر ہم جب بھی منزل پڑھتے ہیں ہمارے گھر سے پھر کچھ عرصہ بدبو نہیں آتی۔ (رخسانہ کوثر)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اچانک کامیابی

خواب: میں نے دیکھا کہ پرانے گھر میں ہوں' ساتھ میں میرے دوست بھی ہیں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں ایک ہاتھی مرا پڑا ہے۔ میں اور دوست اس کے قریب جاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یکا یک ہاتھی زندہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے بدن میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور آنکھیں کھولتا ہے ہم سوچتے ہیں کہ اگر یہ اٹھ کھڑا ہو تو سب تہس نس کر دے گا لہٰذا ہم اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ (ریاض بٹ' جہلم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے کسی ایسے کام یا کاروبار میں جو کہ بالکل ختم ہونے پر تھا (ناکام ہونے کی حالت میں تھا) اچانک کامیابی سے ہم کنار ہو جائے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یَاحَیُّ پڑھ کر دعا کر لیا کریں' واللہ اعلم۔

نیلا گنبد

خواب: میں نے دیکھا کہ جیسے میں ایک جگہ کھڑی ہوں' درمیان میں سڑک ہے اور اردگرد جگہ کھدی ہوئی ہے۔ اطراف میں مکان بنے ہیں' سڑک اونچی اور مکان نیچے ہیں۔ اسی سڑک کے آخر میں سیڑھیاں چڑھ کر ایک مزار آتا ہے' میں اس مزار کی چھت پر جاتی ہوں' اس چھت پر مجھے اردگرد اور بہت سے خوبصورت مزار نظر آتے ہیں' ایک مزار کا گنبد نیلا ہوتا ہے اور ایک مزار کا محراب کی طرح کا دروازہ ہوتا ہے جیسے مسجد کے محراب ہوتے ہیں اور ان محرابوں پر شیشے کا کام ہوا ہوتا ہے' پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (جمیلہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو اللہ والوں کا فیض نصیب ہوگا اور روحانی ترقیاں ہوں گی۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔ نیز ہر نماز کے بعد گیارہ بار "سورۂ اخلاص" پڑھ کر تمام اولیاء اللہ کو اس کا ثواب پہنچا دیا کریں۔ واللہ اعلم

پریشانی یا بیماری

خواب: میں نے دیکھا کہ ہم ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہیں کہ میری بیٹی یہ کہہ کر غصہ سے بالکونی میں چلی جاتی ہے کہ مجھے بال کٹوانے ہیں' امی نے توجہ نہیں دی' تو میں دل میں یہ سوچتے ہوئے کہ ہم بچوں کو اچھا ماحول نہیں دے سکے۔ میں ممتا بھرے دل سے بالکونی میں جاتی ہوں کہ بچی کو پیار کروں۔ بچی اور بچہ دونوں بھائی بہن بالکونی کی دیوار پر بیٹھے ہیں۔ بچی اٹھ کر میری طرف آنے لگتی ہے تو نیچے گر جاتی ہے۔ میں گھبرا کر اندر آتی ہوں۔ بچے کے والد کو بتاتی ہوں کہ بچی نیچے گر گئی ہے۔ میں یہ سوچتے ہوئے نیچے بھاگتی ہوں' نیچے پہنچتی ہوں تو سامنے ایمبولینس آتی ہوئی دکھائی دی بچی کو خون سے لت پت اسٹریچر پر لٹا کر لے جا رہے ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے خواب میں بھی بچی کے بارے میں اچھا نظر نہیں آیا۔ (کشف' دبئی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی بچی کسی پریشانی یا بیماری میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ آپ فوری طور پر اس کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ ہر نماز کے بعد انیس بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم۔

پریشانی سے نجات

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے گھر کے اوپر سمندر ہے اور اس میں ایک بڑی سی مچھلی ہے۔ (یاسر' ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی بڑی مصیبت یا پریشانی سے نجات ملی ہے۔ آپ شکرانہ کے طور پر کسی مسکین کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیں۔

پریشانیاں باآسانی دور

خواب: میری کزن نے خواب میں اپنے دادا جی کو دیکھا جن کی وفات دس سال پہلے ہو چکی ہے۔ سخت گرمیوں کے دن ہیں۔ وہ کمرے میں بیٹھی رو رہی ہے اور دادا جان اندر آتے ہیں اور ان کے ہاتھ میں ایک دودھ سے بھری بالٹی ہوتی ہے جو کہ بہت ٹھنڈا ہوتا ہے اور دوسری سائیڈ پر بغل میں انہوں نے دو دوپٹے دبائے ہوتے ہیں جن میں ایک کا رنگ لال اور دوسرے کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ قریب آ کر پوچھتے ہیں تم کیوں رو رہی ہو تو میری کزن جواب دیتی ہے کہ میرا منگنی کا دوپٹہ جل گیا ہے تو دادا اسے ٹھنڈا دودھ پلاتے ہیں اور پھر دادا اسے وہ لال دوپٹہ پہنا دیتے ہیں۔ (اشتیاق' راولپنڈی)

تعبیر: آپ کی کزن کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ ان کے تمام کام خیر و خوبی سے انجام پا جائیں گے اور ان پر آنے والی پریشانیاں بھی باآسانی دور ہو جائیں گی۔ تاہم وہ ہر نماز کے بعد تیرہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے دادا کی روح کو اس کا ثواب پہنچا دیا کریں۔ واللہ اعلم

حفاظت کی دعا

خواب: میں نے دیکھا کہ میری گود میں دو ماہ کی بچی ہے اور میں نے برقع پہن رکھا ہے۔ میرے ساتھ شاید میری چودہ سالہ بیٹی بھی ہے اور میں غالباً چھوٹی بچی کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئی تھی اور واپسی پر مجھے یاد آتا ہے کہ گھر میں گرم مصالحہ ختم ہے' مجھے وہ خریدنا ہے' سامنے ہی دکان پر گرم مصالحہ خریدنے چلی جاتی ہوں۔ میں ایک بنچ پر بیٹھ جاتی ہوں' وہ عورت اور لڑکی بھی میرے پاس بیٹھ جاتی ہیں۔ وہ عورت پیار سے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے کہ تمہارا نام "ج" سے ہے لیکن میں اس سے جھوٹ بولتی ہوں کہ میرا نام تو "غ" سے ہے لیکن وہ نہیں مانتی اور کہتی ہے نہیں' تمہارا نام یہی ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (غ، ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ ہر ایک پر جلدی سے بھروسہ نہ کر لیا کریں' ورنہ کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا ہو سکتی ہیں۔ آپ ہر نماز کے بعد 19 بار یَاحَفِیۡظُ پڑھ کر حفاظت کی دعا کرتی رہا کریں۔

مسجد کی صفائی سے عمرہ کی سعادت

یہ واقعہ میرے شوہر کے آفس کے ایک شخص نے سنایا' ایک شخص بہت زیادہ غریب تھا' اتنا غریب کہ اس کے پاس بس کا کرایہ پانچ روپے تک نہیں ہوتا تھا' اسے اللہ کے گھر جانے (عمرہ) کی بہت طلب تھی' وہ مسجد کی صفائی بہت شوق سے کرتا تھا۔ ایک دن کسی اللہ والے کی تربت پر گیا' وہاں سے واپسی پر اسے کسی بزرگ نے چاولوں کا ایک پیکٹ پکڑا دیا' وہ چاولوں کا پیکٹ لے کر گھر آنے کیلئے بس میں سوار ہوا' گھر پہنچ کر جب اس نے پیکٹ کھولا تو اس میں بریانی کے ساتھ الگ سے ساٹھ ہزار روپے تھے' پھر اس نے علماء کرام سے مسئلہ پوچھا' سارا واقعہ بتایا انہوں نے کہ کہ اللہ نے تمہاری غیبی مدد کی ہے' تم رکھ لو اب وہ ان پیسوں سے عمرہ پر جا رہا ہے۔ (ام کلثوم' کراچی)

اگر سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے یا معدہ میں جلن محسوس ہو رہی ہو تو آنتوں کی صفائی کیلئے دن میں چار مرتبہ میتھی کا قہوہ استعمال کریں۔

ملک طارق عزیز اعوان، اٹک

سانپ نے دودھ پیتا بچہ ڈوبنے سے بچالیا

اس دوران ہم نے دریائے سندھ کے کنارے ایک جگہ کیمپ لگائے ہوئے تھے اور دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ وہ دور کوئی چیز تیر رہی ہے ہم سب نے اٹھ کر دیکھا مگر کچھ نظر نہ آیا' ہم سب پھر بیٹھ گئے اور کھانا کھانے لگے

کبھی کبھی ایسے واقعات ہمیں دیکھنے اور سننے کو مل جاتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے اور زبان سے خودبخود ہی خدا کی حمد وثناء جاری ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ مجھے سننے کو ملا جو کہ میں آپ کو لکھ رہا ہوں' مجھے اپنی والدہ کے علاج کے سلسلے میں کچھ دن اپنے محکمے کے ہسپتال میں رہنا پڑا۔ وہاں میری ملاقات اپنے ایک فوجی بھائی سے ہوئی۔ اس دوران اکثر اس سے سروس کے دوران کے واقعات پر بات چیت ہوتی رہتی۔ یہ واقعہ بھی اس نے مجھے سنایا تھا جس کا وہ خود عینی شاہد تھا۔ بقول اس کے 90 کی دہائی میں سندھ میں جو سیلاب آئے تو ہماری ڈیوٹی لگ گئی کہ اندرون سندھ کے لوگوں کو سیلابی علاقوں سے نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔ اس دوران ہم نے دریائے سندھ کے کنارے ایک جگہ کیمپ لگائے ہوئے تھے اور دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ وہ دور کوئی چیز تیر رہی ہے ہم سب نے اٹھ کر دیکھا مگر کچھ نظر نہ آیا' ہم سب پھر بیٹھ گئے اور کھانا کھانے لگے مگر پھر ہمارے اس ساتھی نے کہا کہ ادھر کوئی چیز ہے' ہم سب نے پھر اٹھ کر دیکھا مگر پھر بھی ہمیں کچھ نظر نہ آیا' ہم پھر بیٹھ گئے اور کھانا کھانے لگے مگر ہمارے اس ساتھی نے کھانا کھانا چھوڑ دیا اور ادھر دیکھنے لگا۔ اس کے تجسس پر ہم نے بھی کھانا چھوڑ دیا اور ادھر دیکھنے لگا۔ اس کے تجسس پر ہم نے بھی کھانا چھوڑ دیا اور اپنے ایک ساتھی کو کہا کہ وہ دوربین لے آئے اس سے دیکھتے ہیں' وہ بھاگ کر دوربین لے آیا' ہمارے ایک ساتھی نے دوربین سے اس جگہ دیکھا جدھر دوسرا ساتھی کسی چیز کے ہونے کی بات کر رہا تھا۔ دیکھا تو واقعی ہی کوئی چیز ہے جب دریا کی لہریں اوپر کو اٹھتی ہیں تو وہ اوپر آتی ہے اور جب نیچے جاتیں تو غائب ہوجاتی ہے' ہم نے فوراً اس بات کی اطلاع اپنے آفیسر کمانڈنگ کو دی جس نے آرڈر دیا کہ فوراً کشتیاں دریا میں ڈالی جائیں اور اس چیز تک پہنچا جائے ہم نے کشتیاں دریا میں ڈالیں اور اس طرف روانہ ہوگئے' جب ہم اس کے پاس پہنچے تو خدا کی قدرت کا ایک عجیب ہی نظارہ دیکھا' وہ ایک عورت تھی جو ڈوب کر مرچکی تھی اس کے سینے پر ایک بچہ تھا جو زندہ تھا اور ماں کے دونوں بازو اس بچے کے گرد تھے اور ان دونوں بازوں پر ایک سانپ بل کھائے لپٹا ہوا تھا تاکہ بازو نہ کھلیں اور بچہ سینے سے نہ گرے۔ ہم نے اس عورت کو اٹھا کر کشتی میں ڈالا اور کنارے پر لا کر سٹریچر پر ڈالا تو سانپ خودبخود ہی بل کھول کر وہاں سے جانے لگا ہمارے چند ساتھیوں نے سانپ کو مارنا چاہا مگر ہمارے خطیب صاحب نے منع کردیا کہ اس کو مت ماریں یہ عام سانپ نہیں ہے۔

ہم نے اس کی اطلاع اپنے اعلیٰ آفیسر کو دی جنہوں نے آس پاس کے علاقے میں اعلان کروائے کہ اگر یہ عورت کسی کی رشتہ دار ہو تو لاش اور بچہ آکر لے جائیں مگر کوئی نہ آیا شاید کہیں دور سے یہ عورت اور بچہ بہہ کر آئے تھے۔ بہرحال اہل علاقہ کی مدد سے اس عورت کو کفن وغیرہ دے کر جنازہ پڑھا کر دفنا دیا گیا اور بچہ ہمارے پاس رہ گیا۔ اس بات کا پتہ علاقے کے ایک بڑے زمیندار کو چلا تو وہ ہمارے اعلیٰ آفیسر کے پاس آیا اور درخواست کی کہ اس کے پاس اللہ کا دیا ہوا دولت' جائیداد بہت ہے مگر اولاد کی نعمت سے محروم ہوں اگر آپ یہ بچہ مجھے دے دیں تو میں اس کو اپنا بیٹا بنالوں گا۔ لہٰذا ضروری کاغذی کاروائی کروانے کے بعد یہ بچہ اس زمیندار کو دے دیا گیا جسے اس نے اپنا بیٹا بنالیا' ہم جتنا عرصہ وہاں رہے وہ زمیندار اس بچے کو ملوانے ہم سب سے لاتا رہا۔ اب ماشاء اللہ وہ بچہ بڑا ہوگیا ہوگا اور اپنے علاقے کا رئیس ہوگا۔ مگر اسے پتہ بھی نہیں ہوگا کہ اس کے ساتھ کیا بیت چکی ہے' اسے کہتے ہیں کہ جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔

عبقری سے ہدایت

عبقری سے ہمیں ہدایت ملتی ہے' عبقری نے میرے اندر سے برائی ختم کردی ہے' یعنی حسد' نافرمانی سب ختم کردیا ہے۔

عبقری نے رمضان میں عمرہ کروادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ 2 سال سے عبقری کا قاری ہوں اور ہر ماہ بے چینی سے اس کا انتظار کرتا ہوں اور اس کا مکمل لفظ بہ لفظ مطالعہ کرتا ہوں۔ الحمدللہ یہ گنہگار عبقری میگزین کی بدولت پچھلے رمضان میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل کرچکا ہے۔ خاص کر اس رسالے میں سے دیکھ کر دو اصول خزانہ نمبر دو کی بدولت اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت نصیب کی اور آخری عشرہ مسجد نبوی ﷺ میں اعتکاف کے دوران خوب عبادتوں سے مستفید ہوا اور بہت سے فوائد حاصل کیے۔ اس میگزین میں بہت اچھے اعمال ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر سرفراز، سرگودھا)

عبقری نے ہدایت دلادی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے پانچ سال سے عبقری کی مستقل قاری ہوں' حکیم صاحب! آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ اتنا اچھا رسالہ ہر ماہ پیش کرتے ہیں' جسے پڑھ کر کسی اور رسالے کی طرف دھیان ہی نہیں جاتا۔ اس رسالے میں ہر وہ چیز موجود ہے جسے پڑھ کر کسی اور رسالے کو پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ عبقری پڑھنے کے بعد میں نے دوسرے تمام رسائل چھوڑ دیئے ہیں۔ عبقری سے ہمیں ہدایت ملتی ہے' عبقری نے میرے اندر سے برائی ختم کردی ہے' یعنی حسد' نافرمانی سب ختم کردیا ہے۔ عبقری پڑھنے والے لوگ سچے اور پاکیزہ ہوجاتے ہیں۔ عبقری پڑھنے والے لوگ آہستہ آہستہ اللہ کی طرف یعنی اللہ کی یاد میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ اپنے ہر مسئلے کے حل کیلئے اللہ سے رجوع کرتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں' ان کے دل میں خدا ترسی پیدا ہوجاتی ہے' صدقات دیتے ہیں' راتوں کو اٹھ کر نماز تہجد پڑھتے ہیں' یہ سب کچھ میں پچھلے پانچ سال سے عبقری پڑھنے کی وجہ سے کرنے لگی ہوں۔ (ح،ف' گجرات)

پانچ لوگوں کیلئے جنت کی ضمانت: حدیث شریف میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے لوگوں کیلئے میں جنت کا ضامن ہوں:۔ 1۔ نیک عورت' جو اپنے خاوند کی تابعدار ہو۔ 2۔ وہ بیٹا' جو والدین کا فرمانبردار ہو۔ 3۔ وہ شخص جو راستے حج میں فوت ہوگیا۔ 4۔ وہ شخص جو اچھے اخلاق والا ہو۔ 5۔ وہ شخص جو ثواب کی غرض سے اذان دیتا ہو۔

گرتے بالوں کو روکنے کا آزمودہ نسخہ: سرسوں کا تیل نیم گرم کرلیں اب اس میں ادرک پیس کر اس کا پانی نکال کر نیم گرم تیل میں ڈالیں' ایک منٹ تک گرم کرنے کے بعد ٹھنڈا کرکے بالوں کی جڑوں میں مالش کریں' دو بار ایسا کرنے سے بال گرنا بند ہوجائیں گے۔ انشاء اللہ میرا آزمودہ ہے۔ (محمد ارسلان زاہد، ساہیوال)

ام اوراق

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

ان خواتین کے خطوط کے جواب دیئے: شازیہ سکھر۔ ایم اے خان راولپنڈی۔ شائستہ کوٹ ادو۔ مہوش عبدالمجید نواب شاہ۔ ج، اسلام آباد۔ انیقہ احسان چکوال۔ ایک بیٹی چشتیاں۔ م۔ع۔ سکھر۔

نلوں سے لیکر مثانے تک تکلیف

مجھے کئی سال ہوگئے ہیں کہ جب بھی کوئی گیس والی غذا اور مرغی یا چاول بھی کھاتی ہوں تو نلوں سے لیکر مثانے تک دکھن بھاری پھولا پن ہوجاتا ہے۔ اب یہ عالم ہے کہ گھر سے پیدل اب تھوڑی دور بھی نہیں جاسکتی۔ ورد سوجن اور ٹانگوں میں کھچاؤ رہتا ہے۔ چہرے پر سوجن رہتی ہے۔ (شازیہ سکھر)

مشورہ: محترمہ! آپ کو پودینہ ادرک کا جوشاندہ چائے کی طرح پینا چاہیے۔ کوئی نو گرام پودینہ اور ذرا سی ادرک ان کو پانی میں جوش دیں۔ چھان کر پی لیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ''گیس تجیر کورس'' مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

بدنما نسوانی حسن

میں کئی سالوں سے رسالے عبقری کی قاری ہوں' اس رسالے سے میں نے بہت سے فوائد حاصل کیے ہیں۔ میرا سوال ہے کہ میں تین بچوں کی ماں ہوں' آخری بچے کی عمر 16 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دونوں چھاتیاں بہت زیادہ بڑی ہوگئی ہیں' جو جسامت کیساتھ مناسب نہیں لگتیں' اس بارے میں کوئی اچھا سا ٹوٹکہ دیں۔ (ایم اے خان' راولپنڈی)

جواب: آپ درج ذیل ٹوٹکہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ھوالشافی: انار کا چھلکا پچاس گرام' تلوں کا تیل ایک پاؤ۔ تلوں کے تیل میں انار کے چھلکے جلا کر اس تیل سے روزانہ تین بار مالش کریں۔

امی کی تکالیف کا حل

میں رسالہ عبقری دو سال سے باقاعدگی سے پڑھ رہی ہوں' جس میں تمام مسائل کا حل ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب اور ان کے سب ساتھیوں کو اس کا اجر دے۔ پانچ ماہ پہلے امی کا ایکسیڈنٹ ہوا جس میں امی کا بازو کاٹ دیا گیا' پھر بازو میں انفیکشن ہوگیا' بہت علاج کروایا ڈیڑھ سال بعد آرام آیا' اب اس بازو میں پیپ پڑ گئی ہے' متواتر علاج کروا رہے ہیں آرام نہیں آرہا۔ کوئی حل بتائیں۔ اس کے علاوہ میرے بیٹے کیلئے پڑھنے کو کچھ بتائیں وہ نماز پڑھنے لگے کہہ کہہ کر تھک گئی ہوں۔ (شائستہ، کوٹ ادو)

جواب: آپ اپنی والدہ کو ستر شفائیں' جوہر شفائے مدینہ اور خون صفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں اور اپنے بیٹے کیلئے ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ لہب پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ وہ ٹھیک ہوجائے گا۔

خود اعتمادی ختم

میں بہت پریشان رہتی ہوں اور اکثر میرا دل اداس رہتا ہے' میں پڑھنا چاہتی ہوں اور ایک اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتی ہوں' میرا پڑھنے کا دل بھی بہت کرتا ہے مگر جب میں پڑھنے بیٹھتی ہوں تو پڑھا نہیں جاتا حتیٰ کہ کچھ یاد بھی ہوجائے تو ذہن سے نکل جاتا ہے' دل کرتا ہے فوراً کتابیں بند کردوں' یہی حال دوسرے کاموں کا ہے' دل میں ہر وقت خوف رہتا ہے۔ خود اعتمادی ذرہ بھر بھی نہیں۔ (مہوش عبدالمجید' نواب شاہ)

جواب:

چہرے پر دانے

میرے چہرے پر سرخ دانے ہیں' دو تین سال سے نکل رہے ہیں' گرمیوں میں کم ہوجاتے ہیں' سردیوں میں پورا چہرہ بھر جاتا ہے۔ دانے خارش اور پیپ والے ہیں۔ علاج سے وقتی طور پر آرام ہوتا ہے جیسے ہی علاج چھوڑوں دانے پھر نکل آتے ہیں' کچھ ڈاکٹر ایکنی کے دانے بتاتے ہیں۔ عمر 22 سال ہے لگتی چالیس کی بوڑھی ہوں۔ (ج۔ اسلام آباد)

جواب: چہروں پر جو داغ یا دانے پڑ جاتے ہیں وہ عموماً ہضم کی خرابی کی علامت ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ناقص غذا سے بھی ایسی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ تازہ لیموں کا شربت پینے سے جگر صاف ہوجاتا ہے تو ایسے داغ بھی جاتے رہتے ہیں۔ آپ کو خالص شہد اور دودھ کا ناشتہ کافی عرصے کرنا چاہیے اور خشک خوبانیاں بھی خوب کھانی چاہئیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوائی ''خون صفاء'' استعمال کریں۔

برص کی بیماری

میری عمر تقریباً بائیس سال ہے' مجھے عرصہ تقریباً 17 سال سے برص کی بیماری ہے جو میرے پاؤں پر اور ہاتھوں کے کچھ حصے پر ہے' میں نے ہر طرح کے ڈاکٹروں سے اس کا علاج کروایا ہے' لیکن مکمل طور پر افاقہ نہیں ہوا۔ کچھ داغ ختم ہوئے اور کچھ رہ گئے' تین چار ماہ بعد میری شادی ہے' براہ مہربانی کوئی اچھا سا ٹوٹکہ یا نسخہ بتائیں۔ (انیقہ احسان' چکوال)

2۔ میری عمر 18 سال ہے' چھ ماہ سے میری بائیں آنکھ' بازوؤں کے اندر جانب اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر برص کے نشان ہیں۔ بہت علاج کروائے مگر افاقہ نہیں ہوا۔ خدارا میری مدد کیجئے' زندگی سے مایوس ہوچکی ہوں۔ (ایک بیٹی' چشتیاں)

جواب: یہ مرض ایسا ہے کہ اس کا علاج آسان نہیں اور بہت سے جلد باری کی وجہ سے صحت سے محروم رہتے ہیں کیونکہ اس کا علاج طویل ہوتا ہے۔ آپ دونوں دفتر ماہنامہ عبقری کا ''برص پھلبہری کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں' غذا میں احتیاطاً مچھلی کھانا چھوڑ دیں اور گائے کا گوشت بھی چھوڑ دیں' ہاں ترش چیزیں (جیسے لیموں) بھی نہ کھائیے۔

روکھے بال

میرے بال بہت روکھے اور بے جان ہیں' میرے بالوں میں جوئیں بھی بہت پڑ جاتی ہیں' ہر وقت نکالنے کے باوجود بھی کم نہیں ہوتیں' ہر دوائی استعمال کی لیکن کسی سے بھی فرق نہیں پڑھ رہا' براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں۔ (م،ع۔ سکھر)

جواب: صفائی نصف ایمان کہا گیا ہے۔ یہ اسلام کا قول فیصل ہے۔ بس اس کا جو لوگ خیال نہیں کرتے وہ تکلیف میں رہتے ہیں اگر آپ اپنے سر کی صفائی کرتے تو وہاں کی جلد میں یہ خرابی نہ آتی۔ خیر! آپ عبقری دواخانہ کا ''طب نبوی ہیئر آئل'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ سر کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ سر کو آملے اور سکاکائی سے دھوتے رہیں۔

لال آٹے کی روٹی کھائیں‘ صحت مند وفٹ ہوجائیں

نوشین مختار

میدے سے بنی روٹیاں دلیے سے محروم ہوتی ہیں یعنی چھانتے وقت بھوسی نکال لی جاتی ہے یہی عمل مضر صحت ہوتا ہے۔ ریشہ نہ ہونے کے سبب اسے کھانے والے قبض کا شکار ہوجاتے ہیں اور یہ تکلیف چالیس برس کی عمر میں حد سے بڑھنے لگتی ہے۔

روٹی اور خاص کر پراٹھوں کیلئے سفید آٹا استعمال کرنا ہرگز ذہین لوگوں کا کام نہیں اور تو اور امریکی بھی بے چھنے آٹے کی ایک روٹی کھانا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں بے چھنے آٹے کی روٹیوں کے مقابلے میں میدے یا سفید آٹے کی روٹیاں اور ڈبل روٹی کھانا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں بے چھنے آٹے کی روٹیوں کے مقابلے میں سفید آٹے کی چپاتیوں‘ تندوری نانوں اور پراٹھوں کا استعمال بڑھ گیا ہے خاص کر دعوتوں میں تو لال آٹے کی چپاتی کا رکھا جانا خود میزبان بھی ذرا ہلکا کام سمجھتے ہیں اور اسے کنجوسی سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ رویوں ہی نہیں بگڑی ہوئی غذائی عادتوں کا حال ہے۔ مہمان تو طوعاً و کرہاً پیش کی جانے والی ہر چیز چکھے اور کھائے گا مگر میزبان خود ساختہ احساس کمتری کے بوجھ تلے دب کر معدے پر بھی ظلم کرنے کو مستعد ہوجاتا ہے۔

میدے سے بنی روٹیاں دلیے سے محروم ہوتی ہیں یعنی چھانتے وقت بھوسی نکال لی جاتی ہے یہی عمل مضر صحت ہوتا ہے۔ ریشہ نہ ہونے کے سبب اسے کھانے والے قبض کا شکار ہوجاتے ہیں اور یہ تکلیف چالیس برس کی عمر میں حد سے بڑھنے لگتی ہے۔ پھر لوگ ہاضم ٹکیوں کی مدد لیتے ہیں یا فروٹ سالٹ سے ہاضمہ بہتر بنانے کی مصنوعی کوشش کرنے لگتے ہیں حالانکہ آسان سی بات ہے کہ روزمرہ کھانوں کے ساتھ بے چھنے آٹے کی روٹی کھائی جائے جس میں ریشہ موجود ہوتا ہے اس سے آنتوں میں پانی زیادہ جذب ہوتا ہے اور غذا جلد ہضم نہیں ہوتی ہے۔ آنتوں کی حرکت بڑھتی ہے اس طرح قبض کا تدارک ہوتا ہے۔ اگر امریکی خوراک میں سفید آٹے سے بنی روٹیاں اور بن وغیرہ استعمال کرتے ہیں تو نقصان کی صورت میں امراض قلب‘ ہائی بلڈ پریشر‘ آنتوں کے سرطان اور ذیابیطس جیسے امراض بھی جھیلتے ہیں اس لیے یہ تصور ختم ہونا چاہیے کہ بے چھنا آٹا کھانا باعث عزت و افتخار یا خوشحالی کا سمبل ہے۔ ماہرین طب کہتے ہیں کہ روزانہ پچیس سے تیس گرام ریشہ خوراک میں شامل کرنا چاہیے۔

اگر آپ سفید آٹے یا میدے سے بنے پراٹھے‘ پوریاں اور دیگر اشیاء کھانے کی عادت اپنالیں تو آپ کو لال آٹا (بے چھنا آٹا) بہت بدذائقہ معلوم ہوگا۔ نہایت باریک پسے گندم کے آٹے کی روٹی کو موٹے موٹے آٹے کے مقابلے میں میدے ہی کی طرح مزے دار بنایا جاسکتا ہے یعنی انتہائی چٹکی برابر نمک اور دو قطرے زیتون کے تیل ملا کر آٹا گوندھئے یہ روٹیاں پک کر نہ سخت ہوں گی نہ بے مزا اور یہ اپنے پیاروں کیلئے صحت و تندرستی کا نایاب تحفہ ہوسکتا ہے۔

دراصل جن افراد کی آنتوں کو چھنا ہوا آٹا کھانے کی عادت اور ہضم کرنے کی صلاحیت حاصل ہوجاتی ہے وہ نسبتاً موٹے‘ بھاری اور زیادہ خمیر والی یہ سفید روٹی ہضم نہیں کرپاتے چونکہ اس آٹے میں نمک کی مقدار زیادہ شامل کی جاتی ہے۔ اس طرح بلڈ پریشر میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یوں تو یہ تندروی روٹی بھی سفید گندم سے ہی تیار ہوتی ہے اسے کھانے والوں کے خون میں گلوکوز اور انسولین کی سطح بڑھتی نہیں ہے۔ بڑی آنت سے گزر کر یہ آٹا مزید خمیرہ ہوگا اور یہ خمیری آٹا کینسر سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس عمل سے وٹامن بی تیار ہوتا ہے اور باریک پسے ہوئے آٹے سے آنتوں میں گیس نہیں پیدا ہوتی۔

پیٹ کی بے شمار بیماریوں کی ایک اہم وجہ فائبر کی کمی ہے۔ آٹا میں موجود بھوسی کو بے ذائقہ سمجھ کر مت نکالیے یہ بھوسی BRAN کے ذریعے حیاتین کا ایک خزانہ خوراک میں شامل رکھے۔ آٹا کا یہ چھان پرانی قبض اور دیگر امراض کیلئے بہترین دوا ہے۔ فائبر کیلئے وٹامن بی کے حصول کا آسان نسخہ بے چھنے آٹے کی روٹی کی شکل میں دسترخوان کی زینت اور اپنے مینو کا لازمی جز بنائیے پھر دیکھئے چہرے کی رونق!

اخباری خبر کی اصلاح

31 دسمبر 2014ء بروز بدھ نوائے احمد پور شرقیہ نے خبر لگائی کہ حضرت حکیم صاحب سو مربع میں قرآن محل بنارہے ہیں ان سے غلطی ہوئی یہ سو مربع نہیں بلکہ سوا مربع ہے۔

مالی منصوبہ بندی

اعجاز محمود‘ ملتان

پچیس سال کی عمر میں آئندہ پندرہ سال تک کا منصوبہ بنایئے‘ آپ دیکھیں گے کہ سال بھر کے اختتام پر آپ کے پاس اتنا روپیہ ہوگا جس کا آپ کو اندازہ بھی نہ تھا۔ ہر سال کے اختتام پر اپنے پیشے میں اپنی ترقی اور مالی امکانات کا جائزہ لیجئے‘ معیار زندگی کا خیال رکھئے۔ جوں جوں آپ کی آمدنی بڑھے گی آپ میں خود اعتمادی پیدا ہوتی چلی جائے گی اور قوتوں کا نسبتاً بڑا حصہ کام میں لگا دینے کی خواہش پیدا ہوگی۔ جس طرح بعض کمپنیاں ملازمین کو انعام دیتی ہیں تاکہ ان میں مزید کام کرنے کی خواہش پیدا ہو اسی طرح آپ بھی ہر منتہائے مقصود کے حصول اور کامیابی کے بعد اپنے لیے ایک انعام مقرر کرلیجئے‘ کبھی تفریح کیلئے کسی دوسرے مقام پر چلے جایئے اور کبھی نئے کپڑے خرید لیجئے۔ تخلیقی کام اور توجہ امور کیلئے اوقات منتخب کیجئے جب آپ کا ذہن تازہ ہو۔ جب آپ جسمانی طور پر تھکے ہوئے ہوں یا اعصابی کھچاؤ کے شکار ہوں تو آپ کا ذہن بھی تھک جاتا ہے سوچنے سمجھنے کی قوتیں ماند پڑ جاتی ہیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں‘ رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

اگر زخم کچا ہو تو۔۔۔! اگر زخم کچا ہو تو اس پر آٹا، پیاز اور ہلدی کا مکسچر لگا دیں، زخم جلد پھٹ کر صاف ہو جائے گا اور درد فوری ختم ہو جائے گا۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

ماؤں کی اصلاح

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ پہلے لاہور آئی تھی' آپ سے ملاقات بھی ہوئی' دل میں بہت سی باتیں تھیں پر وقت کی کمی کی وجہ سے نہ کرسکی۔ آپ کو مردان آنے کی دعوت بھی دی تھی اور دعوت اس لیے دی تھی کہ یہاں کے لوگ کافی ناسمجھ ہیں' خاص طور پر ہم مائیں۔۔۔ میں چاہتی ہوں کہ ہماری اصلاح ہوجائے۔ ہر طرف نفرت ہی نفرت ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ کے آنے سے ہماری اصلاح ہوجائے گی اور نفرتیں بھی ختم ہوجائیں گی۔ محترم! کچھ دن پہلے میں گاؤں میں اپنی کزن کے گھر گئی تھی' اس کا ایک چھوٹا بچہ جو نو ماہ کا تھا' جھولے میں تھا۔ اس کی ماں کچن میں کام کررہی تھی' تھوڑی دیر بعد وہ بچہ رونے لگا' بچے کے رونے کی آواز سن کر اس کی ماں کچن سے آئی اور ٹی وی آن کیا' بچہ ٹی وی کو دیکھتے ہی چپ ہوگیا کیونکہ کچھ میوزک وغیرہ چل رہا تھا۔ وہ نو ماہ کا بچہ منہ میں انگوٹھا چوسنے لگا اور ٹی وی کو دیکھتے دیکھتے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد سو گیا۔ دوسرا واقعہ: میرے چچا کے بیٹے کی بہت امیر گھرانے میں شادی ہوئی ہے' میرے چچا کا بیٹا بڑی پوسٹ پر ہے اور اس کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹی کوئی چھ سال کی ہوگی' انہوں نے اپنے بچوں کیلئے ایک نوکرانی الگ رکھی ہے جو صرف گیارہ سال کی ہے۔ ایک دفعہ ہم ان کے گھر گئے' وہ ماں اپنی چھ سال کی بیٹی سے کہنے لگی کہ "باجی کو ڈانس کرکے دکھاؤ" (مجھے وہ باجی کہتے ہیں) وہ بچی سر مارنے لگی' پھر اس کی ماں نے اسے ڈانٹا کہ جاؤ مت ناچو' تم سے تو اچھا ڈانس نوکرانی کرلیتی ہے۔ پھر اس کی ماں نے اس کے سامنے نوکرانی سے کہا وہ ناچنے لگی اور اسے دیکھتے ہی وہ بچی بھی اسی طرح ناچنے لگی' کتنے افسوس کی بات ہے۔ محترم! جب تک ہم مائیں اپنی اصلاح نہیں کریں گی اپنی اولاد کی اصلاح کیسے کرسکیں گی۔ (زینت' مردان)

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوارلیں گے۔

آخری تین سورتوں سے خوف ختم

یہ 1979ء کا واقعہ ہے' میں اپنی بہن سے ملنے اس کے سسرال گیا جو جہلم سے کافی آگے ایک گاؤں میں ہے' ان دنوں میں ایئرفورس میں ملازمت کررہا تھا اور گھر کچھ دنوں کی چھٹی پر آیا تھا۔ ایک دن وہاں رکنے کے بعد میں نے واپس اپنے گھر آنے کا ارادہ کیا اور نکلتے نکلتے تقریباً چار بج گئے' بہن کے گھر سے سٹاپ تقریباً ایک کلومیٹر دور ہے۔ میں پیدل چل کر سٹاپ پر آیا تو بہت تیز بارش شروع ہوگئی اس دوران ایک ویگن آئی اس میں بیٹھ کر جہلم آیا اور جہلم سے دینہ اور پھر دینہ سے چکوال والی بس لی اور اپنے گاؤں اتر گیا۔ اس سارے سفر میں بارش کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کم تھی جس کی وجہ سے میں کافی لیٹ ہوگیا تھا' سخت سردیوں کا موسم تھا اور رات کے تقریباً نو بجے کا وقت تھا اور ابھی بھی ہلکی ہلکی بارش ہورہی تھی' اندھیرا بہت زیادہ تھا' کبھی بجلی کے چمکنے کی وجہ سے مجھے راستہ دکھائی دیتا تھا ورنہ تین یا چار گز کے آگے کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ میں نے کسی سے سنا تھا کہ ایسے حالات میں جب جانوروں اور دوسری مخلوق کا ڈر ہو تو آخری تین سورتیں پڑھیں تو خوف جاتا رہتا ہے۔ جہاں سے میں نے گزرجانا تھا' وہ تین کلومیٹر کا سفر تھا اور سڑک کے دونوں طرف گھنا جنگل تھا اور لوگ دن کے وقت بھی پیدل کم ہی جاتے تھے پھر رات کے وقت جب جنگلی جانوروں کے ساتھ ساتھ جنات کے قصے کہانیاں بھی سن رکھے تھے۔ خیر میں نے سورۂ اخلاص' سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھنا شروع کردی۔ آپ یقین کریں کہ مجھے پتہ بھی نہیں چلا میں کیسے گھر پہنچ گیا' ایسے لگتا تھا کہ جیسے میں اکیلا نہیں ہوں' میرے ساتھ تین یا چار میرے دوست ہیں اور ہم آپس میں باتیں کرتے ہوئے جارہے ہیں جب میں گھر پہنچا تو گھر والے سو رہے تھے وہ اٹھے اور مجھے دیکھ کر حیران بھی ہوئے اور خوش بھی کہ میں خیریت سے گھر پہنچ گیا تھا کیونکہ اس وقت رات کے دس بج رہے تھے یہ میرا آزمایا ہوا عمل ہے آپ بھی آزما کر دیکھ لیں۔۔۔!!! (محمد اسلم' لاہور)

ہر قسم کے مرض کیلئے آزمایا تیل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خلاصہ احوال مختصر یہ ہے کہ "مجھے شفاء کیسے ملی؟" کے صفحہ نمبر 78 پر "مردوں کیلئے" ایک تیل کا نسخہ لگا ہوا ہے جو درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی بیٹنوویٹ ٹیوب (آئنٹمنٹ) 25 گرام کاربالک ایسڈ، ست پودینہ، ست اجوائن، لونگ کا تیل، کافور سب ہم وزن لے کر ملا کر تیل بنالیں اس تیل کے دس قطرے مذکورہ ٹیوب میں اچھی طرح شامل کرکے ہلکی ہلکی مالش کریں فائدہ فوراً شروع ہوگا۔ خاص تحفہ ہے۔

میں نے اس تیل کو بنایا اور مختلف بیماریوں میں اس تیل کو آزمایا ہے۔

جوڑوں کیلئے: جوڑوں پر ورم ہو یا جوڑ خشکی کی وجہ سے درد کررہے ہوں' یہ تیل متاثرہ جگہ پر لگائیں' پندرہ منٹ مالش کریں' پندرہ منٹ کے بعد درد میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

ماہواری کے دوران پیٹ یا کمر کا درد: ماہواری کے ایام میں ٹیوب کی نالیوں میں درد یا کمر کا درد ہو تو اس تیل کو پندرہ منٹ لگائیں' واضح تبدیلی لاتا ہے۔

سردرد: سردرد چاہے صفراوی ہو یا بلغمی ہر دو صورت میں اس تیل کی پانچ منٹ مالش سے سردرد ختم ہوجاتا ہے۔

دانت درد: اس تیل سے روئی ترکرکے پانچ منٹ درد والے دانت پر رکھنے سے تمام پس نکل جاتی ہے اور درد میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

بار بار چھینکوں کا طوفان: اس تیل کو سونگھنے سے چھینکوں کا طوفان پل بھر میں رک جاتا ہے۔

چوٹ کا درد: متاثرہ جگہ پر صرف دس منٹ زوردار ہاتھوں سے مالش کریں اور قدرت ربی کا مشاہدہ کریں۔

بند ناک: زکام کی وجہ سے ناک بند ہوگیا ہو تو اس تیل کی مالش سے ناک سے پانی ایسے بہنا شروع ہوجاتا ہے جیسے بارش ہورہی ہو۔

ناک سے پانی بہنا: صرف تین مرتبہ سونگھنے سے کئی

اگر میاں بیوی میں لڑائی ہو جائے تو جمعہ کے دن "سورۂ جمعہ" کو تین بار پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دو نفرت پیار میں بدل جائے گی۔

دنوں کا بہتا ناک ایسے بند ہو جاتا ہے جیسے کوئی جادو ہو گیا ہو۔

پیٹ کا درد ٹھوڑی سے لیکر ناف تک: بس آپ ناف کو تر کر دیں پسلی کا درد پیٹ کا درد معدہ کا درد پل بھر میں ختم۔

مچھر بھگائیے: اگر اس تیل کو بیٹنو ویٹ این کریم لیکوئیڈ بنایا جائے تو مچھروں کو دور بھگانے میں لاجواب ہے۔

ایڑی کا درد: اس تیل کو ایڑی کے اوپر والی جگہ پر اگر مالش کی جائے تو چند دن کے بعد درد کافور ہو جاتا ہے۔

کھردری جلد: پیروں کے تلوے میں اکثر کھردراپن ہو جاتا ہے۔ اس لیکوئیڈ تیل کی مالش سے چند ایام میں پیروں کی کھردری جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

جوڑوں کے بالکل نیچے مالش کرنے سے جسم میں سستی کی جگہ چستی پیدا ہو جاتی ہے۔

دل پر مسرت: ناف میں تیل لگانے سے چند قدم چہل قدمی کرنے سے دل پر مسرت ہو جاتا ہے۔ یہ اس تیل کے حوالے میرے چند تجربات و مشاہدات ہیں جو کہ میں نے درج کرا دیئے اللہ تعالیٰ آپ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آپ کے دل فراخی کی بدولت مجھے بہت ہی فائدہ ہو رہا ہے۔

جانوروں کے کاٹے کا آسان علاج

چھپکلی: جس جگہ کاٹے' چولہے کی راکھ پانی میں گھول کر لیپ کریں۔ **گرگٹ:** جس جگہ کاٹے، نوشادر پانی میں گھول کر زخم پر لگائیں۔ **لومڑی:** جس جگہ پر کاٹے' پیاز پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ **بلی:** جس جگہ پر بلی کاٹے' کالے تل پانی میں پیس کر لیپ کر دیں۔ **کتا:** جس جگہ پر کتا کاٹے لہسن سرکہ میں پیس کر زخم پر لیپ کریں یا لال مرچ کے بیج آک کی چھال شہد میں حل کر کے لیپ کریں۔ **بندر:** جس جگہ پر کاٹے' مردار سنگ و نمک پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

نیولا: نیولا جس جگہ پر کاٹے' فوراً پیاز پیس کر پانی کے ساتھ لیپ کر دیں۔ **مکڑی:** جس جگہ جسم سے گزر جائے' رسونت روغن گل میں حل کر کے لگا دیں۔ **چوہا:** جس جگہ کاٹے' سونٹھ اور ک پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ **شہد کی مکھی:** شہد کی مکھی کاٹ لے تو شہد ملا گرم پانی پئیں۔ **بچھو:** چونا اور شہد ملا کر جس جگہ بچھو کاٹے لگا دیں۔ تخم املی کو پتھر پر گھسیٹیں ڈنگ والی جگہ پر لگائیں چند منٹ میں تخم زہر چوس لے گا۔ آزمودہ ہے۔ (محمد بلال یارو کھوسہ' ڈیرہ غازیخان)

کلمہ شہادت کی فضیلت

جو شخص اخلاص کے ساتھ کلمہ شہادت پڑھے گا یعنی توحید و رسالت کی گواہی دے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام فرمائے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ قیامت کے روز ساری مخلوق کے سامنے اللہ تعالیٰ میرے ایک امتی کو (پورے مجمع سے) علیحدہ کر کے اس کے سامنے ننانوے دفتر کھول دیں گے' ہر دفتر وہاں تک ہوگا جہاں تک نظر پہنچے (ان دفتروں میں صرف گناہ ہوں گے) اس کے بعد اللہ جل شانہٗ اس سے سوال فرمائیں گے' کیا تو ان اعمال ناموں میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے مقرر کردہ لکھنے والوں نے تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ (کہ کوئی گناہ کے بغیر لکھ لیا ہو یا کرنے سے زیادہ گناہ درج کر دیئے ہوں) وہ عرض کرے گا: اے پروردگار نہیں' (نہ انکار ہے نہ ظلم کا دعویٰ ہے) اس کے بعد اللہ عزوجل سوال فرمائیں گے کیا تیرے پاس ان بداعمالیوں کا کوئی عذر ہے؟ وہ عرض کرے گا: ''اے پروردگار! میرے پاس کوئی عذر نہیں اس کے بعد ارشاد ربانی ہوگا کہ ہاں بے شک تیری ایک نیکی ہمارے پاس محفوظ ہے (وہ بھی تیرے سامنے آتی ہے) بیشک آج تجھ پر ظلم نہ ہوگا (جو کچھ ہے سب تولا جائے گا) اس کے بعد ایک پرزہ نکالا جائے گا جس میں دوسرا کلمہ درج ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا کہ جا اپنے اعمال کا وزن ہوتا دیکھ لے وہ عرض کرے گا اے رب! (تولنا نہ تولنا برابر ہے) میری ہلاکت ظاہر ہے کیونکہ ان دفتروں کی موجودگی میں اس پرزہ کی کیا حقیقت ہے؟ اللہ عزوجل ارشاد فرمائیں گے کہ یقین جان! تجھ پر آج ظلم نہ ہوگا (تولنا لازمی ہے) چنانچہ وہ سارے دفتر میزان عدل کے ایک پلڑے میں اور وہ پرزہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا اور (نتیجہ کے طور پر) وہ دفتر ہلکے رہ جائیں گے اور وہ پرزہ (ان سب دفتروں سے) بھاری نکلے گا' اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بات (اصل) یہ ہے کہ اللہ کے نام کی موجودگی میں کوئی چیز وزنی نہ ہو سکے گی۔ (ترمذی)

یہ اخلاص اور خشوع قلب اور اللہ تعالیٰ سے محبت و تعلق کے ساتھ پڑھنے کی برکت ہے۔ اللہ کا نام لینا اسی وقت معتبر ہے جبکہ ایمان اور خلوص کے ساتھ پڑھ لیا جائے یوں تو کافر بھی بعض مرتبہ کلمہ پڑھتے ہیں لیکن ان کا یہ نام لینا خالی زبان سے ہوتا ہے یہ آخرت میں نجات نہ دلائے گا ایمان بھی ہو اخلاص بھی تب ہی نیکی میں جان پڑتی ہے اور وزن دار بنتی ہے۔

قیامت کے دن اس کا منہ چمکے گا

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿سورۂ طور ۲۸﴾

جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ بار پڑھ کر انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔ (اعمال قرآنی' صفحہ 31)

دعا برائے حفاظت دین و جان و اولاد و اہل عیال و مال

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَ نَفْسِيْ وَ وَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین بار)

آب زم زم پیئے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ (عمر فاروق)

(بقیہ: کھانے میں بیر فوائد میں سیب)

بیر کے چند چیدہ چیدہ مزید فوائد: بیر دیر ہضم ہوتا ہے۔ صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ گرم مزاجوں کیلئے نہایت موافق ہے۔ اس کو بھون کر دست اور پیچش کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کا پانی جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ پیچش اور مروڑ کے فوری علاج کیلئے جنگلی بیر کی جڑ ایک تولہ' کالی مرچ سات عدد' پانی میں گھوٹ کر دن میں تین بار پلانا مفید ہوتا ہے۔ بیر خون صاف کرتا ہے۔ اگر کسی کا دل گھبراہٹ سے ڈوب رہا ہو تو چار دانے بیر کھلانے سے فوری ٹھیک ہو جائے گا۔ بیر کی لاکھ موٹاپا کم کرنے کی بہترین دوا ہے۔ اس کا نسخہ درج ذیل ہے: بیر کی لاکھ ڈیڑھ ماشہ بارہ روز تک روزانہ دن میں کسی بھی وقت ہمراہ پانچ پانچ تولے عرق گلو اور عرق بادیان (سونف) استعمال کریں' صبح ناشتے کے ایک گھنٹہ بعد اس کا استعمال انتہائی مفید ہوتا ہے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امی نے بتایا سونٹھ سے امراض کا علاج

سونٹھ دس گرام اجوائن دس گرام کو دوسو گرام کھانے کے تیل میں پکائیے۔ جب سونٹھ اور اجوائن سرخ ہوجائیں تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ صبح وشام اس نیم گرم تیل کی مالش کیجئے۔ درد والی جگہ کو گرم رکھیے۔

سائرہ کچھ عرصے سے گھٹنے کے درد کا شکار تھی۔ آج وہ شوہر کے ساتھ ایک ماہر خصوصی سے مل کر آئی جس نے جانچ کے بعد آٹھ دس دوائیں لکھ ماریں۔ مطب چونکہ امی کے گھر کے قریب تھا لہٰذا وہ فارغ ہوکر ان کے پاس آگئی۔ اس نے ماں کو اپنی تکلیف' ڈاکٹر سے ملاقات کا حال اور ادویہ والا پرچہ دکھایا تو وہ حیران ہوگئیں اور کہنے لگیں: "بیٹی! اتنی ساری دوائیں کیونکر کھاؤ گی؟ تمہیں کیا پتا کہ ان کے ضمنی اثرات مزید تکلیف پیدا کردیتے ہیں" ماں کی فکر اور مامتا عروج پر تھی۔

"پھر کیا کروں امی؟ گھٹنے میں اتنا شدید درد ہے کہ چلنا پھرنا مشکل ہوگیا ہے۔ روزمرہ کام کاج کے ساتھ دو چھوٹے بچے بھی سنبھالنا چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتا ہے۔ دوائی سے ٹھیک تو ہوجاؤں گی نا؟" مسائل میں مبتلا سائرہ نے دہائی دی۔

بیٹی! تم علاج بالغذا سے فائدہ اٹھاؤ۔ اللہ نے ہمیں ہر قسم کی غذائی نعمت سے نوازا ہے' انہی کو بطور علاج استعمال کرو۔ مثلاً ادرک جوڑوں کے درد (آرتھرائٹس) میں ویسا ہی تیز اثر ہے جیسے درد دور کرنے والی انگریزی ادویہ۔

مگر پہلے تو آپ نے بتایا تھا کہ ادرک ہاضمے میں مفید ہے بلکہ ایک بار میری کھانسی کا علاج بھی اسی سے کیا تھا۔ سائرہ کو گزری باتیں یاد آگئیں۔ بیٹی! اللہ تعالیٰ نے ہماری غذاؤں میں ان گنت فوائد سمو رکھے ہیں۔ مثلاً ادرک ایک نہیں کئی بیماریوں میں شفا بخشتا ہے۔ ادرک کا تازہ رس اور شہد برابر مقدار میں ملا کر چاٹنا کھانسی' زکام اور سردی کا عمدہ علاج ہے۔ سردی کا زکام ہو تو ادرک کے تین چار چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک پیالی پانی میں ابالو اور میٹھا کر کے پیو' صحت ملے گی۔ ادرک کی چائے بھی موسم سرما میں مفید ہے۔ چائے بنانے کیلئے ابلتے پانی میں پتی ڈالنے سے قبل ادرک کے ٹکڑے ڈالتے ہیں۔ یہ جوشاندہ یا چائے زکام اور بخار کا مؤثر علاج ہے۔ امی! یہ ٹوٹکے مجھے لکھ دیجئے تاکہ بوقت ضرورت کام آئیں بلکہ میں جاتے ہی امی (ساس) کو ادرک کی چائے بنا کر دوں گی' آج کل وہ موسم سرما کے نزلے کا شکار ہیں۔ ٹھیک ہے نا ندیم! سائرہ نے اپنے شوہر سے رائے لینا چاہی۔ ہاں بالکل! اگر دیسی علاج اتنا مؤثر ہے تو پھر خوامخواہ مہنگی اور نقصان دہ ادویہ استعمال کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ سائرہ! تمہاری امی جان تو پوری حکیم ہیں' ان سے نسخے لیتی رہا کرو۔ ندیم نے تائید کرتے ہوئے بیوی کو چھیڑا۔ نا بیٹا! میں کہاں کی حکیم ہوں' بس یہ بزرگوں کی عنایت اور زندگی کے تجربات ہیں جو میں دوسروں میں بانٹ دیتی ہوں۔ امی انکسار سے بولیں۔ مگر امی! کیا ادرک کا ہاضمے سے زیادہ گہرا تعلق ہے' سائرہ کی سوئی ابھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔ بیٹا! ادرک میں پائے جانے والے تمام غذائی عناصر ہمارے جسم کیلئے ضروری ہیں۔ اسی لیے یہ ایک وقت میں کئی کام کرتا ہے۔ تمہیں ایک کام کی بات بتاؤں؟ جسم میں بیشتر تکالیف معدہ خراب ہونے سے جنم لیتی ہیں۔ ادرک معدے کا بہت بڑا معاون ہے۔ اسی لیے کھانا تیار کرتے ہوئے ادرک ضرور استعمال کیا کرو۔ بدہضمی' ریاح' قولنج' تشنج اور دیگر درد (جن کے ساتھ بخار نہ ہو) کی صورت میں ہر کھانے کے بعد ادرک کا چھوٹا ٹکڑا چبالینے سے افاقہ ہوگا۔ یہ بتائیے کہ میرے گھٹنے کے درد میں ادرک کیسے فائدہ مند ہے؟ سائرہ نے پوچھا: "ادرک میں دردکش اجزا بھی ملتے ہیں۔ یہ بادی پن ختم کرتا اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے مگر ایسی تکالیف میں ادرک سے زیادہ سونٹھ مفید ہے۔ میں تمہیں سونٹھ کا حلوہ بنا کر دوں گی' سردیوں میں اسے کھانے سے انشاء اللہ تمہارے تمام جوڑ مضبوط ہوجائیں گے۔ بیرونی طور پر کلونجی اور زیتون کے تیل کی مالش کیا کرو۔ اس کیلئے زیتون کا تیل تین حصے اور کلونجی ایک حصہ لو اور خوب پکاؤ۔ جب کلونجی کے دانے سیاہ پڑ جائیں تو نتھار کر محفوظ کرلو۔ اس نیم گرم تیل کی مالش عمدہ نتائج دیتی ہے۔ امی نے بتایا۔ "یہ سونٹھ کیا بلا ہے؟" سائرہ نے پوچھا۔ بیٹی! ادرک کی خشک شکل کو سونٹھ کہتے ہیں۔ اسے تیار کرنے کیلئے تازہ ادرک کو اچھی طرح دھونے کے بعد رات بھر پانی میں بھگو رکھیے۔ صبح تک چھلکا نرم ہوجائے گا (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

لفظ ق کا حیرت انگیز تجربہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پہلی مرتبہ جب ماہنامہ عبقری دیکھا' اس میں وظائف اور نسخہ جات پڑھتے تو دل بہت مسرور ہوا' بہت زبردست اور نایاب ہے یہ عبقری۔۔۔ ایک درس میں آپ نے حروف صوامت حروف تہجی کے بارے میں بتارہے تھے' آپ نے ایک لفظ "ق" بتایا اور کہا کہ اس عمل کو کرکے دیکھیں' میں نے پوری لگن سے پورے دھیان سے اس عمل کو شروع کیا' ابھی دو ہی دن ہوئے ہیں کرتے ہوئے (ق والقرآن المجید) جہاں سے میوزک کی آواز آتی ہے میں آنکھیں بند کرکے بس اتنا کہتا ہوں' یااللہ! یہ میوزک بند ہوجائے' میرے کانوں تک نہ آئے' اللہ تعالیٰ کے حکم اور کرم سے وہ اسی وقت بند ہوجاتی ہے' کوئی شک نہیں اللہ کے ذکر میں اللہ کے کلام میں بہت طاقت ہے۔

(ارسلان شاہد بخاری)

(بقیہ: جنات پانچ نسلوں سے ہماری خدمت کررہے ہیں)

میری باقاعدہ دوستی ہے۔ ان میں سے جو بھی آتا ہے' احترام سے آتا ہے' ہم سے طریقے سے بات کرتا ہے' ہمیں دین پر چلنے کی تلقین کرتا ہے' مجھے کہتا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت خود بھی کیا کرو اور گھر والوں کو بھی قرآن پڑھا کریں' نماز پڑھا کریں' شریعت کی پابندی کیا کریں' آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ لوگوں کی مدد کیلئے بھیجا۔ ان میں سے بڑا جن جو میرا دوست بھی ہے اس کا نام ہے (اسرو) استخارہ بھی کرتا ہے۔ ایک دفعہ ان کی عورتیں بھی ہمارے گھر آئی تھیں۔ ہماری عورتوں کو نصیحتیں کرتی رہیں پھر چلی گئیں۔ ان میں سے ایک جن جن کا نام سجاد ہے' ہمارے گھر میں فرد کی طرح رہتا ہے' ہم سے ہر ایک بات شیئر کرتا ہے لیکن چونکہ وہ تھوڑا کا سا ہے اور وہ اتنا طاقتور بھی نہیں ہے۔ ایک دو دفعہ تو غیر مذہب جنوں نے اس کو قید بھی کرلیا تھا تو پھر میں اسرو سے کہتا ہوں کہ اس کو چھڑاؤ تو وہ اس کو چھڑا کے لے آتا اور وہ میرا شکریہ ادا کرتا۔ ان جنات میں سے ایک بزرگ جن ایک دفعہ آیا جس کا نام کبدا تھا وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ شاہ صاحب آپ لوگ سید ہیں' آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے دادا' پردادا اور اس کے دادا ولی اللہ تھے۔ ہمارے جن ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے ان کی خدمت کرتے تھے' ہمیں آپ لوگوں سے خوشبو آتی ہے آپ لوگ آل رسول ﷺ ہیں' آپ لوگوں میں اور لوگوں میں فرق ہے۔ وہ کافی دیر تک میرے ساتھ مفید گفتگو کرتا رہا پھر میں نے اس کو واپس بھیج دیا کیونکہ مجھے اپنی چھوٹی بہن کی بہت فکر تھی۔

(بقیہ: عجائبات عالم)

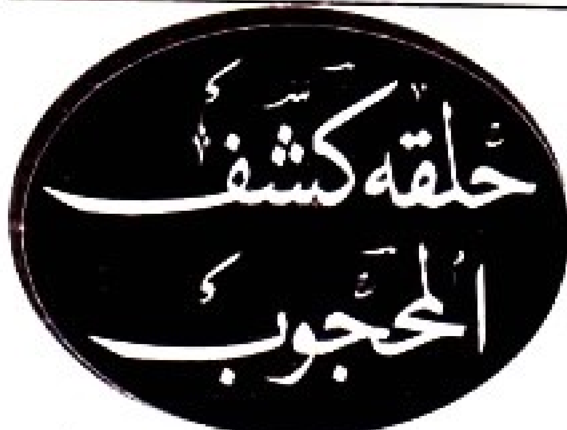
اور پوچھا "کیا تم اس تصویر کو پہچانتے ہو؟" اس نے فوراً کہا: ہاں' یہ ہمارے ساتھی محمد بن عبداللہ (ﷺ) کی ہے جنہوں نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ جانتے ہو؟ یہ تصویریں کتنا عرصہ پہلے بنائی گئی ہیں؟ حضرت حکیم بن حزام اور ان کے ساتھیوں نے جواب دیا "نہیں" اب اس نے بتایا "اب سے ایک ہزار سال سے بھی زیادہ عرصہ پہلے بنائی گئی تھیں۔ تمہارا ساتھی یقیناً اللہ کا بھیجا ہوا نبی ہے" تم لوگ اس کی اطاعت اور پیروی کرو' میری آرزو ہے کہ میں ان کا غلام بن جاؤں اور ان کے پیر دھو کر پیا کروں' اب رومی بادشاہ نے اس کے پیچھے ایک اور تصویر کی طرف اشارہ کیا' یہ کس کی تصویر ہے جانتے ہو؟ ان حضرات نے کہا ہاں یہ ابوبکرؓ ہیں۔ اس کے بعد بادشاہ نے ایک اور تصویر دکھائی تو وہ حضرات بولے یہ عمر بن خطاب کی تصویر ہے' یہ سنتے ہی رومی بادشاہ پکار اٹھا' میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور یہ ابوبکر ان کے بعد خلیفہ ہوں گے اور عمر بن خطاب ان کے بعد خلیفہ ہوں گے۔ (بحوالہ: سیرت حلبیہ اردو ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی جلد اول باب 18 صفحہ 583) (محمد عامر گوجرانوالہ)

عزیز الرحمان عزیز (مرحوم) پشاور

غرباء کو تنگ کرنے والے کو گھر میں ہی دفنانا پڑا

گھوڑا بیچارا تو ہلاک ہوگیا مگر مجسٹریٹ صاحب کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں' کئی دن ہسپتال میں رہے بڑی مشکلوں سے ان کی جان بچی اور تانگے والا بھی اسی ہسپتال میں تھا اس کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ہاں ایک بات ہے کہ یہ مجسٹریٹ صاحب راشی نہ تھے' صرف غریبوں کو تنگ کرکے ان کو مزہ آتا تھا۔

بہت پہلے کی بات ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک مجسٹریٹ صاحب تھے' بڑے عجیب و غریب طرز کے مجسٹریٹ تھے جب کسی دکاندار یا کسی ریڑھی بان یا تانگے والے (کوچوان) کا چالان اس موصوف کے سامنے پیش کیا جاتا تو اس وقت ایک روپے یا زیادہ سے زیادہ دو روپے جرمانہ ہوتا تھا۔ دو روپے میں پورے گھر کا خرچہ چلتا تھا' حقیقت میں دو روپے بہت زیادہ ہوتے تھے تو ایک روپے یا دو روپے جرمانہ ہوتا تھا قصور وار ہوتا یا نہ ہوتا۔۔۔۔ درخواست کرتا کہ حضور یہ رقم بہت زیادہ ہے براہ کرم یہ رقم کم کردیں تو کرسی پر بیٹھا ہوا صاحب جواب میں دوگنی رقم کا مطالبہ کردیتا تھا اگر اس کے (مجرم) علم میں یہ بات نہیں تو اگر اس نے کہہ دیا معافی کی درخواست ہے تو جرمانہ کی رقم چار گنا ہوجاتی تھی۔ جن صاحبان کو پتہ ہوتا تھا تو خاموشی سے رقم ادا کردی جاتی تھی جو کہ سرکاری خزانہ میں جمع ہوتی تھی۔ خدا کا کرنا یہ کہ بدقسمتی سے ایک کوچوان (تانگہ والے) سے ممنوع ایریا میں کھڑا ہونے پر چالان ہوگیا۔ جس دن اس کوچوان کی عدالت میں حاضری تھی تو یہ صاحب وقت نکال کر عدالت پہنچ گیا۔ جب ان صاحب کا نمبر آیا تو مجسٹریٹ صاحب نے دو روپے جرمانے کا حکم دیا اب تو تانگے والا پریشان ہوگیا کہ کیا کروں۔۔۔ دو روپے تو ہوئے ہی نہیں؟ وہ تانگے والا رونے لگا۔ حضور! مجھے معاف کردیں میں آئندہ ایسی غلطی کبھی بھی نہیں کروں گا۔ مگر عدالت نے دو روپے کی بجائے چار روپے جرمانہ کردیا اب تو کوچوان نے باقاعدہ رونا شروع کردیا جب تک اس مجسٹریٹ نے جرمانہ آٹھ روپے کردیا اور ادا نہ کرنے کی صورت میں تانگہ بحق سرکار تاوقت ادائیگی جرمانہ ضبط تصور ہوگا۔ آپ گھوڑا لے جاسکتے ہیں اب تو تانگے والا واقعی اور پریشان ہوگیا اب میں کیا کروں؟ اے اللہ تو ہی مہربان ہے اس وقت کے لوگ انتہائی سادہ اور شریف تھے' تمام لوگوں نے ہمدردیاں جتانا شروع کردیں۔ تمام لوگوں نے چندہ کرکے آٹھ روپے پورے کیے' اب یہ صاحب بڑے خوش خوش عدالت پہنچ گئے اور جرمانے کی رقم ادا کرکے جب اس نے مجسٹریٹ صاحب کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا رہے تھے' کوچوان سوچ رہا تھا کہ یہ رقم تو اس کی جیب میں نہیں جاتی یہ کیونکر ایسا کرتا ہے۔ قدرت خدا کی یہ کوچوان روزانہ چھٹی کے وقت عدالت کے باہر کھڑا ہوتا تھا' ایک دن اس اڈے میں صرف اسی کا تانگہ کھڑا تھا' تو وہی مجسٹریٹ صاحب تانگے کے پیچھے بیٹھ گئے اور تانگہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہوگیا۔ راستے میں ریلوے کا ایک پل تھا' پل کی اونچائی بہت اونچی تھی' پل کی ایک سائیڈ پر پکی سڑک تھی اس سڑک کے ذریعے تانگہ گھوڑا اوپر اور بہت مشکلوں سے چڑھتا تھا لیکن واپسی پر تو بڑی آسانی سے اتر جاتا تھا۔ اس پل کے (سڑک کے بالکل سامنے کی طرف ایک چکی تھی جو کہ پانی کے زور پر چلتی تھی) اور ساتھ بائیں طرف سڑک مڑ گئی تھی اب اس تانگے کی سیدھ میں چکی تھی وہ کچھ گہرائی میں تھی جب تانگے والا پل پر پہنچا تو اس نے گھوڑے کو نا معلوم کیا کیا' وہ اچانک قابو سے باہر ہوگیا اور جب گھوڑا اچھلا تو کوچوان آگے بیٹھا اچانک سڑک پر گر گیا اور تانگہ بمع مجسٹریٹ کے ٹھیک چکی میں گھس گیا۔ گھوڑا بیچارا تو ہلاک ہوگیا مگر مجسٹریٹ صاحب کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں' کئی دن ہسپتال میں رہے بڑی مشکلوں سے ان کی جان بچی اور تانگے والا بھی اسی ہسپتال میں تھا اس کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ہاں ایک بات ہے کہ یہ مجسٹریٹ صاحب راشی نہ تھے' صرف غریبوں کو تنگ کرکے ان کو مزہ آتا تھا۔ ان صاحب کی حرکتوں سے پورا علاقہ واقف تھا' کوئی بھی ان سے سیدھے منہ بات نہ کرتا' حتیٰ کہ جب یہ فوت ہوئے تو (اللہ معاف کرے) کوئی بھی تعزیت تک نہ کرنے گیا اور ان کی قبر تک ان کے گھر میں ہی بنادی گئی۔ گھر دفنانے کا مقصد تو آپ سمجھ ہی گئے ہونگے؟ "شاید کے تیرے دل میں اتر جائے میری بات" کچھ عرصہ کے بعد ان کے بیٹے کو اس علاقے کا سب سے بڑا عہدہ دیا گیا' انتہائی شریف النفس' ملنسار' خوش اخلاق' انتہائی مہربانی قسم کے بزرگ تھے' راشی تو وہ تھے ہی نہیں محبتیں بکھیرنے والے۔۔۔ مگر ان کے والد صاحب خاص کر غریبوں کے دشمن تھے' یہ جرمانے کی رقم نہ تو ان کی جیب میں بلکہ سرکاری خزانہ میں جمع ہوتی تھی رشوت اور سفارش سے انہیں خدا واسطے کا بیر تھا۔ کسی کی کوئی بات ماننا ان کیلئے بڑا ہی مشکل تھا۔



ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

خیر خواہی کسے کہتے ہیں؟ خیر خواہی دو طرح کی ہے۔ ایک ہے مرنے سے پہلے کی خیر خواہی، ایک ہے مرنے کے بعد کی خیر خواہی، جس کا اللہ اور آخرت پر یقین ہوگا، وہ مرنے کے بعد کی خیر خواہی پر زیادہ توجہ دے گا۔ جس کا اللہ اور آخرت پر یقین نہیں ہوگا، وہ مرنے سے پہلے کی خیر خواہی کو ہی خدمت خلق سمجھے گا۔ ایک اہم بات: حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ہجویر سے تشریف لائے، فارسی بولنے والے تھے، یہاں فارسی کا نظام نہیں تھا لیکن واقعات، حالات، شواہد اور کتابوں کی تاریخ سے یہ بات ملتی ہے کہ یہاں کے باشندے عموماً فارسی بولنے والے نہیں تھے بلکہ حکمران فارسی تھے۔

حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جو حلقہ ہے، اس پورے حلقے میں آپ ایک چیز محسوس کریں گے اور وہ یہ ہے کہ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی ساری تاریخ میں ایک بات دیکھیں کہ کیا کوئی ایک مثال ملتی ہے کہ انہوں نے سرائے بنوائے ہوں یا انہوں نے مہمان خانے بنوائے ہوں، غریب خانے بنوائے ہوں، مسافر خانے بنوائے ہوں، غریبوں کیلئے، ناداروں کیلئے، مسافروں کیلئے، مستحقین کیلئے، کوئی انہوں نے رفاہ عامہ کا کوئی سلسلہ کیا ہو، آپ کو کسی تاریخ میں نہیں ملتا۔ تو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کے دل کے اندر مخلوق کیلئے خیر خواہی نہیں تھی؟ میں آپ کو آج مزاج ولایت بتا رہا ہوں۔ یاد رکھئے گا کہ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی ساری تاریخ کو اٹھا کے دیکھیں کوئی چیز ایسی نہیں ملے گی جو مرنے سے پہلے کے نظام کی سہولت کیلئے ہو، مرنے سے پہلے کے نظام کی کوئی ریلیف کیلئے ہو۔ مخلوق خدا کی کوئی سہولت ہو، نہیں ملے گی۔ اسکی وجہ ہے۔ کہ "الدنیا سجن المومن" دنیا تو مومن کیلئے قید خانہ ہے اور ایک بندہ قید خانے میں مکان، محلات، کوٹھیاں، نقش و نگار اعلیٰ سے اعلیٰ بناتا ہے یا وہ قید خانے میں دن گن گن کے چلتا ہے۔ وہ چیزیں بناتا ہے؟ نہیں نہیں وہ تو دن گن گن کے چلتا ہے۔

فجر کی نماز کے بعد 115 مرتبہ یَا قَوِیُّ پڑھ کر دل پر دم کریں اس کی برکت سے حافظہ قوی ہو جائے گا' طلبہ واساتذہ اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 66

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں قارئین کیلئے بے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور ظرف چاہیے۔

سورۂ مزمل نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا: سبزی فروش جن کہنے لگا کہ مجھے ان باتوں سے اتنی حیرت ہوئی اور اتنی خوشی ہوئی کہ اس خوشی میں میرے آنسو نکل گئے اور کہا کہ ان کے گھر میں آج بہت برکت ہے' بہت خوشحالی ہے' بہت رحمت ہے اور بہت فضل ہے۔ ان کے گھر کے اندر ایسا فضل اور کرم کا معاملہ ہے کہ میں خود حیران ہوں کہ سورۂ مزمل نے انہیں کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ **جن کا دوسرا واقعہ:** سبزی فروش جن نے دوسرا واقعہ یہ سنایا کہ ایک بار میں اپنے گھر میں موجود تھا' اپنے کام سے فارغ تھا' کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا میں باہر نکلا تو ایک بوڑھا آدمی ساتھ اس کے بڑھیا' دو جوان بیٹے' ایک جوان بیٹی اور تین بچے اور تھے۔ میں حیران ہوا اور پوچھا خیریت ہے؟ کہنے لگے: ہم آپ سے کچھ لینے آئے ہیں' وہ جنات کی فیملی تھی' میں نے انہیں اپنے گھر بٹھایا اور ان کی کھانے پینے سے تواضع کی۔ کھانے پینے کے بعد کہنے لگے اصل بات یہ ہے ہم دریائے جمنا کے پار بوڑھے گاؤں میں رہتے ہیں' وہیں ہم نے ایک واقعہ آپ کے بارے میں سنا کہ آپ سبزی بھی بیچتے ہیں اور لوگوں کو اللہ سے ملاتے بھی ہیں اور تسبیحات بتاتے ہیں' ذکر بتاتے ہیں تو اس سے لوگوں کی مشکلیں دور ہو جاتی ہیں۔ **سماعت اور بینائی سے محروم اولاد:** دراصل بات یہ ہے یہ میرے دو بیٹے ہیں دونوں بیٹے بینائی سے محروم ہیں اور سماعت ان کی کمزور ہے' میں نے غور کیا تو ان کی آنکھیں تو بالکل ٹھیک تھیں لیکن واقعی انہیں نظر نہیں آرہا تھا اور کہا بیٹی۔۔۔! اس کی بینائی تو ہے لیکن سماعت نہیں ہے یعنی یہ سن نہیں سکتی اور ہمارے آئندہ بچے بھی ایسے ہی پیدا ہو رہے ہیں۔ ہمیں بہت پریشانی ہے' ہم کیا کریں؟ کسی نے آپ کا پتہ بتایا' ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہم یہاں پہنچے ہیں۔ واقعی آپ نے کھانا کھلایا' ہم بہت بھوکے تھے۔ ہمیں اس کے بارے میں کوئی وظیفہ' تسبیح یا ذکر ہو۔۔۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو قرآن پاک پڑھنا جانتا ہے۔ کہنے لگے الحمدللہ! ہم سب قرآن پاک پڑھنا جانتے ہیں اور دونوں بیٹے حافظ قرآن ہیں' بیٹی نے ناظرہ پڑھا ہوا ہے' ہم نے بیٹی کو قرآن حفظ اس لیے نہیں کرایا کہ اکثر خواتین قرآن حفظ کرکے بھول جاتی ہیں اور یہ بہت بڑا وبال ہے۔ اس لیے ہم خواتین کو قرآن حفظ کرانے کے قائل نہیں ہیں۔ میں نے ان کی بات سنی تو میں نے کہا بس ٹھیک ہے کام بن گیا۔ آپ کو میں کچھ دیتا ہوں اور انشاء اللہ آپ میرے مشورے سے چلیں میں آپ کو جیسے کہوں ویسے ہی کریں آپ کو بہت فائدہ ہوگا' پھر میں نے انہیں یہی سورۂ مزمل کی ترتیب اکتالیس بار والی بتادی اور کہا کہ اگر آپ اس پر تھوڑی سی محنت کرلیں اور توجہ کرلیں اور کچھ عرصہ لگاتار کرلیں بعض اوقات انسان کرنا چاہتا ہے' کرتے کرتے تھوڑے سے وقت کیلئے چھوڑ دیتا ہے اگر آپ تھوڑی سی محنت کریں اور کچھ عرصہ لگاتار اس پر توجہ کریں تو انشاء اللہ آپ کو اس کا بہت فائدہ ہوگا تو وہ کہنے لگے کہ ٹھیک ہے ہم انشاء اللہ ضرور کریں گے اور یقیناً ہمیں فائدہ ہوگا۔ **سورۂ مزمل کا وظیفہ اور توجہ:** بڑھیا کہنے لگی کہ مجھے یاد ہے اس سے پہلے بھی ہمیں سورۂ مزمل کا وظیفہ بتایا تھا' ہم نے توجہ نہیں کی کیونکہ ہم اور بہت سارے وظائف کرکے تھک ہار چکے ہیں' ہم نے کہا یہ وظیفہ بھی شاید ایسا ہی ہوگا لیکن انشاء اللہ آپ کی بات کا ہمیں اعتماد اور یقین ہے اور آپ کی بات کو ہم بہت توجہ سے لے رہے ہیں اور انشاء اللہ ہم اس وظیفے کو کریں گے اور میں نے ان سے کہا کہ دیکھو مجھے یہ وظیفہ کرکے پھر کچھ عرصے کے بعد اطلاع ضرور دینی ہے۔ کہنے لگے بالکل ٹھیک ہے میں اطلاع ضرور دوں گا۔ ان کے جانے کے بعد میں اطلاع کے انتظار میں رہا لیکن ابھی تک ان کی اطلاع نہیں آئی تھی۔ **سبزی فروش جن کا تیسرا واقعہ:** اس دوران ایک اور واقعہ ہوا' سبزی فروش جن پہلو بدلتے ہوئے کہنے لگا جو تیسرا واقعہ اب آپ کو سنانے لگا ہوں وہ واقعہ یہ ہوا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہوئی ہے' میری بیٹی مجھے ملنے آئی اور جب ملنے آئی تو اس نے باتوں باتوں میں بتایا کہ اس کی نند کا شوہر اس کو بہت زیادہ تنگ کرتا ہے' غصیلا ہے' بھڑکیلے مزاج کا ہے اور کچھ گناہ۔۔۔ عیاشی' برائی کی طرف مائل بھی ہے۔ گندی گالیاں دیتا ہے' وہ نند بیچاری اس کا ہر وقت شکوہ کرتی ہے' بہت پریشان ہے اور ماں اس بات کو سن سن کر روتی رہتی ہے اور وہ اکثر مارتا بھی رہتا ہے' لڑتا بھی ہے اس کو گھر سے نکال دیتا ہے' کئی کئی ماہ وہ اب ماں کے گھر رہتی ہے' گھر میں ہر وقت جھگڑے' لڑائیاں اور اس کا شوہر اپنی ماں سے بھی لڑتا ہے' والد سے بھی لڑتا ہے' بہن بھائیوں سے بھی لڑتا ہے ہر وقت کوئی نہ کوئی چیز چوری کرکے بیچ دیتا ہے بس زندگی انہی حادثوں اور پریشانیوں میں چل رہی ہے۔ **بگڑے شوہر کو ٹھیک کرنے کا وظیفہ:** سبزی فروش جن کہنے لگا میری بیٹی مجھے کہنے لگی کہ بابا جان اگر آپ کے پاس کوئی وظیفہ ہو تو آپ ضرور مجھے کوئی وظیفہ دیں' میں اپنی نند کو دے دیتی ہوں' میں نے اس سے کہا کہ دیکھو چھوٹا وظیفہ دوں گا' چھوٹی مدد آئے گی' بڑا وظیفہ دوں گا بڑی مدد آئے گی اگر وہ آپ کی نند سورۂ مزمل والا عمل کرلے تو اس سے مسئلے بہت جلد حل ہوں گے پھر اسے وہ ترکیب بتادی۔ چند دن میری بیٹی گھر رہی اس کے بعد چلی گئی اور جانے کے بعد اس نے جاکر اس کو سمجھا دیا' بات آئی گئی ہوگئی۔ **سورۂ مزمل نے ہمیں رنگ دیا:** میں اپنے کام میں لگ گیا' چھ ماہ کے بعد وہ خاندان پھر میرے پاس آیا لیکن حیران کن بات یہ کہ جب وہ خاندان پہلے آیا تھا تو ہاتھ بالکل خالی تھے اب آیا تو بہت سے تحائف اور ہدیے لے کر آیا۔ میں ان کے تحائف اور ہدیوں پر حیران ہوا کہ ان کے یہ تحائف اور ہدیے کیسے ہیں؟ انہیں گھر بٹھایا کہنے لگے کہ بس سورۂ مزمل نے ہمیں رنگ دیا' ہمارے مسئلے حل کردیئے' ہماری مشکلات دور کردیں' غربت تنگدستی ختم ہوگئی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہماری اولادیں صحت یاب ہوگئیں۔ **نو سال بھی پڑھنا پڑا تو**

پڑھیں گے: حیرت انگیز طور پر ان کی بیٹی کے کانوں نے سننا شروع کردیا ابھی سوفیصد نہیں سنا اور ان کے بیٹوں کو کچھ کچھ نظر آنا شروع ہوگیا' کچھ احساس پیدا ہوگیا کہ آپ کا وظیفہ فائدہ دے گا۔ ہمیں نو ماہ یا نو سال بھی پڑھنا پڑا تو ہم پڑھیں گے اور پھر انہوں نے اپنے بچوں کو مجھے دکھایا اور میں بولا تو ان کی بیٹی نے واقعی سنا۔ ابھی اس کی سماعت سوفیصد نہیں تھی لیکن جو بالکل ایک فیصد بھی نہیں تھی وہ حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ بڑھ گئی اور تاثیر آگئی۔ اسی طرح ان کے بیٹے جو بالکل بھی نہیں دیکھ سکتے تھے ان کی آنکھوں میں ہلکی ہلکی روشنی آگئی تھی۔ **جو محنت کرتے ہیں وہ پاتے ہیں:** مجھے ان کی یہ بات سن کر حیرت ہوئی اور بہت حیرت ہوئی کہ واقعتاً ایسے لوگ بھی ہیں جو محنت کرتے ہیں اور پاتے ہیں' مجھے بہت خوشی ہوئی' میں نے انہیں پھر کھلایا پلایا ان کے ہدیے قبول کیے۔ **کچھ غیبی طاقت ہے جس نے شوہر کو تبدیل کردیا:** کچھ ماہ کے بعد میری بیٹی پھر میرے پاس آئی اور وہ بھی اپنی نند کے شوہر کے بارے میں حالات بتا رہی تھی کہ کوئی ایسی طاقت ہے جس نے اس کو تبدیل کیا اور اس کے اندر تبدیلی آئی' نیکی آگئی' کمانے کا مزاج آگیا' اخلاق اچھا ہوگیا' زبان اچھی ہوگئی' گھر میں جھگڑے ختم ہوگئے' بیماریاں' تکلیفیں ختم ہوگئیں' سکون آگیا' زندگی میں چین آگیا اور حیرت انگیز بات یہ کہ ان کے ایک ایک لمحے کے اندر برکت آگئی۔ **عمل کیا ہے ایٹم بم یا کوئی طوفان:** عمل کیا ہے؟ ایٹم بم ہے یا طوفان ہے' سمندر کی موجیں ہیں یا آندھی۔۔۔ آپ یقین جانیے! اس عمل کے سامنے بڑے بڑے جادو اور جادوگر نظر اور نظر لگانے والے' کالا جادو ہو یا گھٹیا قسم کا ایسا جادو جو کتے' بندر' خنزیر اور لومڑی کی کھوپڑیوں پر کیا جاتا ہے۔ جی ہاں۔۔۔! میرے پاس ایسے لوگ آئے ہیں اور میں نے ان کے اپنی روحانی طاقتوں کے ذریعے کھوپڑیوں سے جادو نکالے ہیں۔ **کتے کی کھوپڑی غلیظ جادو کیسے کرتے ہیں؟ ابھی پڑھیں:** پچھلے دنوں ایک غریب شخص میرے پاس آیا' غریب کیا تھا کسی چھوٹے سے محکمے کا ایک چپڑاسی تھا' بہت رویا کہ جہاں ہاتھ ڈالتا ہوں مٹی ہوجاتا ہے' رزق ختم ہوجاتا ہے صحت باقی نہیں رہی' تندرستی' عافیت' گھر کا سکون' زندگی کا چین' پیٹ بھر نوالہ۔۔۔ ایک خواب بن گیا ہے۔ بجلی کا بل ہوتا ہے تو پانی نہیں ہوتا' پانی ہوتا ہے تو گیس نہیں ہوتی' گیس نہیں ہوتی تو لکڑیاں کہاں سے لاؤں۔۔۔؟ بچوں کے کپڑے' سکول کی فیس' ان کے بھاری بیگ اور ان میں بھرنے کیلئے کتابیں میں کہاں سے لاؤں۔۔۔ میرے بس سے باہر ہوگیا۔

میں نے فوراً جنات کو حاضر کیا اور اس کیس کو ان کے سامنے رکھا' ان میں ایک بڑا جن جو بالکل سرخ رنگ کا تھا۔ میں نے اپنے طور پر اس جن کا نام لال جن رکھا ہوا ہے۔ وہ لال جن مجھے کہنے لگا کہ آقا آپ مجھے اس کی خدمت سونپ دیں' یہ واقعی بہت دکھی ہے کیونکہ مجھے علم ہے اس کے اوپر سخت جادو اور وہ جادو کتے کی کھوپڑی پر کیا گیا ہے۔ جادو کرنے والوں نے کسی ویران روڑی اور کوڑے کے ڈھیر پر کتے کی پرانی لاش تلاش کی ہے' اس کی کھوپڑی نکال کر لے آئے' اس کھوپڑی کو انہوں نے پیشاب سے دھویا اور پیشاب سے دھونے کے بعد اس کو بہت عرصہ بہت گندے بیت الخلا میں رکھا' اس کے بعد اس پر کالا عمل مستقل پڑھا۔ پھر ایک کتے کو مارا' اس کے گوشت سے اس کھوپڑی کو لت پت کیا' اس کے بعد پھر اس کے اندر کتے کا پاخانہ بھرا۔ پھر اسے کتے کی کھال میں لپیٹا اور اس بندے کے نام کے سارے عمل اس میں ڈالے اور اسے کسی ویرانے میں دفن کردیا۔ بس اس کے اوپر یہ عمل ہے۔ **لال جن اس کتے کی کھوپڑی نکال لایا:** لال جن کہنے لگا: اگر آپ اجازت دیں میں تھوڑی ہی دیر میں اس کو نکال کر آپ کے سامنے کردیتا ہوں۔ میں نے اس کو اجازت دی' واقعی اس نے ایسا ہی کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں اس نے اس کو نکالا اور نکال کر میرے سامنے کردیا۔ واقعی وہی سب کچھ تھا جو اس نے بیان کیا تھا' وہی سب کچھ تھا جو اس نے میرے نوٹس میں دیا تھا اور حقیقتاً اس میں اب بھی گندگی اور نحوست کی بدبو آرہی تھی۔ **چپڑاسی کو سورۂ مزمل کے عمل کی تاکید اور مسائل حل:** میں نے فوراً اس پر ایک خاص عمل کیا اور اس پر سے جادو توڑا اور اس چپڑاسی کو تاکید کی کہ وہ یہ سورۂ مزمل کا عمل اگر مستقل توجہ' یقین' اعتماد سے کرلے تو اس کو یقینی اور سوفیصد اس کی برکتیں' خیریں اور راحتیں ملیں گی اور اس کی الجھنیں ختم ہوجائیں گی اور اس کے مسائل حل ہوجائیں گے اور اس کی مشکلیں دور ہوجائیں گی اور ایسا ہی ہوا اور اللہ پاک نے اس کی الجھنیں ختم کردیں اور اس کے مسائل حل کردیے اور میں واقعی بہت حیران ہوا کہ اللہ پاک نے اس کو بہت ہی زیادہ برکتوں سے نوازا۔ آج وہی شخص ہے جو اپنے مسائل لے کر نہیں آتا بلکہ خوشیاں لے کر آتا ہے اور مسکراہٹیں لے کر آتا ہے۔ **مجھے اس کو دیکھ کر ہنسی آتی ہے:** مجھے اس کو دیکھ کر بعض اوقات خود ہنسی آجاتی ہے' یہ وہی شخص ہے جو خون کے آنسو روتا تھا اس کے دن رات بدل گئے ہیں۔ یہ وہی شخص ہے جو آج اللہ کے فضل اور سورۂ مزمل کی برکت سے اللہ پاک نے اس کو بہت ہی زیادہ برکتوں اور خیروں سے نوازا ہے اور مشکلات سے نکالا ہے۔ **مجھے اس وظیفے سے محبت اور پیار ہے:** قارئین! اس وظیفے کی میں ویسے بھی اجازت دیا کرتا ہوں لیکن آج خصوصی اجازت اس لیے دے رہا ہوں کہ مجھے اس وظیفے سے خود بہت پیار محبت اور الفت ہے اور اس وظیفے کے ایسے ایسے انوکھے کمالات' کرشمات' معجزات اور حیرت انگیز طوفانی اثرات جو میں نے دیکھے ہیں شاید وہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ **اے کاش! کوئی دیوانہ کرلے:** اے کاش! کوئی اعتماد والا' کوئی یقین والا اور کوئی دیوانہ کرلے۔۔۔ ایسا شخص جو جلدی کے گھوڑے پر سوار نہ ہو بلکہ اعتماد' تسلی اور یقین کے ساتھ اس کو کرتا چلا جائے۔ اس پر جو راز کھلیں گے وہی شخص ہوگا جو کہے گا کہ واقعی علامہ صاحب نے اس پر کمالات کچ بتائے ہیں بلکہ تھوڑے بتائے ہیں میرے پاس تو اس کے اس سے بھی زیادہ انوکھے کمالات اور برکات ہیں۔ **آپ بھی کرسکتے ہیں: قارئین!** سورۂ مزمل اکتالیس دفعہ کی آپ سب کو اجازت ہے آپ بھی کرسکتے ہیں۔

صحابہؓ اہل بیتؓ کی روحوں سے ملاقاتوں کی کہانی

آئندہ بار انشاء اللہ میں کچھ روحوں سے ملاقات کے واقعات سناؤں گا' بڑے بڑے اولیاء' بڑے بڑے صالحین' اہل بیتؓ' صحابہؓ ان کی روحوں سے میں نے ملاقاتیں کیں اور ان کی روحوں سے فیض پایا اور ان کی روحوں نے مجھے حیرت انگیز تسبیحات اور انوکھی باتیں بتائیں۔ قارئین! میں ضرور آپ کو بتاؤں گا یہ آپ کا حصہ ہے۔ (جاری ہے)

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پہ دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافے کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

تسبیح خانہ کا دامن تھما اور سب جادو جنات ختم

اب دو بارہ دو امول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور امول خزانہ نمبر دو اور استغفار ہر وقت کھلا جاری ہے۔ الحمدللہ! مسائل دن بدن حل ہو رہے ہیں اور بہت جلدی حل ہو رہے ہیں۔ میرے والد کا میرے اور میری بیوی کے ساتھ رویہ حیرت انگیز طور پر تبدیل ہوگیا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے شدید مالی تنگی کا شکار تھا' گھر میں برکت نہیں تھی' جتنا کماتا سب خرچ ہو جاتا ہے۔ قرضوں کے پہاڑ کے نیچے دبا ہوا تھا' ہر وقت غمگین اور ڈپریشن کا شکار رہتا' شدید مایوسی کا شکار ہوگیا اور قوت ارادی بالکل صفر ہوگئی۔ میرے والد کا میرے اور میری اہلیہ کے ساتھ رویہ انتہائی ظالمانہ حد تک سخت ہوگیا' ان کی عمر تقریباً 72 سال ہے اور دوسری شادی کی کوشش کر رہے ہیں' کئی مرتبہ مجھے گھر سے نکلنے کا کہہ چکے ہیں' اب تو جائیداد سے بھی بے دخل کرنے کا کہہ چکے تھے۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ میری بیوی نے بھی میری فرمانبرداری کرنا چھوڑ دی' میرے باپ کی عزت کرنا بھی چھوڑ دی۔ گھر میں ہر وقت بیوی اور باپ کا جھگڑا چلتا' ہر وقت کی ٹینشن اور لڑائی جھگڑے کی وجہ سے میرے چاروں بچوں پر اثر پڑ رہا تھا۔ میرا چھوٹا بیٹا اب ہکلانا بھی شروع ہوگیا ہے۔ کبھی سوچتا کہ گھر چھوڑ دوں پر جیب میں ٹکا نہیں تھا' ایک جگہ آٹھ لاکھ انویسٹ کیے کچھ عرصہ بعد وہ صاحب غائب ہوگئے اور میری ساری جمع پونجی ڈوب گئی۔

گھر چھوڑنے کا سوچتا تو خوف آتا کہ والد صاحب بے دخل کردیں گے تو اپنے بچوں کیلئے مکان کہاں سے بناؤں گا۔ دردر کی ٹھوکریں کھاؤں گا مگر۔۔۔۔ اگھر میں میرے اپنے والدصاحب ہی مجھے سکون کا سانس نہ لینے دیتے۔

نوکری میں کئی سالوں سے ترقی نہیں ہو رہی تھی' نوکری کے ساتھ ساتھ ٹیچنگ بھی کر رہا تھا اب سب کچھ ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ پیسے پیسے کا محتاج ہوگیا۔

پھر کسی کے کہنے پر آپ کی خدمت میں حاضری دی تو حالات بہت بہتر ہوگئے۔ میں نے حالات کی بہتری کیلئے دو امول خزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ! بہت بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ پھر سستی آگئی اور دوستوں کے مشورے پر کچھ اور عامل حضرات کے پاس جانا شروع کردیا' نتیجہ یہ نکلا کہ اچانک پھر وہی مشکلات کے پہاڑ کھڑے ہوگئے' ابھی کچھ سنبھلا ہی تھا کہ پھر کوڑی کوڑی کا محتاج ہونا شروع ہوگیا۔

پھر اللہ کے حضور سچے دل سے توبہ کی اور دل سے پکا تہیہ کرلیا کہ اب صرف تسبیح خانہ کا دامن تاحیات تھام کر رکھوں۔ انشاء اللہ۔ اب دو بارہ دو امول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور امول خزانہ نمبر دو اور استغفار ہر وقت کھلا جاری ہے۔ الحمدللہ! مسائل دن بدن حل ہو رہے ہیں اور بہت جلدی حل ہو رہے ہیں۔ میرے والد کا میرے اور میری بیوی کے ساتھ رویہ حیرت انگیز طور پر تبدیل ہوگیا ہے' اب وہ روزانہ ہمارے ساتھ ہی کھانا کھاتے ہیں۔ میرے بچوں میری بیوی نے میری عزت کرنا شروع کردی۔ حیرت انگیز طور پر میرے سٹوڈنٹس میں اضافہ ہو رہا ہے اور اب مجھے تنخواہ کے علاوہ بھی کافی آمدن ٹیچنگ سے بھی مل جاتی ہے۔ (غ، ف)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

درس اور تہجد نے امتحان آسان بنا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے بہت شوق سے سنتی ہوں۔ ایک عجیب سی لذت اور عجیب سا سکون روح میں اترتا محسوس ہوتا ہے۔ میں نے ایک ماہ پہلے بی ایس سی کے پیپرز دیے ہیں۔ پیپرز سے پہلے بھی اور پیپرز کے دوران بھی جب بھی مجھے فرصت ملتی میں آپ کے درس سنتی تھی۔ امول خزانہ نمبر دو بھی پڑھتی تھی۔ میں نے تہجد بھی نہیں چھوڑی اور تہجد کی نماز میں اللہ سے رو رو کر اپنے کامیاب ہونے کی دعا مانگی اور جیسا آپ درس میں اللہ سے رو رو کر بھکاری بن کر مانگنے کا طریقہ بتاتے ہیں ویسے ہی مانگا کرتی تھی۔ پیپرز کی بہت اچھی تیاری ہوئی اور خاص بات جب پیپر سامنے آتا تو میں پرسکون ہو جاتی' اللہ کا شکر ادا کرتی تھی کہ وہ پیپرز تو وہی ہوتا تھا جس کی میں بھرپور تیاری کرکے آئی تھی۔ (خ، فیاض محلہ گگ)

(بقیہ: اسلام کے کاروباری اخلاق)

اسلام ایسے کاروباری کی مذمت کرتا ہے اور اس سے روکتا ہے آپ ﷺ کا ارشاد ہے: شہر سے نکل کر باہر قافلہ والوں سے نہ ملو اور نہ ہی شہر کا باشندہ دیہاتی کی کوئی چیز فروخت کرے۔ **اشیاء کی قیمتوں کا تعین:** جب تاجر تجارتی اخلاق پر عمل کرتے ہوئے تجارت کریں تو اسلام تاجروں کو مکمل طور پر کاروبار میں آزادی دیتا ہے اور اس بات کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا کہ ان کیلئے منافع متعین کرکے اشیاء کی قیمتیں مقرر کی جائیں کیونکہ قیمتوں کی کمی بیشی کے کئی اسباب ہوتے ہیں اس میں صرف تاجروں کی لالچ کا عمل دخل نہیں ہوتا۔ اس لیے ممکن ہے کہ قیمتوں کا تعین انفرادی اور اجتماعی مفاد میں نہ ہو۔ منقول ہے کہ آپ ﷺ کے دور میں قیمتیں بڑھ گئیں تو لوگوں نے آپ ﷺ سے قیمتوں کے تعین کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ ہی قیمتیں متعین کرنے والا ہے وہی تنگی دینے والا اور وہی کشادگی دینے والا ہے اور وہی بڑا رزق عطا کرنے والا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ جب میری خدا سے ملاقات ہو تو تم میں سے کوئی بھی میرے خلاف خون یا مال کے بارے میں بے انصافی کا دعویٰ نہ کرے۔" (جامع ترمذی 1314) البتہ اگر تاجروں کی طرف سے بے جا منافع خوری اور عوام کا استحصال کیا جا رہا ہو تو ایسی صورتحال میں عوامی مفاد کے پیش نظر ریاست کو قیمتوں کے تعین کا حق حاصل ہے تاکہ عوام اور چھوٹے تاجروں کو ناجائز منافع خوروں کی زیادتیوں سے بچایا جاسکے۔ **ملازمین کے ساتھ حسن سلوک:** اسلام آجر اور اجیر میں بہتر تعلقات چاہتا ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ ان کا باہمی تعلق تعاون اور ہمدردی و خیرخواہی کے جذبے کے تحت ہو تاکہ آجر اور اجیر دونوں ملکی و قومی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں گے اور یہ بھی ممکن ہے جب آجر اجیر کو مناسب اجرت، مناسب کام، برادرانہ سلوک اور وقت پر اجرت فراہم کرے اور اجیر خیرخواہی، امانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی پوری ذہنی، جسمانی اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں کام پر صرف کرے۔ ان اصولوں کو رسول اللہ ﷺ نے اس طرح بیان کیا ہے: تمہارے پاس کام کرنے والے تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہارا ماتحت بنایا ہے اس لیے اگر تم میں سے کسی کے ماتحت اس کا بھائی ہو تو اسے چاہیے کہ جو کچھ خود کھاتا ہے اس سے اسے کھلائے اور جو کچھ خود پہنتا ہے اس سے اسے پہنائے اور انہیں ایسے کام کی تکلیف مت دو جو وہ کر نہ سکیں اور اگر ایسا کام ان کے سپرد کرو تو پھر تم خود ان کی مدد کرو یعنی زیادہ وقت کی اجرت دو۔ ایک حدیث قدسی کے حوالے سے آپ ﷺ نے بیان فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قیامت کے دن تین شخصوں کے ساتھ میں خود فریق مخالف بن کر مقدمہ لڑوں گا، ان میں سے ایک وہ شخص ہوگا جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا پھر اس سے کام تو پورا لیا مگر اس کی اجرت ادا نہ کی۔ (صحیح بخاری: 2270) آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کردو۔ (سنن ابن ماجہ: 2443) نتائج: 1۔ جدید دور میں کاروباری اخلاقی قدریں، کاروباری لوگوں اور اس قسم کی تنظیموں کے درمیان موضوع بحث ہیں اور ہر تنظیم کے پاس کچھ نہ کچھ کاروباری اخلاقی قدریں ہیں۔ 2۔ مغربی سیکولر دنیا میں جو کاروباری اخلاقی قدریں ہیں وہ موقعاتی ہیں اور روحانیت سے یکسر خالی ہیں اس لیے ان میں وہ قوت نہیں جو اسلام کے کاروباری اخلاقی قدروں میں ہے کیونکہ اسلام کی کاروباری اخلاقی قدریں موقعاتی نہیں بلکہ انسانی ہیں اور ان کے پیچھے قوت نافذہ روحانیت ہے جو انسان کو اچھے رویوں پر مجبور کرتی ہے۔ مسلمان ہر وقت اور ہر کسی کے ساتھ اچھا سلوک رکھنے کا پابند ہے۔ 3۔ اسلامی اخلاقی قدریں مجموعی طور پر اسلامی عقیدہ کا حصہ ہیں اور وہ مسلمانوں کو نہ صرف دنیاوی معاملات کی درستگی کا درس دیتی ہیں بلکہ انہیں اپنی آخرت سنوارنے کا بھی سبق دیتی ہیں اور یہ باور کراتی ہیں کہ ایک دن تمہیں اپنے خالق کے سامنے جوابدہ ہونا ہے اور یہ احساس ایک مسلمان با اخلاق اور ذمہ دار ہوتا ہے اور وہ اپنے آپ کو ذمہ دار فرد محسوس کرتا ہے، چاہے وہ فروخت کرنے والا ہو یا خریدار ہو، آجر ہو یا اجیر ہو۔ 4۔ ہمارے اس مضمون میں ذکر کردہ اسلام کی کاروباری اخلاقی تعلیم سے واضح ہے کہ اسلام تجارت کو بہت بڑی اہمیت دیتا ہے اور اسے انفرادی، اجتماعی، ملکی اور قومی تعمیر و ترقی میں نہایت اہم سمجھتا ہے۔ 5۔ اور اس سے یہ بھی واضح ہے کہ اسلام صاف اور شفاف کاروباری معاملہ چاہتا ہے ایسا معاملہ جس میں کسی کا کسی قسم کا نقصان نہ ہو اور نہ کسی کو دھوکہ اور فریب ہو۔ 6۔ اور یہ بھی کہ اسلام ایسا کاروبار چاہتا ہے جس میں منافع کا تبادلہ ایک دوسرے کی حقیقی رضا اور ایک دوسرے کے فائدے پر مبنی ہو۔ 7۔ اور یہ بھی کہ ہر ایسا کاروبار جو انسان کو بے کار بناتا ہو جیسے جوا، سٹہ، سود وغیرہ اسلام میں حرام اور ناجائز ہے۔ 8۔ اور یہ بھی کہ اسلام اگرچہ انفرادی مفاد کو اہمیت دیتا ہے لیکن جب انفرادی مفاد اجتماعی مفاد سے ٹکراتا ہو تو پھر اسلام اجتماعی مفاد کو اولیت دیتا ہے۔ 9۔ اور یہ بھی کہ اسلام مسلمان کو ایک ایسا بااخلاق اور باکردار انسان دیکھنا چاہتا ہے جو بات کا سچا اور وعدے کا پکا ہو جس کی بات ہی اس کی سچائی اور صفائی کی ضمانت ہو۔ 10۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارا یہ مضمون اسلام کی کاروباری اخلاقی تعلیم کو مکمل طور پر احاطہ نہیں کرتا اس لیے اس سلسلے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے البتہ ضروری اور بنیادی نوعیت کی باتیں اس میں آجاتی ہیں۔ (بشکریہ ختم نبوت)

اضافی چربی کیسے بھگائیں؟

بخت فاطمہ، فیصل آباد

کھال کے نیچے جمع ہونے والی چربی کی تہہ کو کم کرنے کیلئے باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے ہفتے میں دو ایک روز ورزش کرنا یا جم جانا کافی نہیں ہوتا۔ اس بارے میں ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اپنے طرز زندگی اور عادات میں تبدیلی لائیں

اپنے جسم کا خیال رکھنا' جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کیلئے بے حد ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا جسم ہی گویا وہ مکان ہے جس کے اندر ہم رہتے ہیں۔ مکان مضبوط اور پائیدار ہوگا تبھی مکین اس میں خوش اور مطمئن رہ پائے گا۔ سو، جسم کی بہتری اور اس کی فٹنس کی خاطر کسی نہ کسی طور ورزش سے ناتا جوڑے رکھیں' بصورت دیگر جسم کے مختلف حصوں پر چربی جمنا شروع ہوجاتی ہے۔ چربی کا یہ جماؤ جسے انگریزی میں اصطلاحاً سیلولائٹ کہا جاتا ہے مردوں کی بہ نسبت خواتین میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیشتر مرد و خواتین یہ سمجھتے ہیں کہ ہفتے میں دو یا تین بار ایک گھنٹے کیلئے ورزش کی جائے یا جم جانے سے انہیں سیلولائٹ سے نجات حاصل ہوجائے گی لیکن یہ خیال درست نہیں۔ آیئے! ایک مختصر سا جائزہ لیتے ہیں کہ سیلولائٹ دراصل کیا ہے؟

سیلولائٹ (چربی کا جماؤ) کیا ہے؟: سیلولائٹ جسم کی کھال کے نیچے جمع ہونے والی چربی کی وہ تہہ ہے جو ہمارے سڈول جسم کو بے ہنگم اور بھدا بنا دیتی ہے۔ چربی کی یہ تہہ عموماً عورتوں کے بازوؤں' پیٹ' ٹانگوں اور رانوں وغیرہ پر جمع ہوتی ہے۔ اس سیلولائٹ کے جماؤ کے نتیجے میں جسم بے ڈھنگے انداز میں باہر کی جانب ابھر آتا ہے اور یہی سیلولائٹ ہمیں موٹاپے کی طرف لے جاتا ہے۔ تاہم کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاہر دبلی پتلی ہونے کے باوجود کسی خاتون کے جسم پر سیلولائٹ جمع ہوجاتا ہے۔ اس بارے میں ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ بہت سے کیسز میں ایسا ہوتا ہے کہ کسی کو ایک نظر دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کے جسم پر سیلولائٹ کی تہہ جمع ہوچکی ہے جبکہ بہت سے کیسز میں یہ مسئلہ اس قدر شدت اختیار کرچکا ہوتا ہے کہ دور سے دیکھنے پر ہی پتا چل جاتا ہے کہ کسی نے اپنی کھال کے نیچے چربی کا کتنا ذخیرہ جمع کر رکھا ہے۔ بہت سے ایسے عوامل ہیں جو جسم پر سیلولائٹ جمع ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں کچھ عوامل موروثی ہوتے ہیں جبکہ کچھ کا تعلق ہارمونز سے متعلق مسائل سے ہوتا ہے۔ ہارمونز کی تبدیلیاں بھی خواتین کی جسمانی ساخت پر برے اثرات مرتب کرسکتی ہیں۔ خواتین میں سیلولائٹ عموماً 25 سے 35 سال کی عمر میں ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے جب ان کے جسم میں ایک اچھے ہارمون ایسٹروجن کا لیول کم ہونے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ ریسرچ سے معلوم ہوا کہ مردوں کے مقابلے میں عورتوں میں قدرتی طور سے چربی کو جلانے کی صلاحیت کم پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مردوں کے مقابلے میں عورتیں زیادہ تعداد میں موٹاپے کا شکار دکھائی دیتی ہیں۔

سیلولائٹ (چربی) کو کم کیسے کریں؟: کھال کے نیچے جمع ہونے والی چربی کی تہہ کو کم کرنے کیلئے باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے ہفتے میں دو ایک روز ورزش کرنا یا جم جانا کافی نہیں ہوتا۔ اس بارے میں ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اپنے طرز زندگی اور عادات میں تبدیلی لائیں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کو اپنا اصول بنائیں اور چھوٹے موٹے کاموں کو انجام دینے کیلئے خود گھر سے باہر نکلیں۔ لفٹ کے بجائے سیڑھیاں استعمال کریں۔ اگر زیادہ دور نہ جانا ہو تو سواری کی بجائے پیدل وہاں جائیں۔ اس کے علاوہ کوشش کریں کہ زیادہ ٹائٹ کپڑے نہ پہنیں کیونکہ تنگ کپڑے پہننے سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جس کے نیچے چربی بننے کا عمل اور تیز ہوجاتا ہے۔ لہٰذا کوشش کریں کہ اپنے دوران خون میں رکاوٹ نہ آنے دیں' اپنی جلد کو کھل کر سانس لینے کا موقع فراہم کریں تاکہ آپ کے جسم میں زہریلے مادے جمع نہ ہونے پائیں۔

آج کے دور میں ذہنی تناؤ' ورزش نہ کرنا اور کھانے پینے کی نامناسب عادات' سیلولائٹ بننے کا بڑا سبب ہیں۔ جہاں تک کھانے پینے کا سوال ہے تو اس سلسلے میں ہم سب کی ضروریات ایک دوسرے سے قدرے مختلف ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس بارے میں ہمارے جسم ہماری جلد، پس منظر اور لائف اسٹائل کا مطالعہ کرنے کے بعد کوئی ماہر غذائیت ہی بتا سکتا ہے کہ ہمیں اپنی غذائی عادات میں کیا تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔

کون سی غذائیں سیلولائٹ سے لڑنے میں مدد دیتی ہیں؟

مرچیں: ہری مرچوں اور خاص طور سے سرخ مرچوں میں وٹامن B6 پایا جاتا ہے جو جسم میں غیر ضروری چربی کو جمع ہونے سے روکتا ہے۔ ریسرچ سے ثابت ہوا کہ مرچیں کھانے کے تین گھنٹے بعد ہمارے میٹابولزم میں 25 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف کیلوریز جلنے میں مدد ملتی ہے بلکہ دوران خون میں بہتری آتی ہے اور موٹاپے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ **بلو بیریز:** ریسرچ بتاتی ہے کہ بلو بیریز کے علاوہ بلیک بیریز کھانے سے ہماری جلد کو شاداب رکھنے والے اہم جزو کولاجن کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ جلد کے نئے ٹشوز بنتے ہیں اور ان میں شامل اینٹی آکسیڈنٹس جلد کو رنگت اور اس کی ساخت میں بہتری لاتے ہیں۔ **سیب کا سرکہ:** سلاد کی ڈریسنگ کے طور پر سیب کا سرکہ لاجواب ثابت ہوتا ہے۔ اس میں شامل پوٹاشیم' میگنیشیم اور کیلشیم کی بدولت جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹانگوں اور پیٹ کے گرد کھال کے نیچے جمع ہونے والا پانی بھی خارج ہوجاتا ہے جس سے سیلولائٹ کم ہونے میں مدد ملتی ہے۔ **گرین ٹی:** سبز چائے اور دیگر جڑی بوٹیوں پر مشتمل ہربل چائے پینے سے جسم میں جمع ہونے والی چربی جلنے کا عمل تیز ہوجاتا ہے۔ اس لیے گرین ٹی اور ہربل ٹی ضرور پئیں۔ **اولیو آئل:** اس تیل میں شامل چکنائی صحت کیلئے بے ضرر ہوتی ہے' لہٰذا اس کا استعمال تھائی رائیڈ کو صحت مند رکھتا ہے' میٹابولزم میں اضافہ کرتا ہے اور چربی کو جلا کر جلد کی مرمت کرنے والے خلیات کو توانائی فراہم کرتا ہے۔

ڈارک چاکلیٹ: اس میں شامل نیچرل کوکو اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ سیلولائٹ کی چربی کو توڑتا اور جلد کے خلیات کی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے جبکہ ڈارک چاکلیٹ میں شامل کیفین، جلد کے نیچے جمع چربی کو کم کرکے اس کی سطح ہموار بنانے میں مدد دیتا ہے۔ **زعفران:** اس میں شامل اجزاء چونکہ سوجن وغیرہ کو کم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں اس لیے چند اونس زعفران کے استعمال سے نہ صرف چربی کے خلیات پھیلنے نہیں پاتے بلکہ بھوک میں کمی آتی ہے اور جلد کے دوران خون میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اب یہ آپ کی پسند پر منحصر ہے کہ زعفران کو کھانوں میں شامل کریں یا اسے پانی میں گھول کر پی لیں۔ **پانی:** مناسب مقدار میں پانی پینے سے آپ کا جسم اور آپ کی جلد تر و تازہ اور جواں رہتی ہے سو، اس کے نتیجے میں سیلولائٹ میں نمایاں کمی آتی ہے۔ **پھل اور سبزیاں:** زیادہ سے زیادہ پھل اور سبزیاں کھانے سے نہ صرف یہ کہ وزن کنٹرول میں رہتا ہے بلکہ جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے پاتی۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

قرآنی تعارف کا خدائی کرشمہ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی ناموراور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ویدوں پر وہ ملک بھر میں سند سمجھے جاتے ہیں ویدوں کی تفسیر میں جہاں ہندو علماء میں اختلاف ہوتا ہے ان کی رائے فیصل ہوتی ہے' ویددرشن کے نام سے ان کی ویدوں تفسیر چھپی بھی ہے' انہوں نے بڑے مجاہدے کیے' اپنے مذہب کے مطابق انہوں نے بہت محتاط اور تقویٰ کی زندگی گزاری' بہت کم کھانے کی عادت' سونا بھی بقدر ضرورت' ناجائز مال کمانے والے کے یہاں وہ کھانا نہیں کھاتے تھے۔ پھلت وہ نے کنیار کے عزیز ڈاکٹر گجیندر پنڈا کے ساتھ آئے' حد درجہ مجاہدہ کرنے سے ان کی حس بہت بڑھی ہوئی تھی' بزرگوں کی سرزمین میں آکر وہ مبہوت سے ہوگئے' پنڈا جی سے بولے' یہ بستی کیسے سچے لوگوں کی بستی ہے' میرا دل اس زمین کی طرف کھنچا جارہا ہے' گویا میں یہاں ہی رہ پڑوں۔

راقم سطور سے انہوں نے کہا کہ یہ بات تو بالکل سچ ہے کہ قرآن مجید دھرم (مذہب) کو مکمل کرنے والا ہے' اس لیے ایک انسان کو دھرم پر عمل کرنے کیلئے قرآن کا سمجھنا ضروری ہے اور انواد (ترجمہ) سے بات پوری طرح نہیں سمجھی جاسکتی' میرا خیال ہے کہ عربی جانے بغیر قرآن کا سمجھنا مشکل ہے' میرے مالک مجھ سے کیا کہہ رہے ہیں اس لیے عربی جان کر قرآن کریم کو پڑھنا ضروری ہے' پھر خود ہی بولے کہ اگر میں آپ کے یہاں مدرسہ میں داخلہ لے لوں تو کیا دو سال میں ایسی عربی سیکھ سکتا ہوں کہ قرآن حکیم سمجھ میں آنے لگے' میں نے کہا انشاء اللہ ضرور دو سال میں سمجھ میں آجائے گا' داخلہ کے ضابطے معلوم کیے میں نے عرض کیا کہ عید کے بعد داخلے ہوتے ہیں' انہوں نے کہا مجھے ایک فارم چاہیے' میں نے دفتر سے فارم لانے کو کہا' بولے نہیں میری اپنی ضرورت ہے' ادب کے بغیر کچھ نہیں آتا' میں خود دفتر حاضر ہو کر فارم لاؤں گا۔

راقم سطور نے ان سے سوال کیا: پنڈت جی! آپ کو قرآن حکیم سے یہ تعلق کس طرح پیدا ہوا' پنڈت راجیندر پرشاد مشرا جی بولے: اصل میں' میں اودے پور ایک راستے سے گزر رہا تھا ایک جگہ ریڈیو سے قرآن پڑھنے کی آواز آرہی تھی' میرا دل اس آواز کی طرف جھک رہا تھا' میں نے اپنے ایک شاگرد سے کہا کہ جاؤ معلوم کرو یہ کون سا گائن گایا جارہا ہے؟ شاگرد نے واپس آکر جواب دیا: ''یہ عرب کے امام قرآن پڑھ رہے ہیں' میں نے اپنے شاگرد سے کہا اگر یہ قرآن ہے تو قرآن سچی ایشوی واڑی (وحی الٰہی) ہے' اس نے کہا یہ کیوں؟ میں نے کہا کہ ویدوں کو پڑھنے اور سننے سے جس طرح دل سے پاپ اور سیاہی کے بادل چھٹتے ہیں' قرآن کی صرف آواز سے اس سے سوگنا زیادہ میرے دل پر اثر ہورہا ہے اور سیاہی چھٹ رہی ہے۔

اس لیے میرے دل میں یہ بات ایمان کے درجہ میں بیٹھ گئی کہ قرآن کریم سچی ایشوی واڑی ہے اور اس کے بعد وہ قرآن حکیم پڑھنے لگے' ابھی تک ڈپارٹمنٹ سے ان کو چھٹی نہیں مل سکی' انہوں نے کتابوں سے عربی بھی پڑھنی شروع کردی ہے' راقم سطور کا خیال یہ ہے کہ قرآن حکیم کو اللہ کا کلام سمجھنے کے یقین کے سلسلہ میں ان کے یقین کا حال علم الیقین کا نہیں بلکہ مشاہدے اور حق الیقین کا ہے۔

قرآن حکیم سے پنڈت جی کا تعلق ہمارے لیے حجت ہے کہ اگر ہم لوگوں نے دنیائے انسانیت تک قرآن کی تعلیم' قرآنی پیغام کی دعوت اور اس کے تعارف کے سلسلہ میں مجرمانہ غفلت جاری رکھی تو اللہ تعالیٰ غیر مسلم علماء کو خود اپنی رحمت سے اس کی طرف متوجہ کریں گے اور معلمیت کے اس منصب عالی پر ان کو فائز کرکے ان سے اپنا کام لے کر دکھا دیں گے۔ کاش! ہم عبرت حاصل کریں۔

احتلام و جریان کیلئے مفید

ھوالشافی: تخم کرفس' اجوائن خراسانی' مغز تخم املی کلاں' خوب کلاں' کمر کس ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر بڑے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ احتلام و جریان کیلئے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ انتہائی لاجواب نسخہ ہے۔ جس جس نے استعمال کیا لاجواب پایا۔ (محمد فاروق اعظم' بہاولپور)

چھاتی کا کینسر

وجوہات: عورتوں میں چھاتی کے کینسر کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔ 1۔ ماحول کی آلودگی یعنی گاڑیوں کا دھواں اور شور وغیرہ۔ 2 بچوں کو دودھ پلانا۔ 3۔ عورتوں میں موٹاپا یعنی چربی کی زیادتی۔ 4۔ مٹھائیوں اور مشروبات میں استعمال ہونے والے رنگ۔ 5۔ علاج میں تاخیر اور ناتجربہ کار ڈاکٹروں کا علاج۔ 6۔ گوشت کا زیادہ استعمال۔ 7۔ 30 سے 35 سال کے بعد پہلے بچے کی پیدائش بھی بعض اوقات کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔ 8۔ پریشانیوں اور مسائل میں اضافے کی وجہ۔ 9۔ عورتوں کا تنگ اور نامناسب بریزر استعمال کرنا۔ 10۔ گندا اور کیمیکل والا پانی استعمال کرنے سے مثلاً دیہات میں رہنے والے لوگ نہروں اور تالابوں کا پانی استعمال کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

احتیاطی تدابیر: بلاشبہ کینسر کے بارے میں جان کر ہو کوئی پریشان ہو جاتا ہے اور کچھ دیر کیلئے سوچ میں پڑ جاتا ہے لیکن اگر کچھ احتیاطی تدابیر اپنالی جائیں تو چھاتی کے کینسر سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ خواتین ان تدابیر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حفاظتی تدابیر اختیار کرسکتی ہیں۔ 1۔ بچوں کو اپنا دودھ پلائیں' اپنا دودھ پلانے والی خواتین میں چھاتی کا کینسر کم سے کم ہوتا ہے۔ 2۔ موٹاپے سے بچیں اور چکنائی والی چیزیں کم استعمال کریں۔ 3۔ گوشت کا استعمال کم کریں اور سبزیاں دالیں زیادہ استعمال کریں۔ 4۔ مٹھائیوں کو ترک کریں اور فروٹ اپنائیں۔ ماحول کی آلودگی اور شور سے بچیں۔ 6۔ کوڑا کرکٹ زمین میں دبا دیں اور ماحول صاف ستھرا رکھیں۔ 7۔ قدرتی خوراک کھائیں۔ 8۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ 8۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ 9۔ ہر عورت مہینے میں ایک دفعہ ضرور اپنی چھاتیوں کا معائنہ کرے۔ 10۔ جادو ٹونہ کرنے والوں سے پرہیز کریں۔ 11۔ کاٹن کی صاف ستھری اور ڈھیلی ڈھالی بریزر استعمال کریں نیز رات کو سوتے وقت اسے اتار لیں تاکہ دوران خون تحمیم رہے۔ 12۔ اگر چھاتی میں کوئی گلٹی محسوس ہو اور درد بھی کرتی ہو تو جلد ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ مرض پر جلد قابو پایا جاسکے۔ مزید معلومات اور۔۔۔۔۔

کینسر کو شکست دینے کیلئے حضرت حکیم صاحب کی مایہ ناز کتاب: **''کینسر کو شکست''** کا ضرور مطالعہ کریں۔

آئیے! علاج معالجے میں اس سائنسی اور روحانی کتاب کا مطالعہ کریں اور کامیاب معالجہ میں آگے بڑھیں۔

ہاضمہ درست کرنے کیلئے: ایک چمچ شہد اور ایک چمچ ادرک کا رس لے کر نیم گرم کر کے تین سے چار بار روزانہ پینے سے ہاضمہ درست ہوتا ہے۔ (عظمیٰ سحر ہری پور ہزارہ)

ہر وقت تازہ دم رہنے کیلئے خوشبودار غسل کیجئے

(رشید الدین احمد)

مغربی طب میں خوشبوئیں دوا کے طور پر عرصے سے استعمال ہو رہی ہیں' مثلاً درد' چوٹ پر لگائے جانے والے بام' مرہم اور تیلوں میں پودینے' اجوائن اور یوکلپٹس کے تیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہی تیل کھانسی کے شربت اور ہاضموں کی دواؤں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔

مشہور ہے کہ لکھنؤ کے ایک نازک طبع شہزادے بیمار ہوئے تو انہوں نے کڑوی کسیلی ناگوار بو والی دواؤں سے علاج کو مسترد کر دیا۔ بالآخر ایک ذہین اور ماہر طبیب نے ان کا علاج مختلف خوشبودار پھولوں' ان کے عرقیات' تیل' شربت اور گلقندوں سے کیا۔

خوشبوئیں جذبات اور احساسات کو ابھارتی بھی ہیں اور ان میں سکون بھی پیدا کرتی ہیں بلکہ جسم کی نس نس میں راحت کی لہریں دوڑ جاتی ہیں۔ گرمیوں میں پئے جانے والے گلاب' موتیا' کیوڑہ اور صندل کے شربت کی خوشگوار تاثیر سے کون انکار کر سکتا ہے۔ اسی طرح جاڑوں میں زعفران' مشک' عنبر' لونگ' ادرک' دارچینی کی خوشبو دوران خون کو تیز اور ٹھٹھرتے جذبات کو ابھارتی ہے۔

دنیا نے اب بہت ترقی کر لی ہے اور بے شمار خوشبودار اشیاء' پھول' جڑیں' چھال وغیرہ سے ان کے فراری تیل حاصل کیے جا رہے ہیں جنہیں استعمال کر کے بہت سی تکالیف اور عارضوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ مشرق کے قدیم ملکوں کی طرح اب مغرب میں بھی ان کا استعمال حسن افزائی اور جنسی کشش پیدا کرنے کیلئے بے شمار اقسام کی خوشبوئیات کی صورت میں ہو رہا ہے۔ مغربی طب میں خوشبوئیں دوا کے طور پر عرصے سے استعمال ہو رہی ہیں' مثلاً درد' چوٹ پر لگائے جانے والے بام' مرہم اور تیلوں میں پودینے' اجوائن اور یوکلپٹس کے تیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہی تیل کھانسی کے شربت اور ہاضموں کی دواؤں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔ ان تیلوں کے دوائی اثرات کے علاوہ ان کی خوشبوؤں کے بھی اثرات ہوتے ہیں۔ ان سے مریض خود کو جسمانی اور ذہنی ہر دو اعتبار سے بہتر محسوس کرتا ہے۔

خوشبو حاصل کرنے کا طریقہ

بنیادی طور پر یہ ست کولڈ پریسنگ' کشید اور تیل حاصل کرنے کے طریقوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ کولڈ پریسنگ میں مطلوبہ اشیاء کو ایک خاص درجہ حرارت پر ہائیڈرولک دباؤ سے حاصل کیا جاتا ہے اور ان میں شاذ و نادر ہی الکحل شامل کی جاتی ہے کیونکہ اس سے اس کی تاثیر بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ خوشبودار تیل براہ راست یا کسی تیل وغیرہ میں ملا کر مالش کرنے سے بڑی فرحت اور آرام ملتا ہے۔ خوشبو سے پھیپھڑے گویا کھل جاتے ہیں اور مالش سے یہ تیل جذب ہو کر دوران خون میں شامل ہو جاتے ہیں' خون کی رگیں پھول جاتی ہیں اور اوپری جلد یا سطح پر خون زیادہ مقدار میں پہنچنے لگتا ہے۔ اس سے لمفاوی رطوبت کا بہاؤ بھی بڑھ جاتا ہے اور تیل جلد میں اچھی طرح جذب ہونے لگتا ہے۔ ہمارے جسم کے بعض اعضا میں انہیں جذب کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لحاظ سے مخصوص قسم کے تیل اس مقصد کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں' مثلاً لونگ' دارچینی وغیرہ کے تیلوں یا ست کو کسی مناسب تیل میں ملا کر پیڑو اور عضو مخصوص پر مالش سے ان میں دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح چنبیلی' گلاب' روغن لیموں اور روغن صندل کی مالش سے بڑی فرحت ہوتی ہے۔ یہ ست دھوئی تلی' ناریل' زیتون وغیرہ کے تیل میں شامل کر کے استعمال کرنے چاہئیں۔ ان پھولوں کے ساتھ تل ملا کر رکھنے سے پھولوں کے روغن تل وغیرہ میں جذب ہو جاتے ہیں پھر ان کا تیل نکلوا کر استعمال کرتے ہیں۔ اب چونکہ یہ تیل یا ست بھی ملنے لگے ہیں' اس لیے انہیں کسی اچھے تیل میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

خوشبودار غسل: خوشبودار پانی کا غسل بھی بہت فرحت انگیز ہوتا ہے۔ پانی میں لیموں' سنگترے' گلاب وغیرہ کے ست کی ایک دو بوندیں ملانے سے پانی خوشبودار ہو جاتا ہے۔

ایکوپنکچر اور خوشبو: ایکوپنکچر کے بعض ماہر اپنی سوئیاں پہلے کسی خاص خوشبو میں ڈبو کر انہیں جسم میں داخل کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اس سے علاج کے فائدے زیادہ جلد برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ خاص طور پر گٹھیا کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ناک' گلے اور سینے کیلئے: مختلف تیل بند ناک' گلے اور جکڑے ہوئے سینے کیلئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ گرم پانی میں دو بوندیں ٹپکا کر بھاپ میں سانس لینے سے بند ناک کھل جاتی ہے' پھیپھڑے بھی کھل جاتے ہیں' سر کا درد دور ہو جاتا ہے اور گلے اور سانس کی نالی سے بلغم وغیرہ کے اخراج سے بہت آرام ہوتا ہے۔

بعض تجویز کردہ علاج: خوشبوؤں سے علاج کا طریقہ محفوظ ہوتا ہے جس کے مضر اثرات ہرگز نہیں ہوتے' ان کے ذریعے سے جن امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں: **دمہ:** بنزائن' یوکلپٹس' لیونڈر' لیمن' پودینہ' پائن' سفید نرگس' اجوائن' کایاپٹی' زوفا' مروا' سمندر سوکھ۔ **کھانسی:** بنزائن' کایاپٹی' کافور' الائچی' یوکلپٹس' زوفا' لیونڈر' پودینہ' پائن' سفید نرگس' صندل' اجوائن' نیازبو' بگوگوشہ۔ **جل جانا:** کافور' یوکلپٹس' بابونہ۔ **نزلہ زکام:** نیازبو' سیاہ مرچ' کافور' یوکلپٹس' مرزنجوش' پچی رائل' پودینہ' سونف۔ **قولنج:** بنزائن' بگوگوشہ' سیاہ مرچ' کافور' الائچی' بابونہ' فینل (جنس سونف) زوفا' جونیپر' لیونڈر' مرزنجوش' پودینہ' سونف۔ **قبض:** سیاہ مرچ' کافور' صندل' مرزنجوش' گلاب' سفید نرگس' بادام' گندا بیروزہ۔ **دست' اسہال:** سیاہ مرچ' کافور' لونگ' بابونہ' دارچینی' سرو' یوکلپٹس' جونیپر' لیونڈر' لیمن' مرسنترہ' پودینہ' سفید نرگس' سمندر سوکھ' صندل۔ **دردسر:** الائچی' بابونہ' لیونڈر' لیمن' مرزنجوش' پچی رائل' پودینہ' گلاب' سفید نرگس' اجوائن۔ **گٹھیا:** کیجوپٹ (کایاپٹی)' کافور' لیونڈر' یوکلپٹس' زوفا' جونیپر' مرزنجوش' پائن' سفید نرگس' ساسافراس' تارپین' اجوائن۔ **جلدی شکایت (خشکی):** بابونہ' جیرینیم' چنبیلی' لیونڈر' سنترہ' گلاب' صندل' بادام' آڑو کی گری' عناب۔ **چکنی جلد:** بگوگوشہ' کافور' دیودار' جیرینیم' جونیپر' لیونڈر' لیمن' صندل۔ **حساس جلد:** بابونہ' چنبیلی' سنترہ' گلاب۔ **بوڑھی جلد:** بنزائن' سرو' لیونڈر' مرسنترہ۔ **کیلیں:** بگوگوشہ' کایاپٹی' کافور' دیودار' صندل' گاجر کا تیل' ٹی ٹری آئل' عناب۔ ان فراری تیلوں کے استعمال میں احتیاط بہت ضروری ہے' کیونکہ یہ بہت تیز ہوتے ہیں' اس لیے انہیں کسی مناسب تیل میں ملا کر لگانا چاہیے یا کسی شے مثلاً شکر' شہد' بتاشے وغیرہ میں ڈال کر کھانا چاہیے۔ برصغیر میں پان کا بیڑا بھی اس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

گھر میں امن و سکون کے لیے فجر کی نماز کے بعد یَاوَدُوْدُ ایک سو ایک بار پانی پر دم کرکے سب پئیں۔ معمول بنالیں تو ہمیشہ گھر میں سکون رہے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میرے آزمائے ٹوٹکے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ میرے آزمائے ٹوٹکے میں قارئین کیلئے بطور ہدیہ پیش کررہی ہوں۔ یقیناً قارئین ان سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اگر جسم کے کسی بھی حصے پر کوئی گرم چیز گرجائے تو فوراً ٹوتھ پیسٹ لگالیں' اس سے نہ ہی جلن ہوگی اور نہ ہی چھالا بنے گا۔ اگر زخم ہوجائے تو اس کیلئے کیکر کے تھوڑے سے پتے لے لیں اور انہیں توے پر جلا کر بالکل راکھ کرلیں اور زخم پر لگائیں' اس سے زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔

اگر کسی کا گلا خراب ہوجائے تو اسے ٹھیک کرنے کیلئے گرم پانی میں شہد اور نمک ملا کر پلایا جائے اور غرارے کروائے جائیں۔ روغن بادام کو پانی میں پھینٹ کر چہرے پر لیپ کرنے سے چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور چہرہ چمکدار نظر آتا ہے۔ گرین ٹی (قہوہ) میں ایسے عناصر پائے جاتے ہیں جو پینے سے نہ صرف جسم میں جمع مضر مادے خارج ہوتے ہیں بلکہ میلانن کا عمل بھی کم ہوجاتا ہے۔

گلیسرین میں لیموں کا رس ملا کر رکھ لیں' ہر روز صبح منہ دھو کر چہرے پر مالش کریں' یہ جلدی رنگت نکھارنے کیلئے جادو کا سا اثر رکھتا ہے۔

گھریلو ٹوٹکے

دودھ ابالتے وقت اگر دیگچی کے کناروں پر گھی لگادیا جائے تو دودھ ابل کر باہر نہیں آئے گا۔ اگر آپ کے کارپٹ یا قالین پر چیونگم جم جائے تو اس پر برف کا ٹکڑا رکھ دیں' چیونگم باآسانی اتر جائے گی۔ ☆ اگر آپ کی فریج میں سے لہسن' پیاز یا کسی بھی قسم کی بدبو آرہی ہے تو آپ اپنے فریج میں کوئلہ رکھ دیں بدبو ختم ہوجائے گی۔ ☆ اچار میں کالی مرچ کے بجائے سفید مرچ استعمال کریں اس سے مصالحہ میں زیادہ اچھی خوشبو آئے گی اور اچار بھی جلدی خراب نہیں ہوگا۔ ☆ ٹوٹے ہوئے گلدان اور چینی کے برتن جوڑنے کیلئے انڈے کی سفیدی میں ان بجھا چونا ملا کر آمیزہ تیار کریں اور برتن جوڑ کر رکھ دیں' تھوڑی دیر سوکھنے پر برتن جڑ جائے گا اور معلوم بھی نہیں ہوگا کہ یہ کبھی ٹوٹا تھا۔ (رابعہ صفدر' بہاولنگر)

پیچش کا لاجواب روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ مجھے میرے دوست جو کہ پشاور میں رہتے ہیں نے بتایا۔ صلوم وصلوٰۃ کے پابند و دیندار آدمی ہیں۔ وہ اپنے عزیز و اقارب کے ہاں کلاچی گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ انہیں ایک عرصہ قبل پیچش کی شدید تکلیف شروع ہوگئی' مختلف ڈاکٹرز حضرات کے پاس گیا' علاج معالجہ کرتا رہا' حتیٰ کہ سعودیہ (سعودی عرب) سے ادویہ منگوائی' افاقہ نہیں ہورہا تھا' حیران و پریشان تھا۔ بالآخر سورۂ دخان (پ 25) سادہ سیاہی سے لکھ کر اسے بوتل میں ڈال کر اور اس بوتل کو پانی سے بھردیا' جب تک تحریر ختم نہیں ہوتی۔ پانی ڈالتا رہتا اور وقتاً فوقتاً پیتا رہتا تھا' چند ہی روز میں اللہ رب العزت نے شفاء یاب فرمادیا تھا۔ (حافظ عبدالرحمٰن اچکزئی' ڈیرہ اسماعیل خان)

گردے کے امراض کا یقینی خاتمہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کو پڑھ کر بہت خوشی ہوئی ہے اور ساتھ ہی عبقری کے اندر جو وظائف' دعائیں ہیں ان کو یاد کرکے میری بہت سی مشکلات کم ہوگئی ہیں۔ اللہ پاک آپ کو مزید ترقی نصیب کرے اور دعا ہے کہ اللہ پاک مجھ سمیت تمام مسلمانوں کا خاتمہ بالایمان کرے۔ آمین!

محترم حکیم صاحب! آپ کے نسخہ جات پڑھ کر میں نے خود بھی تجربہ کیا ہے اور دوسروں کو بھی بتاتا ہوں۔ بہت سے دوست عبقری کی وجہ سے نماز کے پابند ہوگئے ہیں۔ ایک مریض کو کلونجی اور شہد والا نسخہ بتایا' وہ مریض گردے کی پتھری میں مبتلا تھا اور وہ نہایت ہی پریشان تھا۔ اس نسخہ کو استعمال کیا' الحمدللہ! وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہوگیا ہے۔ نسخہ درج ہے:۔ ھوالشافی: کلونجی دو کلو لیں' اسے صاف کرکے اس میں پانی ڈال کر اس کو دھولیں' اس میں سے مٹی نکل گئی پھر اس میں دس بارہ کلو پانی بھردیں۔ ساری رات اس کو بھگو کر رکھیں۔ صبح اٹھ کر اسے دھیمی آگ پر چڑھادیں۔ پانی جب ایک گھنٹے تک ابالے کھاتا رہے اور کلونجی کے دانے ہلکے سرخی مائل ہوگئے ہوں تو کپڑے سے پانی چھان کر کین بھر کر رکھ لیں۔ صبح اٹھ کر کلونجی کا پانی ایک گلاس لے کر اتنا شہد ڈالیں کہ میٹھا ہوجائے۔ اُس کے بعد تین بار شفاء من جانب اللہ پڑھ کر وہ پانی نہار منہ پی لیں۔

جلے کا آزمودہ مجرب علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ بزرگ و برتر آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کو اپنی رحمت کی چھاؤں میں رکھے۔ محترم حکیم صاحب میرے پاس ایک ''سکھ'' کا دیا ہوا نسخہ ہے۔ اگر کسی بچے پر یا بڑے بوڑھے پر اُبلتا ہوا پانی' چائے گرجائے تو فوراً آرام آجاتا ہے' چھالے وغیرہ نہیں پڑتے۔ ھوالشافی: ایک تولہ رتن جوت پیس کر اور ایک پاؤ میٹھا تیل مکس کرکے رکھ لیں' ضرورت پڑنے پر استعمال کریں' نہ چھالے ہونگے اور نہ کوئی زخم۔ یہ میں نے اپنے آپ پر آزمایا ہے جو سو فیصد کامیاب ہے۔ (محمد اقبال' پشاور)

شر سے نجات اور برکات کا حصول

ذیل میں دیے گئے اعمال کریں انشاء اللہ اس کے کرنے سے آپ ہر قسم کے شر سے خاطر خواہ نجات پائیں گے اور بے شمار برکات کا ظہور ہوگا۔ 1۔ روزانہ ایک عدد اگربتی لے کر اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ جن پڑھ کر گھر میں جلائی ہے' یہ عمل فجر کے بعد کرکے اگربتی جلائیں' انشاء اللہ گھر ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اس عمل کو روزانہ کرنا ہے۔ گیارہ' اکیس یا چالیس دن تک۔ 2۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یہ دعا بکثرت پڑھیں' اونچی آواز سے سارے گھر والے چلتے پھرتے' کام کرتے' ہر وقت پڑھیں نجات مل جائے گی۔ 3۔ روزانہ کسی بھی وقت گھر کے چاروں کونوں میں اذان پڑھ کر پھونکیں۔ (ج' ر)

گھر میں برکت کا نبوی ﷺ عمل

عبقری ایک علمی اور حکمت سے لبریز جریدہ ہے لہٰذا میں ایک نسخہ قارئین کے حوالے کردوں بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے رزق میں برکت نہیں' ہماری کمائی کی سمجھ

ٹھیکری سونا نہیں بن جاتی: اگر لوگ تم میں ایسی صفت بیان کریں جو تم میں نہیں تو مغرور مت ہونا کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن سکتی۔ (حضرت لقمان علیہ السلام)

نہیں آتی' بعض احباب کہتے ہیں دکان نہیں چلتی' کاروبار نہیں ہوتا' گاہک نہیں آتے' ہمارا رزق بند ہے' ان تمام لوگوں کیلئے ایک آزمودہ بلکہ نہایت قابل اعتماد دعا حاضر خدمت ہے' پڑھیں اور مجھ ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (توبہ ۱۲۹) اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اپنی کاروبار کرنے والی جگہ کے چاروں کونوں میں پھونک دیں' چند دن میں کرشمہ دیکھیں بلاشبہ یہ دعا آپ کے کاروبار میں وہ برکتیں لائیگی کہ آپ کی سوچ سے بھی زیادہ۔ (ش، غ)

ثواب اتنا کہ فرشتے بھی نہ لکھ سکیں

ابن ماجہ کی ایک حدیث میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص نے ایک مرتبہ درج ذیل کلمہ کہا: يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ۔ ترجمہ: اے میرے رب آپ کی اتنی تعریف جتنا آپ کے چہرے کا جلال اور جتنے بڑے آپ بادشاہ ہیں۔ فرشتے گھبرا گئے کہ ہم اس کا کتنا اجر لکھیں' آخر اللہ تعالیٰ سے انہوں نے عرض کیا کہ تیرے بندے نے ایک ایسا کلمہ لکھا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ اس کا کیا اجر لکھیں' اللہ تعالیٰ نے باوجود جاننے کے فرشتوں سے پوچھا کہ میرے بندے نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ تیرے بندے نے (درج بالا) کلمہ کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یونہی اسے لکھ لو میں (اللہ) اسے اپنی ملاقات کے وقت اس کا اجر دوں گا یعنی ان کلمات کے کہنے کا ثواب اتنا زیادہ ہے کہ فرشتے بھی اس کا اجر نہیں لکھ سکتے۔ (فرزانہ کوثر' صادق آباد)

میرے آزمائے مجرب نسخہ جات

برائے استقرار حمل: ھوالشافی: مصطگی رومی اصلی پچاس گرام' طباشیر کبود پچاس گرام' دانہ الائچی خورد پچاس گرام' مروارید پچیس گرام۔ ان سب کو سرمہ کی طرح پیس لیں' خوراک چار ماشہ۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد تین دن صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کروائیں۔

برائے نزلہ زکام کھانسی: شکر تیغال' اصل السوس' خشخاش سفید' بہدانہ' گوند کیکر' نشاستہ' ہموزن۔ چینی تمام کے برابر' مقدار خوراک: تین تین ماشے' ہر چار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

برائے دمہ بلغمی: شنگرف ایک تولہ کشتہ کیا ہوا' لونگ دو تولہ' مرگی تین تولہ' تمام کو یکجان کرلیں۔ مقدار خوراک: چار چار رتی' لونگ اور دار چینی کے قہوہ کے ساتھ استعمال کریں۔

برائے مقوی باہ: کشتہ شنگرف ایک تولہ' کچلہ مدبر ایک تولہ' سلاجیت ایک تولہ' جاوتری دو تولہ' گوند کندر ایک تولہ' زعفران ایک تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ۔ تمام ادویات کوٹ پیس کر شہد کے ہمراہ چنے کے برابر گولی تیار کریں۔ صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ گائے کا دودھ۔

برائے بالچر: جونک جلا کر سرمہ کی مانند باریک کرلیں اور روغن کلونجی یا روغن رائی میں ملا کر مذکورہ جگہ پر لیپ کریں۔

برائے مقوی اعصاب: عقرقرحا' جدوار خطائی ہموزن لیں۔ مکس کرکے' مقدار خوراک چار چار رتی ہر تین گھنٹہ بعد لیں۔

برائے احتلام: سفوف مسکن' طباشیر' گل ارمنی' سماق' دانہ' کشنیز' بیج بند' گلنار' تخم کاہو' تخم خرفہ۔ ہر ایک سو گرام' کافور پچیس گرام' خوراک تین تین گرام صبح وشام ہمراہ تازہ پانی۔ کم از کم دو ہفتے استعمال کریں۔ **برائے جریان:** گوند ببول' پھلی ببول' برگ ببول' ست ببول' چینی ہموزن لیکر مکس کرلیں۔ صبح وشام تین تین ماشہ ہمراہ گائے کا دودھ۔

کرم منی کیلئے: کونچ' بھکڑا' کشتہ گودنتی' ہموزن تیار کریں۔ برابر چینی شامل کریں۔ تین ماشہ صبح وشام ہمراہ گائے کے دودھ۔ (محمد امین' راولپنڈی)

کند ذہنی کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! 1981ء میں میں امپرومنٹ آف ڈویژن کررہا تھا تو مجھے کچھ یاد نہیں ہورہا تھا' اس سے مجھے بہت پریشانی ہورہی تھی' والد صاحب نے ہومیو پیتھک دوا Natrum Mur 6x گولیاں استعمال کروائیں' طبیعت سنبھل گئی اور میں نے امتحان دیا اور پاس بھی ہوگیا۔ (سجاد قمر' اسلام آباد)

ہر بیماری کیلئے آزمایا عمل

سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 105 ہر ایک بیماری کیلئے مجرب ہے' مرض پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کردیا جائے تو باذن اللہ بیماری دور ہوجاتی ہے۔ محمد بن سماک بیمار ہوئے تو ان کے متوسلین قارورہ (پیشاب) لے کر ایک نصرانی طبیب کے پاس بغرض علاج گئے۔ راہ میں ایک صاحب ملے' نہایت خوش رو' خوش لباس انہوں نے فرمایا کہاں جاتے ہو؟ ان لوگوں نے فرمایا: ابن سماک کا قارورہ دکھانے کیلئے فلاں طبیب کے پاس جاتے ہیں' انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! اللہ کے ولی کیلئے خدا کے دشمن سے مدد چاہتے ہو' قارورہ پھینکو واپس جاؤ اور مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھو (آیت مبارکہ پڑھی) اور یہ فرما کر بزرگ غائب ہوگئے' ان صاحبوں نے واپس آکر ابن سماک سے واقعہ بیان کیا' انہوں نے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر آیت پڑھی' فوراً آرام آگیا۔ ابن سماک نے فرمایا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ (معز اکبر حسین' کراچی)

روحانی پھکی اور ہیپاٹائٹس

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جہاں میں ڈیوٹی کرتا ہوں اسی آفس میں ایک آفس بوائے جو کہ ہندو ہے کام کرتا ہے' ایک دن بہت پریشان تھا' میرے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میرے بڑے بھائی' بھابی اور ان کا بیٹا جو کہ تقریباً تیرہ سال کا ہے' ان تینوں کو ہیپاٹائٹس ہے' تو میں نے اس کو کہا کہ وہ ٹھیک ہوجائیں۔ وہ غریب ہیں علاج بھی نہیں کرواسکتے۔ ڈاکٹر نے ٹیسٹ اتنے مہنگے بتادیئے ہیں وہ کروا نہیں سکتے۔ دوسرے دن میں نے اس کو روحانی پھکی لے جا کر دی اور اس سے کہا کہ صبح اٹھیں تو خالی پیٹ اس پھکی کو ایک چٹکی منہ میں ڈالیں اور جتنا پانی پی سکتے ہیں پانی ایک دو یا چار گلاس پئیں' اس یقین کے ساتھ کہ شفاء دینے والا اللہ ہے۔ اس نے روحانی پھکی ان کو استعمال کروائی اور تقریباً دس یا بارہ دن میں وہ بالکل ٹھیک ہوگئے اور اب وہ انڈیا چلے گئے ہیں۔ (محمد رفیق اعوان' کراچی)

(بقیہ: امی نے بتایا سونٹھ سے امراض کا علاج)

چھلکے احتیاط سے چھری سے اتار لیں۔ بعدازاں چھلی ہوئی گرہیں دوبارہ دھو کر بانس کی چٹائیوں پر خشک ہونے کیلئے پھیلا دیں' کئی دن دھوپ لگوانے کے بعد جب گرہیں خشک ہوجائیں تو انہیں پھر پانی میں غوطہ دیں تاکہ گردوغبار صاف ہوجائے۔ پھر کچھ دیر دھوپ لگوایئے تاکہ وہ سوکھ جائیں۔ خشک ہونے کے بعد گرہیں کسی کھردرے کپڑے یا ٹاٹ سے رگڑی جاتی ہیں تاکہ رہے سہے چھلکے بھی اتر جائیں۔ یعنی سونٹھ تیار ہے۔ امی نے بتایا سونٹھ سے امراض کا علاج: **قبض:** دار چینی' سونٹھ اور زیرہ تینوں ہم لے کر پیس لیں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد آدھا چمچ چورن استعمال کریں۔ **ملیریا بخار:** نیاز کے پندرہ عدد پتے' سیاہ مرچ دس عدد اور چینی دو چمچ تینوں ایک پیالی پانی میں جوش دے کر جوشاندہ بنالیں۔ اس جوشاندے کی تین خوراکیں بنا کر صبح' دوپہر اور شام استعمال کریں افاقہ ہوگا۔ **نزلہ زکام:** سونٹھ کا سفوف آدھ چمچ اور ایک الائچی کلاں کے دانے دونوں پیس کر چورن بنالیں اور شہد کے ساتھ استعمال کریں۔ **دمہ بلغمی:** سونٹھ اور گری' تینوں ہم وزن ایک پیالی پانی میں ابال لیں۔ شکر ڈال کر میٹھا کریں اور صبح وشام پیجئے۔ **بے خوابی:** سونٹھ کا جوشاندہ پینے سے اچھی اور پرسکون نیند آتی ہے۔ **گھنٹیا (جوڑوں کا درد):** سونٹھ پچیس گرام' سیاہ مرچ دس گرام' لونگ دس گرام' ثابت دھنیا دس گرام اور اجوائن دس گرام' یہ ساری اشیاء پیس کر چورن بنالیں۔ اس میں سیندھا نمک پانچ گرام ملائیں اور تین تین گرام چورن صبح شام نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **کمر درد:** سونٹھ کا سفوف آدھا چمچ صبح اور آدھا چمچ شام دودھ میں ڈال کر پیجئے۔ **گھٹنے کا درد:** سونٹھ دس گرام' اجوائن دس گرام کو دوسو گرام کھانے کے تیل میں پکایئے۔ جب سونٹھ اور اجوائن سرخ ہوجائیں تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ صبح وشام اس نیم گرم تیل کی مالش کیجئے۔ درد والی جگہ کو گرم رکھیے۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 10

میری کوشش ہوتی ہے عبقری کا تعارف کرواتی ہوں اس کو خرید کر اپنی مشکلات کا حل کریں۔ آج پھر انہوں نے فون پر بلاوا دے ڈالا۔ مصروفیت کے دوران کام چھوڑا اور متوجہ ہوں۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

ایڈیٹر کے قلم سے

جب سے یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا عمل لکھا ہے تو اس کے بے شمار فوائد و مشاہدات سامنے آرہے ہیں' کتنے ہی دکھیاروں کے دکھ ختم ہو رہے ہیں اور جادو اور الجھنوں میں پھنسے لوگوں کی مشکلات ٹل رہی ہیں۔ اسی طرح کے دو خطوط قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔ حسب معمول آج بھی صبح ہی فون پر بلاوا تھا' فون ریسیو کیا تو گفتگو کرنے کے بجائے میری عزیزہ روتی چلی جارہی تھیں' بہت ان کو تسلی دی مگر ان کی سسکیاں بند نہ ہوئیں' میں بھی ریسیور اٹھائے تھک چکی تھی' ان کو مشورہ دیا' وضو کریں' صلوٰۃ الحاجت پڑھیں' اپنے رب سے اپنے غم بیان کریں' وہ آپ کا کرب دور کرے گا' یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔ ایک گھنٹہ کے بعد پھر پکار رہی تھیں' دوبارہ فون کی طرف لپکی' اللہ سے دعا ہی کرتی رہی یا اللہ مسئلے کا حل نکال دینا' اب جو ساتھی کہہ رہی تھیں اور پریشانی بتاتی کچھ یوں ہوا:۔ صبح ان کے بھائی اور بھابی گاڑی لے کر نکلے' عموماً گھر کی خورد و نوش لایا کرتے' ساتھ ہی وہ اپنی اہلیہ کو بھی لے جاتے' آج بھی ساتھ لے گئے' اہلیہ کو گاڑی میں چھوڑا اور خود گاڑی سے اترے اور سبزی گوشت لینے چلے گئے' اہلیہ گاڑی میں تھیں' لیکن گاڑی لاک نہ کی' یہ سوچ کر کہ ابھی آرہا ہوں۔ ان لاک گاڑی دیکھی تو ایک لمبا تڑنگا جوان گاڑی میں گھس گیا اور اس خاتون کو زدوکوب کرنے لگا' کہتا ہے کہ تمہارے شوہر نے مجھے بھیجا ہے کہ گاڑی چلا کر لے آؤ' وہ خاتون بہت چیخی چلائی' جب دیکھا کہ کوئی فرد اس کی فریاد کو نہ پہنچا تو بے بسی سے چلتی گاڑی سے چھلانگ لگادی' عزت تو محفوظ رہی لیکن اس خاتون کو بہت چوٹیں آئیں۔ خوف و دہشت سے دو دن بے ہوش رہیں' میں نے ان کو کہا کہ آپ پریشان نہ ہوں یہ وظیفہ جو عبقری میں واقعات کے ساتھ لکھا تھا اسی طرح بتادیا۔ یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ کثرت سے وضو بے وضو ہر وقت گہرے تصور کے ساتھ پڑھیں۔ گاڑی واپس آجائے گی' لے کر جانے والا خود دے کر جائے گا' تین ہفتے بعد اس عزیزہ کا پھر فون آیا گاڑی واپس نہیں ملی' راقمہ نے کہا نہیں ملی ہے تو مل جائے گی' یقین کے ساتھ پڑھو' میں بھی تمہارے لیے پڑھوں گی' وہ بہت یقین سے کہتی ہیں گاڑی جو لے کر چلا گیا وہ واپس نہیں دے گا' بیس لاکھ کی گاڑی کون واپس کرتا ہے۔ ناچیز نے کہا: گاڑی لے کر جانے والا بے بس انسان ہے' جس ہستی کے پاس اپنی فریاد لے کر گئی ہو وہ با اختیار' طاقتور ہے اور منصف ہے۔ اس کی بھکاری بنو' فقیرنی کی طرح اپنی جھولی رب کے سامنے پھیلادو' پڑھتی جاؤ' مانگتی جاؤ' اس کی منگتی رہو' میری بات یاد رکھو وہ بے نیاز اور کریم تم پر کرم کرے گا۔

اس ہستی کے ساتھ یقین' بھروسہ کا تعلق قائم کرو' وظیفہ کے دوران صدقہ کرتی رہنا' انشاء اللہ گاڑی مل جائے گی۔ عبقری میں پڑھے ہوئے واقعات بھی اسے بتائے۔

میری کوشش ہوتی ہے عبقری کا تعارف کرواتی ہوں' اس کو خرید کر اپنی مشکلات کا حل کریں۔ آج پھر انہوں نے فون پر بلاوا دے ڈالا۔ مصروفیت کے دوران کام چھوڑا اور متوجہ ہوں۔ آج کا لہجہ ہی کچھ اور تھا۔ وہی عزیزہ تھیں' خوشی کے مارے ان سے بات پوری نہیں ہو پا رہی تھی۔ باجی میرے بھائی کی گاڑی مل گئی۔ وہ گاڑی تھانے میں کھڑی ہے' کارروائی مکمل ہوتے ہی گاڑی گھر آجائے گی۔ پوری تفصیل تو مجھے بتاؤ' تم نے رب سے مانگا کیسے۔ جواباً باجی آپ نے جیسے کہا تھا۔ اللہ سے کام نکالنا ہے تو اس کی منگتی بننا' تسبیح جائے نماز اٹھائی' وضو کیا' پڑھتے پڑھتے سجدے میں گر گئی' مانگتی گئی' روتی گئی' دوسرے دن ایک آدمی آیا' اس نے سارا واقعہ سنایا وہ کہتا ہے ہم تین لوگوں نے گاڑی چوری کی۔ خاتون کی چلتی گاڑی سے چھلانگ لگادی' اس کا موبائل اور پرس گاڑی میں تھا' موبائل پر رابطہ ہوا' ایک آدمی نے آکر مالک کو بتادیا' پھر تینوں لوگ گاڑی اغوا کرنے والے پکڑے گئے' گاڑی بھی ملی' ساتھ میں گاڑی چھیننے والے خود بھی حاضر ہوگئے۔ اگر یہ وظیفہ عبقری میں شائع نہ ہوتا تو نہ جانے در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد بھی نہ گاڑی ملتی اور نہ گاڑی کے چور۔۔۔ قارئین! اسی طرح ایک اور خط ملا کہ میری تین ماہ پہلے شادی ہوئی' گھر میں خاصی گہما گہمی تھی' مہمان کافی زیادہ تعداد میں آئے ہوئے تھے' جب شادی کی تقریب ختم ہوئی تو تقریباً تیسرے دن میری والدہ اور بہن نے اپنے زیورات چیک کیے تو میری والدہ کا سونے کا بیش قیمتی لاکٹ ان کے دراز میں نہیں تھا اور اُدھر بہن کے سونے کا سیٹ کا ایک وزنی جھمکا غائب تھا۔ اس واقعے کے بعد گھر میں سوگ کا سا سماں تھا۔ ہر کوئی پریشان تھا کہ میں نے عبقری رسالہ اٹھایا اور اس میں سے یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ لے کر سب کو پڑھنے کا کہا۔ ہم سب نے مسلسل تین ماہ صبح و شام' اٹھتے بیٹھتے' وضو بے وضو یہ وظیفہ پڑھا' الحمدللہ! تین ماہ کے بعد ابھی کل ہی سیف الماری کے اوپر ایک کپڑے میں میری والدہ اور میری بہن کے سونے کی چیزیں کوئی چھوڑ گیا' حالانکہ وہاں کئی مرتبہ چیک کیا وہاں کوئی چیز نہ تھی مگر اب وہاں کوئی یہ چیزیں خود ہی چھوڑ کر چلا گیا۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں۔ ایڈیٹر!

صرف حضرت حکیم صاحب سے محبت کرنے والے ہی پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگار شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیشہ، اسلحہ، لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو' الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت یا امان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ!

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ـــــــ سلسلہ وار انوکھا انداز

سورۂ والضحیٰ کی ایک آیت اور کمال ہی کمال

جب سے علامہ صاحب نے عبقری میں موتی مسجد کی برکتیں بیان کی ہیں تب سے وہ صدیوں سے نہ آباد مسجد آباد ہو گئی۔ اب وہاں لوگ نمازیں پڑھتے ہیں' نوافل ادا کرتے ہیں' قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں' اللہ سے رو رو کر سجدوں میں مانگتے ہیں

علامہ صاحب کے اعمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً ایک سال سے میں عبقری کی قاری ہوں' اتنی پرتاثیر تحریریں ہر بات دل پر فوراً اثر کرتی ہے۔ ہر تحریر میں آپ کی شخصیت نظر آتی ہے۔ دعاؤں میں وظیفوں میں اور دواؤں میں ہر چیز اپنی جگہ بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس لالچ اور مہنگائی کے دور میں ایک انتہائی سستی تحریر ملنا بہت مشکل ہے۔ ہر کالم نویس جو دوا یا دعا لکھ رہا ہے فی سبیل اللہ۔۔۔ ہر نسخہ قیمتی اور بہترین ہے۔ ہاں۔۔۔!!! البتہ علامہ لاہوتی پراسراری کی تحریریں کچھ عام فطرت سے ہٹ کر ہیں مگر ہیں بہت ہی بے نظیر۔۔۔ میں ہر ماہ ان کی تحریر کو بار بار پڑھتی ہوں۔ ان کے وظائف دل پر اثر کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی مسئلہ ہوا۔ علامہ صاحب کے وظائف شروع کر دیئے مسئلہ یوں حل۔۔۔! علامہ صاحب کے وظائف نے ہمیں عاملوں سے چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ایسے آسان اور پرتاثیر وظائف ہیں کہ جس جس کو جو بھی بتایا اور جس نے بھی پڑھا اس کو فائدہ ضرور ہوا۔ (ع،س)

سورۂ والضحیٰ کی ایک آیت کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی خدمت میں پہلی بار خط لکھ رہا ہوں' میں ماہنامہ عبقری فروری 2012ء سے پڑھ رہا ہوں' عبقری کے تمام مضامین بالخصوص جس ہستی کی وجہ سے میں آج خط لکھنے پر مجبور ہوا ہوں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون بے حد دلچسپی سے پڑھتا ہوں اور روحانیت کے حوالے سے آج کل جتنے بھی رسالے آرہے ہیں میری نظر میں ان سب میں عبقری کو سرفہرست پر دیکھتا ہوں۔ میرا کاروبار دن بدن ختم ہو رہا تھا میں نے علامہ صاحب کے مضمون سے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ کی آیت دن رات کھلا پڑھنا شروع کر دیا الحمدللہ! میرے مسائل مہینوں ہفتوں میں نہیں بلکہ دنوں میں حل ہوئے۔ میرے کاروبار میں دن بدن بہتری آرہی ہے۔ (اسلم بٹ' لاہور)

موتی مسجد کی رونقیں اور علامہ صاحب

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہا ہوں اور اس رسالے میں میرا پسندیدہ مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سب سے پہلے اور بار بار پڑھتا ہوں۔ اس رسالے نے تو موتی مسجد میں رونق سی پیدا کر دی ہے۔ بہت سے لوگ اور عورتیں مسجد میں نوافل پڑھنے آتے ہیں۔ میں بھی موتی مسجد میں اب اکثر نوافل پڑھنے جاتا ہوں۔ اس سے پہلے بھی میں اکثر سیر کرنے شاہی قلعہ گیا اور کبھی کبھی ایسے ہی موتی مسجد کا بھی چکر لگایا مگر پہلے وہاں پر لوگ صرف سیاحت کیلئے جاتے اور تصویریں کھینچ کر واپس آجاتے تھے مگر جب سے علامہ صاحب نے عبقری میں موتی مسجد کی برکتیں بیان کی ہیں تب سے وہ صدیوں سے نہ آباد مسجد آباد ہو گئی۔ اب وہاں لوگ نمازیں پڑھتے ہیں' نوافل ادا کرتے ہیں' قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں' اللہ سے رو رو کر سجدوں میں مانگتے ہیں۔ جب بھی اب موتی مسجد جاتا ہوں ایک عجیب سا سکون ملتا ہے اور علامہ صاحب کیلئے دل سے لاکھوں دعائیں نکلتی ہیں کہ انہوں نے اس مسجد کو آباد کرنے میں بڑا کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ میری بہت سی ایسی مشکلات تھیں جو حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں مگر جب سے میں نے وہاں جا کر نوافل ادا کرنے شروع کیے ہیں میری مشکلات حل ہو رہی ہیں۔ بس اسی کو پانے کیلئے موتی مسجد میں جا کر نوافل ادا کرتا ہوں اور مجھے پوری امید ہے کہ اللہ میری ضرور سنے گا اور میں اپنی زندگی ہنسی خوشی گزار سکوں گا۔ محترم حکیم صاحب! براہ مہربانی میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (ح،س،ا)

یاقہار کا ورد اور پوری دنیا کی سیر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ہم نے یاقہار کا ورد شروع کیا تو عجیب و غریب واقعات ہوئے' پہلی رات جب ہم سارے گھر والوں (میاں بیوی' دو بیٹے) نے یہ ورد کیا تو میں خود اس رات طنجہ (مراکش) کا شہر دیکھا' یہ وہ شہر ہے جہاں مشہور سیاح ابن بطوطہ پیدا ہوا تھا۔ اسی رات میں امریکہ کی ریاست الاسکا کی سیر کی اور نماز تہجد کے اٹھنے سے

پہلے حج کیا' مکہ کی سیر کی' کچھ دن پڑھنے کے بعد میرا چھوٹا بیٹا حذیفہ ڈر گیا وہ جب بھی ڈرتا ہے تو یاقہار کا ورد شروع کر دیتا ہے۔ الحمدللہ! جب سے یَاقَہَّارُ کا ورد شروع کیا ہے گھر میں سکون ہو گیا ہے' شیطانی چیزیں بھاگ گئی ہیں۔ جب شروع شروع میں یاقہار پڑھنا شروع کیا تو ان چیزوں نے ہمیں بہت ستایا مگر اب الحمدللہ! ان سے جان چھوٹ گئی ہے۔ (ا،آ)

پیدائشی دوست سے دلی سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا خاص نمبر پڑھا' میرے دل میں آپ کے اور علامہ صاحب کے حق میں دعا نکلی' آپ بزرگوں کی دعاؤں سے یہ دنیا قائم و دائم ہے' اللہ تعالیٰ آپ جیسے اچھے لوگوں کا سایہ تاقیامت ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔ آمین! اس شمارے میں موجود وظائف کو کر رہا ہوں الحمدللہ! دل کو عجیب سا سکون مل رہا ہے۔ سینے میں ایک ٹھنڈک سی ہے۔ پریشانیاں دور ہو رہی ہیں' گھر میں سکون ہے۔ میں مالی لحاظ سے بہت پریشان تھا مگر اب ایسے راستے نظر آرہے ہیں کہ ان شاءاللہ جلد میں اس پریشانی سے نکل آؤں گا۔ اب صرف حج کی خواہش ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ ان وظائف سے میں عنقریب حج بھی کروں گا اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت کر کے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کروں گا۔ (م،ش)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

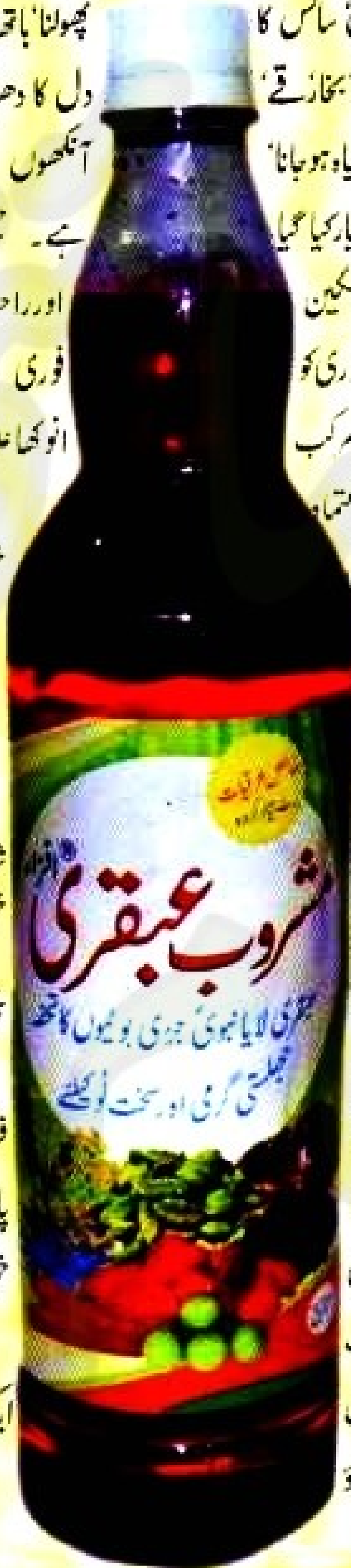
جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی علمی و روحانی تحریریں خصوصاً گرمی و پیاس ختم کرنے کے ٹوٹکے فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہو سکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں' کاپی شدہ نہ ہوں اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

مشروبِ عبقری افزاء

جُھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت عبقری افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے عبقری افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ عبقری افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے' کیل' مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کرسکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت عبقری افزاء ہی ہوسکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی حلق کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10 خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو عبقری افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے (قیمت-/180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)



ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**



40404 ٹیلی نار کی ایک فری **SMS** سروس ہے کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کے لیے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ **40404** سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔